530

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 27-اکتوبر 2014

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

1۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ آئین کے آرٹیکل 128(2)(اے) کے تحت آرڈیننس NUR انٹرنیشنل یونیورسٹی لاہور 2014 میں توسیع کے لئے اجازت دی جائے۔

ایک وزیر درج ذیل قرارداد پیش کریں گے:

قرارداد

"صوبائی اسمبلی پنجاب آرڈیننس NUR انٹرنیشنل یونیورسٹی لاہور 2014 (12 بابت 2014) نافذ شدہ مورخہ 8 اگست 2014 میں مورخہ 6 نومبر 2014 سے دوبارہ نفاذ کے لئے 90 دن کے مزید پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔"

2۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ آئین کے آرٹیکل 128(2)(اے) کے تحت آرڈیننس (ترمیم) دھماکا خیز مواد پنجاب 2014 میں توسیع کے لئے اجازت دی جائے۔

531

ایک وزیر درج ذیل قرارداد پیش کریں گے:۔

قرارداد

"صوبائی اسمبلی پنجاب آرڈیننس(ترمیم)دھماکا خیز مواد پنجاب 2014(13بابت 2014) نافذ شدہ مورخہ 18،اگست 2014 میں مورخہ 16نومبر 2014 سے دوبارہ نفاذ کے لئے 90دن کے مزید پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔"

سرکاری کارروائی

(اے) قرارداد

پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 37(f) میں درج پالیسی اصول کے اطلاق کو یقینی بنانے کے لئے سفارش بارے آرٹیکل 27 کے تحت قرارداد

ایک وزیر پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 37(f) میں دیئے گئے پالیسی اصول پر اطلاق کو یقینی بنانے کے لئے سفارش بارے آرٹیکل 27 کے تحت قرارداد پیش کریں گے۔

ایک وزیر درج ذیل قرارداد پیش کریں گے:

قرارداد

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت اور پارلیمنٹ سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 27 کی کلاز(1) کی Third Proviso کے تحت قانون سازی کرے تاکہ آئین کے آرٹیکل 37(f) میں وضع کردہ پالیسی اصول کی ترویج ممکن ہو سکے۔"

(بی) مسودات قانون پر غوروخوض اوران کی منظوری

1۔ مسودہ قانون(دوسری ترمیم)مقامی حکومت پنجاب 2014(مسودہ قانون نمبر 28 بابت 2014)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(دوسری ترمیم)مقامی حکومت پنجاب 2014 جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے مقامی حکومت و دیہی ترقی نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فوری طور پر زیر غور لایا جائے۔

532

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(دوسری ترمیم)مقامی حکومت پنجاب2014منظور کیاجائے۔

2۔ مسودہ قانون سٹریٹجک کوآرڈینیشن پنجاب2014(مسودہ قانون نمبر22بابت2014)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون سٹریٹجک کوآرڈینیشن پنجاب 2014،جیساکہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے امور داخلہ نےاس کے بارے میں سفارش کی ہے،فوری طور پرزیر غور لایاجائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون سٹریٹجک کوآرڈینیشن پنجاب 2014منظور کیا جائے۔

3۔ مسودہ قانون مفت اور لازمی تعلیم پنجاب2014(مسودہ قانون نمبر16بابت2014)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون مفت اور لازمی تعلیم پنجاب 2014،جیساکہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے تعلیم نےاس کے بارے میں سفارش کی ہے،فوری طور پرزیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون مفت اور لازمی تعلیم پنجاب2014منظور کیاجائے۔

(سی) عام بحث

جمہوریت سے متعلقہ قرارداد پر عام بحث جاری رہے گی۔

534

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا دسواں اجلاس

سوموار،27۔اکتوبر2014

(یوم الاثنین،2۔ محرم الحرام1436ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں شام 4:00 بجے زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ
رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾

سُوۡرَۃُ بنیٓ اسرآئیل آیات23 تا24

"اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا(23)اور عجز و نیاز سے اُن کے آگے جھکے رہو اور اُن کے حق میں دُعا کرو کہ اے پروردگار جیسا اُنہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن (کے حال) پر رحمت فرما(24)

وما علینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

اَے ختم رُسلؐ اَے شاہ زمنؐ
اَے پاک نبیؐ رحمت والے
تو جان سُخن موضوع سُخن
اَے پاک نبیؐ رحمت والے
اَے عُقدہ کشائے کون و مکاں
تیرے وصف نہیں محتاج بیاں
عاجز ہے زباں قاصر ہے دہن
اَے پاک نبیؐ رحمت والے
اَے بدر و حُنین کے راہنما
اَے فاتح خیبر کے مولا
تیرا ایک اشارہ کفر شکن
اَے پاک نبیؐ رحمت والے

سوالات

(محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات وثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات وثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! باہر کچھ لوگوں نے روڈ بلاک کیا ہوا ہے اُن کے کچھ issues ہیں تو آپ مہربانی کر کے کوئی کمیٹی بنا دیں تاکہ وہ کمیٹی جا کر اُن سے بات چیت کر سکے اور اُن کے issue کو resolve کر کے ٹریفک کو کھولا جا سکے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! میرے خیال میں اس اچھے کام میں آپ بھی کوئی اچھا کردار ادا کریں۔ آپ کے ساتھ چودھری محمد اقبال صاحب، جناب عبدالرؤف مغل صاحب اور شیخ علاؤالدین صاحب جائیں جن لوگوں نے ٹریفک بند کی ہوئی ہے اُن کے grievances سُنیں اور اُس کے بعد بیٹھ کر اُن کے grievances resolve کرنے کا کوئی طریقہ بناتے ہیں۔ اس دوران شیخ علاؤالدین صاحب کا اگر کوئی سوال ہوگا تو شیخ صاحب کے واپس آنے تک وہ pending کیا جائے گا۔ جی، محترمہ عائشہ جاوید!

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 298 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

(بروز جمعۃ المبارک مورخہ 14۔فروری 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء نشان زدہ سوال)

لاہور: اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ میں تعینات مجسٹریٹ کی کارکردگی کی تفصیلات

*298: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ لاہور میں تعینات مجسٹریٹ کا نام کیا ہے اور یہ کتنے عرصہ سے اس آفس میں اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ مجسٹریٹ نے اپنے عرصہ تعیناتی کے دوران قواعد وضوابط سے ہٹ کر اپنے قریبی عزیزوں دوستوں کو کوارٹر الاٹ کروائے؟

(ج) مذکورہ آفیسر نے اپنے عرصہ تعیناتی کے دوران کتنے ملازمین جو غیر قانونی طور پر سرکاری کوارٹروں میں رہائش پذیر تھے، ان سے کوارٹر خالی کروائے اور ان سے کتنا کتنا پینل رینٹ وصول کیا، ان کے نام، محکمہ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) اسٹیٹ آفس میں تعینات مجسٹریٹ صاحب کا نام منظور احمد ہے اور وہ اپریل 2006 سے بطور **Special Judicial Magistrates**(SJM) کام کر رہے ہیں۔ مئی 2010 میں وہ ڈپٹی سیکرٹری پی ایس۔18 کے عہدہ پر پروموٹ ہوئے۔ حکومت نے ان کی خدمات کو پیش نظر رکھتے ہوئے SJM کی پوسٹ کو ان کے لئے ذاتی حیثیت میں 2010۔05۔05 سے اپ گریڈ کر دیا۔ تاوقت وہ اس آفس میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) درست نہ ہے قواعد وضوابط میں نرمی کرنے کا صوابدیدی اختیار صرف وزیراعلیٰ کو ہے۔

(ج) مذکورہ مجسٹریٹ نے اپنے موجودہ عرصہ تعیناتی 2010۔05۔05 سے اب تک 330 سرکاری رہائش گاہیں خالی کروائی ہیں۔ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں پینل رینٹ کا معاملہ مجسٹریٹ صاحب کے متعلقہ نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! اس سوال میں اسٹیٹ آفیسر کے بارے میں پوچھا گیا تھا جس کا نام انہوں نے منظور احمد بتایا ہے اور یہ 2006 سے اس پوسٹ پر تعینات ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہوں گی کہ ان کو کس قانون کے تحت upgrade کیا گیا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): شکریہ۔ جناب سپیکر! منظور احمد، مجسٹریٹ کو ان کی بہتر خدمات اور extraordinary performance کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی نے ان کی پوسٹ کو 2010-05-05 کو upgrade کیا ہے اور یہ بطور سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ اپنی ڈیوٹی احسن طریقے سے انجام دے رہے ہیں۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میں معزز پارلیمانی سیکرٹری صاحب کی بات سے اختلاف کرتی ہوں کیونکہ انہوں نے ان کا جو اتنا لمبا چوڑا CV ایوان کی میز پر رکھا ہے تو اس کے اندر یہاں پر ان کی posting کچھ زیادہ نظر آ رہی ہے لیکن یہ جو کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے جو allotments کی ہیں وہ قواعد اور ضوابط کے بالکل مطابق ہیں۔ میرے پاس ایک لسٹ ہے جس کے مطابق 1990 سے ابھی تک ملازموں کو سرکاری گھر نہیں ملے اور ان سرکاری گھروں کی allotments سول سیکرٹریٹ، ہائیکورٹ، گورنر ہاؤس اور پنجاب اسمبلی کے ملازمین کو کی جاتی ہیں تو ان محکمہ جات کے ملازمین کے علاوہ دیگر محکمہ جات کے ملازمین کے لئے جو allotments کی گئی ہیں اُن کے بارے میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب کا کیا کہنا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! محترمہ نے کہا ہے کہ ان کی کوئی کارکردگی نہیں ہے تو اس سوال کے جواب کے جز (ب) اور جز (ج) کو ملاحظہ فرمالیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ انہوں نے اپنے عرصہ تعیناتی کے دوران 2010-05-05 سے لے کر آج تک 330 سے زیادہ غیر قانونی لوگوں سے قبضہ واگزار کرایا ہے۔ allotments کے حوالے سے میں بڑا واضح عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کا اختیار ہی نہیں ہے کہ وہ کسی کو غیر قانونی طور پر، پالیسی سے ہٹ کر یا out of turn کسی ملازم کو سرکاری گھر allot کرے۔ یہ سرکاری گھر پالیسی کے قواعد وضوابط کے مطابق allot کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری Informer Scheme and Hardship Committee جس کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب chair کرتے ہیں اور یہ سپیشل مجسٹریٹ اُس کمیٹی کے صرف ایک ممبر ہیں۔ اس کے علاوہ اگر out of turn کوئی allotments ہوئی ہیں تو وہ جس اتھارٹی کا اختیار ہے انہوں نے اپنے اختیار کو قانون کے مطابق استعمال کرتے ہوئے وہ allotments کی ہیں جبکہ یہ سپیشل مجسٹریٹ کسی ملازم کو سرکاری گھر allot نہیں کر سکتے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ان صاحب کی یہاں پر posting کو آٹھ سال ہو گئے ہیں۔ کیا پارلیمانی سیکرٹری on the floor of the House یہ بتانا پسند کریں گے کہ پورے پنجاب کی بیوروکریسی میں کوئی ایک اور افسر نہیں ہے جو یہ والا کام کر دے؟

جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس سوال کے جواب کے جز(ب) کے اندر انہوں نے جو لکھا ہوا ہے کہ قواعد وضوابط میں نرمی کا صوابدیدی اختیار وزیر اعلیٰ صاحب کو ہے تو کیا یہ ہمیں دکھا سکتے ہیں؟ آج جو out of turn allotments ہوئی ہیں وہ وزیر اعلیٰ صاحب کی directions پر ہوئی ہیں یا اس سپیشل مجسٹریٹ صاحب کی directions پر ہوئی ہیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس سپیشل مجسٹریٹ کے پاس allotments کا اختیار ہی نہیں ہے۔ ان کا اختیار غیر قانونی طور پر سرکاری گھروں پر قابض لوگوں سے ناجائز قبضے واگزار کرانا ہے۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ جس طرح ہمارے معزز ممبر نے کہا کہ ان کے علاوہ کوئی اور بندہ ہے ہی نہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ ایک experienced آدمی جس کی repute بھی بڑی اچھی ہے، بالکل dead honest آدمی ہے اور اُس کی performance بھی extraordinary ہے تو اُس کا عرصہ تعیناتی بڑھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر کسی کا ناجائز مطالبہ یا کوئی ناجائز خواہش پوری نہیں ہوئی اور اُس نے کوئی ایسا put question کیا ہے تو یہ ایک علیحدہ بات ہے۔ وہ قانون کے مطابق اپنی extraordinary performance professional departmental ادا کر رہا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! اگر اس کی performance اتنی زبردست ہے تو اس کو promote کر کے کوئی چیف سیکرٹری وغیرہ لگا کر اُس کو بہتر طور پر نوازیں۔

جناب سپیکر: اُن کی جتنی promotion بنتی ہے اُس حساب سے اُن کی promotion کی گئی ہو گی۔ سردار وقاص حسن موکل صاحب! مجھے یہاں بتایا گیا تھا کہ کچھ لوگوں نے باہر روڈ بلاک کیا ہوا ہے تو میں نے کچھ دوستوں کو اُن کی بات سُننے کے لئے بھیجا ہے تو آپ بھی اُن کے ساتھ جا کر اپوزیشن کو represent کریں ناں!

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر سوال نمبر 299 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

(بروز جمعۃ المبارک مورخہ 14-فروری 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء نشان زدہ سوال)

لاہور: اسٹیٹ آفیسر سول سیکرٹریٹ کی تعیناتی کا عرصہ و دیگر تفصیلات

*299: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسٹیٹ آفیسر سول سیکرٹریٹ لاہور کتنے عرصہ سے اسٹیٹ آفس میں تعنیات ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ آفیسر عرصہ تین سال سے زائد ایک جگہ پر تعینات ہیں؟

(ج) کیا قواعد وضوابط کے تحت ایک ملازم ایک ہی جگہ پر تین سال سے زائد تعینات رہ سکتا ہے اگر ہاں تو کن قواعد کے تحت ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) اگر مذکورہ آفیسر عرصہ تین سال زائد اسٹیٹ آفس میں تعینات ہے تو حکومت پنجاب ان کو قواعد کے مطابق ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) مسٹر عمر فاروق 16-مئی 2008 سے اسٹیٹ آفس کے معاملات کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) حکومت کی ٹرانسفر پالیسی کے تحت کسی بھی افسر/آفیشل کی تعیناتی کی مدت تین سال ہے۔ تاہم in the public interest افسر کو اس کی جگہ تعیناتی پر مزید رکھا جا سکتا ہے۔

(د) مذکورہ آفیسر اسٹیٹ آفس کے معاملات سے اچھی طرح واقف ہونے کی بناء پر اور اچھی کارکردگی کی بناء پر وہاں پر تعینات ہے۔ مذکورہ افسر کی کارکردگی کی رپورٹ تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، سرکاری رہائش گاہوں اور سرکاری املاک کے متعلق حکومتی پالیسی پر عملدرآمد کے لئے فی الوقت مذکورہ آفیسر کی تعیناتی اسٹیٹ آفس میں ضروری ہے تاہم جیسے ہی کوئی مناسب متبادل افسر میسر ہوا اس کو اسٹیٹ آفس میں تعینات کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! اس سوال کے جواب میں یہ کہہ رہے ہیں کہ مسٹر عمر فاروق مئی 2008 سے تعینات ہیں تو کیا یہ ابھی بھی تعینات ہیں یا ان کو ہٹا دیا گیا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مسٹر عمر فاروق 22-نومبر 2013 کو اس سیٹ سے ٹرانسفر ہو چکے ہیں اور اس عہدے پر مسٹر طارق جمیل بطور اسٹیٹ آفیسر اسی تاریخ سے کام کر رہے ہیں۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب کے جواب کو یقیناً درست تصور کرتی ہوں۔ آپ جواب دیکھ لیں کہ محکمہ ابھی بھی کہہ رہا ہے کہ وہ 2008 سے ابھی تک اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں تو کیا محکمہ جھوٹ بول رہا ہے؟ اس پر ان کی explanation ہونی چاہئے۔ ان کی تعیناتی اگر وہاں نہیں ہے تو جواب درست دیا جائے۔ اب اس کے بعد میں کیا سوال کروں؟

جناب سپیکر: یہ جواب 7-نومبر 2013 کو آیا ہے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے وضاحت کرنا چاہوں گا کہ ہماری معزز ممبر نے یہ سوال اسمبلی میں 12-جون 2013 کو جمع کرایا، 2-جولائی 2013 کو محکمہ کو چلا گیا اور اس کا جواب 7-نومبر کو اسمبلی میں جمع ہو گیا۔ اس سوال کے جواب کی submission کے بعد اس آفیسر کو تبدیل کر دیا گیا۔ میرے پاس اس کے آرڈر کی کاپی موجود ہے۔ اگر اس کی کاپی چاہئے تو میں اپنی معزز ممبر بہن کو پیش کر سکتا ہوں۔ میری غلطی یا کوتاہی یہ ہے کہ میں نے update جواب دیا ہے لیکن جب جواب داخل ہوا تھا تو اس وقت مسٹر عمر فاروق ہی کام کر رہا تھا۔ 22-نومبر 2013 کو عمر فاروق کی جگہ مسٹر طارق جمیل کو اسٹیٹ آفیسر لگا دیا گیا ہے اب اس میں کوئی ابہام والی بات نہیں ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: محترمہ! جس وقت جواب آیا تھا اس وقت پوزیشن وہی تھی۔ پارلیمانی سیکرٹری نے اب موجودہ پوزیشن بھی بتا دی ہے۔

چودھری فقیر حسین ڈوگر: جناب سپیکر! جز (ج) ہے کہ کیا ایک ملازم ایک ہی جگہ پر تین سال سے زائد تعینات رہ سکتا ہے اگر ہاں تو کن قواعد کے تحت رہ سکتا ہے؟ اس کا جواب دیا گیا ہے کہ حکومت کی ٹرانسفر پالیسی کے تحت کسی بھی آفیسر /آفیشل کی تعیناتی کی مدت تین سال ہے۔ تاہم in the public

interestآفیسر کو اس کی جگہ تعیناتی پر مزید رکھا جا سکتا ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ اس کا فیصلہ کون کرتا ہے کہ یہ public interest میں بہتر ہے اور یہ بہتر نہیں ہے؟

جناب سپیکر: جن کے پاس اس کی اتھارٹی ہے ان کو یہ اختیار بھی ہے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جز (ج) کا جواب بڑی وضاحت سے ہم نے تحریری طور پر اسمبلی میں جمع کرایا ہوا ہے۔ اگر میرے فاضل ممبر پھر بھی کہتے ہیں تو میں اس کو دوبارہ پڑھ دیتا ہوں۔

"حکومت کی ٹرانسفر پالیسی کے تحت کسی بھی آفیسر /آفیشل کی تعیناتی کی مدت تین سال ہے۔ تاہم in the public interestآفیسر کو اس کی جگہ تعیناتی پر مزید رکھا جا سکتا ہے۔"

اس بندے کو in the public interestتین سال سے زیادہ رکھا گیا اور جب مناسب سمجھا گیا تو 22۔نومبر 2013 کو تقریباً ایک سال پہلے ٹرانسفر کر دیا گیا۔

جناب سپیکر: وہ آپ سے کچھ اور پوچھ رہے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! وہ groundsپوچھ رہے ہیں وہ میں عرض کرتا ہوں کہ اس میں اس کی performance، اس کی پیشہ وارانہ ڈیوٹی اور اس کے results جو وہ بطور آفیسر اس کی responsibilities and obligations کو وہ fulfill extraordinary کر رہا تھا اور اگر satisfy competent authority ہو کہ یہ متعلقہ آفیسر یا آفیشل in the public interestیہاں پر رکھنا ضروری ہے تو وہ اس کو وہاں پر قانونی طور پر رکھ سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: وہ یہی پوچھ رہے ہیں کہ کون اس بات کا تعین کرتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ایڈیشنل چیف سیکرٹری صاحب competent authority ہیں اور وہ ہی consider کر کے فیصلہ کرتے ہیں۔

چودھری فقیر حسین ڈوگر: جناب سپیکر! نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ پارلیمانی سیکرٹری ہمارے سوال کا جواب نہیں دے رہے۔ ہم پوچھ رہے ہیں کہ کون کرتا ہے۔ یہ ہمیں نوٹیفکیشن اور قواعد وضوابط دکھائیں کہ کس کے تحت فلاں آدمی کو تین سال سے زیادہ مدت دینی ہے تو کس نے دینی ہے۔ ہم بالکل سیدھا سوال پوچھ رہے ہیں کہ اگر ایک آفیسر کو تین سال سے زیادہ مدت دی جاتی ہے تو وہ کس کا اختیار ہے؟ یہ اس کا جواب دے دیں۔

جناب سپیکر: اس سوال کا انہوں نے مکمل جواب دے دیا ہے۔ اگلا سوال نمبر302 ڈاکٹر مراد راس صاحب کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے اس لئے یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر1468 شیخ علاؤالدین صاحب کا ہے، یہ ان کے آنے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر335 محترمہ عائشہ جاوید صاحبہ کا ہے جو انہوں نے withdraw کر لیا ہے۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! یہ سوال ایوان کی پراپرٹی ہے کیونکہ یہ سوال ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! انہوں نے پہلے لکھ کر دے دیا ہے اور یہ ایوان کی پراپرٹی اس وقت ہوتی ہے جب متعلقہ ممبر لکھ کر نہ دیں۔ یہ سوال متعلقہ ممبر نے لکھ کر withdraw کرایا ہے۔ آپ کی مہربانی۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! یہ کب withdraw ہوا؟

جناب سپیکر: انہوں نے یہ سوال کل withdraw کیا ہے۔ اگر آپ اس سوال کو take up کرنا چاہتے ہیں تو نیا سوال جمع کرا دیں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! ایوان میں کوئی سوال اور جواب پرنٹ ہو کر پیش ہو جائے تو وہ ایوان کی پراپرٹی بن جاتا ہے۔ آپ مہربانی کریں اور اس پر بات کرنے دیں۔

جناب سپیکر: اس سوال کو محرک withdraw کر چکی ہیں اب میں کیا کر سکتا ہوں۔ انہوں نے کل خود لکھ کر اپنے سوالات نمبر335 اور362 جو ہیں وہ withdraw کئے ہیں۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! جب پرنٹ ہونے کے بعد سوال ٹیبل پر آ جاتا ہے تو اس کے بارے میں ہم سوال کیوں نہیں کر سکتے؟ کیا ہم سی ایس پی افسران کے بارے میں اس floor پر کوئی بات ہی نہیں کر سکتے یا کوئی سوال نہیں کیا جا سکتا؟ کیا ان افسران کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے؟ اگر ان پی سی ایس افسران کی ترقی ہی نہیں ہونی تو ان افسران کی بھرتی کیوں کی جاتی ہے، اس کو پھر بند کر دیا جائے؟

MR SPEAKER: Rule 55(2):

"The member so called shall rise in his place and, unless he states that it is not his intention to ask the question standing in his name, he shall ask the question by reference to its number on the List of Questions."

ان کی پوچھنے کی intention ہی نہیں ہے لہذا آپ رہنے دیں۔ مہربانی کریں ایسے نہ کریں۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! یہ فرمادیں کہ جب سوال پرنٹ ہو گیا ہے اور ایوان کی میز پر آ گیا ہے تو اس بارے میں ہم سوال کیوں نہیں کر سکتے ؟

جناب سپیکر: میاں صاحب! محترمہ نے سوال پرنٹ ہونے کے بعد withdraw کر دیا ہے۔ ایسے نہ کریں مہربانی کریں۔ محترمہ عائشہ جاوید صاحبہ کے دونوں سوال withdraw ہو گئے ہیں اور دو سوال ابھی وہ کر چکی ہیں۔ اگلا سوال نمبر 757 ڈاکٹر مراد راس صاحب کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے اس لئے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔ کیا یہی سوال نمبر ہے ؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جی، میرا سوال نمبر 1142 ہے۔

جناب سپیکر: کیا اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کریں یا کچھ کہنا چاہتی ہیں ؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! مجھے اس کے جواب کی تفصیل اب پڑھنے کے لئے دی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! جواب آپ نے پڑھنا ہے یا پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے پڑھنا ہے ؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! جب تک جواب کو detail سے پڑھیں گے نہیں تو کیسے confirm ہو گا کہ جو جواب دیا گیا ہے وہ درست بھی ہے یا نہیں کیونکہ زیادہ تر جوابات تو غلط ہی آتے ہیں اس لئے توقع ہے کہ یہ بھی جو جواب دیا گیا ہے وہ بھی یقیناً صحیح نہیں ہو گا۔

جناب سپیکر: محترمہ! پھر بتائیں میں کیا کر سکتا ہوں ؟ آپ جو حکم دیتی ہیں میں اس کے مطابق چلتا ہوں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ اس میں یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جواب کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے حالانکہ وہ نہیں رکھی جاتی جب سوال آتا ہے۔

جناب سپیکر: سردار صاحب! آپ ایسا نہ کریں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! جس کا سوال ہو اس کو پہلے جواب کیوں نہیں دیا جاتا؟

جناب سپیکر: سردار صاحب! آپ اس سوال کا جواب لے سکتے ہیں کیونکہ آپ کے پاس اختیار ہے۔ آپ کے سوال کا جواب اگر انہوں نے ٹیبل پر رکھ دیا ہے تو آپ آکر دیکھ سکتے ہیں۔ آپ اس کو ٹیبل سے اٹھا لیں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! جس کا سوال ہو اس کی تفصیل اگر معزز ممبر کی میز پر رکھ دی جائے تو اس میں کوئی امر مانع نہیں ہے۔

پنجاب ہاؤسنگ سکیم کے تحت ملازمین کو پلاٹ یا گھر دینے کی تفصیلات

*1142: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیراعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ہاؤسنگ سکیم میں گورنمنٹ ملازمین کو مکان بنا کر دیتی تھی اب سکیم میں ترمیم کر دی گئی ہے جس کے مطابق اب ملازمین کو مکان یا پلاٹ دیا جائے گا؟

(ب) ایکٹ میں ترامیم کے بعد آج تک کتنے ملازمین کو صرف پلاٹ الاٹ کئے گئے ہیں ان کے نام، پتا، عہدہ، محکمہ اور پلاٹ کا سائز بھی بتایا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب یہ سکیم شروع کی گئی تھی اس وقت گریڈ 17/18 کے آفیسر کو ایک کنال کا پلاٹ الاٹ کرنے کا کہا گیا تھا جو بعد میں کم کر کے 10 مرلے کر دیا گیا یہ کس کے حکم یا قانون کے تحت کیا گیا ہے؟

(د) گورنمنٹ ملازمین اور آفیسران سے پلاٹ کے ڈویلپمنٹ چارجز کس ریٹ پر چارج کئے جا رہے ہیں، چارجز کی منظوری کس اتھارٹی سے لی گئی ہے، تمام سائز کے پلاٹ کے ڈویلپمنٹ چارجز ریٹ کی تفصیل سے علیحدہ علیحدہ آگاہ کیا جائے؟

(ہ) لاہور میں محکمہ ہاؤسنگ کے پاس اس وقت کتنی زمین پڑی ہے اور وہ کس سال تک ریٹائر ہونے والے ملازمین کو پلاٹ یا گھر الاٹ نہیں کر سکتی تو وہ لاہور میں کسی اور جگہ زمین خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ ریٹائرڈ ملازمین کو پلاٹ ہی الاٹ کر سکے؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ سات سال قبل تک ریٹائر ہونے والے ملازمین کو گھر تو کہاں پلاٹ بھی ابھی تک الاٹ نہیں کئے گئے، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ز) حکومت نے اس سکیم کے قیام سے اب تک کتنے اہلکاران و آفیسران کو کہاں کہاں گھر یا پلاٹ الاٹ کئے ہیں ان کا محکمہ، عہدہ، گریڈ و پلاٹ گھر کے سائز سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ح) سال 2018 تک ریٹائرڈ ہونے والے اہلکاران وافسران کو پلاٹ دینے کے لئے حکومت نے کوئی لائحہ عمل یا اراضی خرید لی ہے، اگر ہاں تو کہاں کہاں یہ اراضی خریدی گئی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ایک ایسا ادارہ ہے جو 2004 میں ایکٹ 10 کے ذریعے ریٹائر سرکاری ملازمین کی فلاح و بہبود کے لئے عمل میں آیا ہے۔ اس ادارہ کا مقصد ریٹائرڈ ملازمین کو یا ان کے لواحقین کو سنیارٹی کے مطابق No loss no profit کی بنیاد پر گھر فراہم کرنا ہے۔ 2013 میں پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ایکٹ میں ترمیم کے بعد ریٹائرڈ ملازمین یا ان کے لواحقین کو ان کی خواہش کے مطابق گھر یا پلاٹ دیئے جائیں گے۔

(ب) ایکٹ میں ترمیم کے بعد آج تک 1731 ملازمین کو صرف پلاٹ الاٹ کئے گئے ہیں ان کے نام، پتا، عہدہ محکمہ اور پلاٹ کی تفصیل کا پی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے قیام کے وقت گریڈ 17/ 18 کے آفیسر کو ایک کنال کا پلاٹ الاٹ کرنے کا کہا گیا تھا فاؤنڈیشن کے قیام سے لے کر اب تک گریڈ 17/ 18 کے آفیسر کو 10 مرلے کا پلاٹ یا گھر دیا جاتا ہے اور اس قانون میں ابھی تک کوئی ترمیم یا تبدیلی نہ کی گئی ہے۔

(د)

(I) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ سکیم موہلنوال لاہور پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے فی مرلہ ترقیاتی اخراجات مبلغ -/25,100 روپے کی منظوری مورخہ 26۔ جنوری 2011 کو اپنے منعقدہ اجلاس میں دی۔

(II) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ سکیم ستیانہ روڈ فیصل آباد اور فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی سٹی فی مرلہ ترقیاتی اخراجات مبلغ -/50,000 روپے برائے ستیانہ روڈ اور مبلغ -/17,500 روپے برائے ایف ڈی اے سٹی کی منظوری مورخہ 13۔ مارچ 2013 کو بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنے منعقدہ اجلاس میں دی۔

(III) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ سکیم خانیوال روڈ ملتان

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے فی مرلہ ترقیاتی اخراجات مبلغ -/50,000روپے کی منظوری مورخہ 13-مارچ 2013کو اپنے منعقدہ اجلاس میں دی۔

(ہ) اس وقت تک لاہور میں مستحق ریٹائرڈ ملازمین کو گھر یا پلاٹس دینے کے لئے پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے پاس اراضی موجود نہ ہے۔ تاہم کوشش کی جارہی ہے کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پر اراضیات حاصل کی جا سکیں۔ اس سلسلہ میں اخبار میں اشتہار دیا جا چکا ہے۔ کاپی تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) یہ درست نہ ہے کہ فاؤنڈیشن نے سات سال قبل تک ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین کو گھر یا پلاٹ ابھی تک الاٹ نہیں کئے۔ پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے سنیارٹی کم آپشن کی بنیاد پر بہت سارے ملازمین کو لاہور، فیصل آباد اور ملتان میں گھر اور پلاٹ الاٹ کئے ہیں جن کی تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے قیام سے لے کر اب تک جن ملازمین کو گھر یا پلاٹ دیئے ہیں ان کی تفصیل تتمہ (د)(الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ح) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے 2018 تک ریٹائرڈ ہونے والے اہلکاران و آفیسران کو پلاٹ دینے کے لئے حکومت نے جن اضلاع میں اراضی حاصل کی ہے اس کی تفصیل تتمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میرا پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے ضمنی سوال یہ ہے کہ ان کا جو facilitate کرنے کا طریق کار ہے یہ کون decide کرتا ہے کہ جو سرکاری ملازمین ہیں ان کو الاٹمنٹ کی جائے اور اس کا کیا طریق کار ہے ذرا وضاحت سے بتا دیں؟ کسی بھی سرکاری ملازم کو الاٹمنٹ کے طریق کار کا مجاز کون ہے اور کون اس کو decide کرتا ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ اس کا طریق کار کیا ہے، کس طریقے سے ریٹائرڈ ملازمین کے نام شامل کئے جاتے ہیں کہ ان ان لوگوں کو یہ پلاٹ دیئے جائیں گے؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! طریق کار بتائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! گورنمنٹ آف پنجاب نے 2004 میں پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ایک ایکٹ بنایا جو کہ باقاعدہ publish ہوا اور اس notification کے circular کی کاپیاں تمام ڈیپارٹمنٹس کے تمام ملازمین کو بھیج دی گئی ہیں۔ اسی کی روشنی میں 2004 میں سرکاری ملازمین نے اپنی entitlement اور category کے مطابق جو متعلقہ اتھارٹی ہے جس کو ایک Managing Director head کرتا ہے اس کو application move کی گئی اور اسی طرح اب بھی move کی جاتی ہیں۔ میں اپنی معزز ممبر صاحبہ کو update کر دوں کہ 2013 میں اس پالیسی کو amend کر دیا گیا۔ پہلے صرف گھر بنا کر دیئے جاتے تھے لیکن اب گھروں کے ساتھ ساتھ خالی پلاٹ بھی easy installments پر دیئے جا رہے ہیں۔ پنجاب حکومت کے تمام محکموں کے سرکاری ملازمین اپنی entitlement کے مطابق پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ایم ڈی آفس کو move کرتے ہیں، وہ دفتر ان کو facilitate کرتا ہے، ان کی guidance کرتا ہے اور ان کو ان کی entitlement کے مطابق پلاٹ یا گھر الاٹ کرتا ہے۔ پالیسی revise ہونے کے بعد آج تک 1731 ملازمین کو پلاٹ الاٹ ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 2004 میں جب یہ first time policy announce ہوئی تھی اس وقت بھی جو entitle لوگ تھے قرعہ اندازی کے مطابق ان کو گھر الاٹ کر کے ان میں سے 98 فیصد لوگوں کو موقع پر قبضے دے دیئے گئے ہیں۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! نہیں۔

جناب سپیکر: چلیں مہربانی۔ اگلا سوال نمبر 1233 شیخ علاؤالدین صاحب کا ہے اس سوال کو بھی ان کے آنے تک pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1553 محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1554 بھی محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1687 ملک تیمور مسعود صاحب کا ہے وہ suspend ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1688 بھی ملک تیمور مسعود صاحب کا ہے اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1748 میاں محمد اسلم اقبال صاحب کا ہے یہ suspend ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1749 بھی میاں اسلم اقبال صاحب کا ہے اس سوال کو بھی dispose of

کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر2057 محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کا ہے ۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر2341 ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر2441 ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کا ہے۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! وہ باہر protest کی وجہ سے پھنسے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: اگر وہ دورانِ وقفہ سوالات آ گئے تو ٹھیک ہے ورنہ dispose of کر دیا جائے گا۔ اگلا سوال نمبر2449 بھی ڈاکٹر وسیم اختر صاحب کا ہے اس کے لئے بھی انتظار کر لیتے ہیں۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر2701 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: جی او آر۔ ون، ٹو، تھری میں ریٹائرمنٹ کے باوجود سرکاری رہائش گاہوں پر قابض افسران و دیگر تفصیلات

*2701: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) جی او آر-I لاہور میں کل کتنی رہائش گاہیں ہیں، اس وقت ان میں رہائشی افسران میں سے کتنے افسر پنجاب میں تعینات ہیں؟

(ب) کیا جی او آر I، II اور III میں کیٹیگری (اے) اور (بی) کے گھر صرف ڈی ایم جی افسران کو الاٹ کئے جاتے ہیں یا کہ پی سی ایس افسران کو بھی الاٹ کئے جاتے ہیں تو کس ratio سے اور ان پی سی ایس افسران کے نام بھی بتائے جائیں جنہیں کیٹیگری (اے) اور (بی) کے گھر الاٹ کئے گئے ہیں؟

(ج) گریڈ20 کے کتنے پی سی ایس افسران ہیں جو ابھی تک کیٹیگری (سی) میں رہ رہے ہیں لیکن انہیں ان کی entitlement کے مطابق گھر الاٹ نہیں کئے گئے ان کے نام بتائیں نیز حکومت انہیں ان کی entitlement کے حساب سے کب تک گھر الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) جی او آر I، II اور III لاہور میں رہائشی افسران میں سے کتنے افسران 2011-12 میں ریٹائرڈ ہوئے ہیں ان کے نام بتائے جائیں؟

(ہ) ایسے کتنے ریٹائرڈ افسران ہیں جو ابھی تک جی او آر I کے سرکاری گھروں پر قابض ہیں وہ کب ریٹائرڈ ہوئے ہیں اور انہوں نے کب سرکاری گھر خالی کرنے تھے لیکن ابھی تک خالی نہیں کئے ان کے نام بتائے جائیں اور یہ بھی بتایا جائے کہ وہ ابھی تک کس حیثیت میں ان گھروں پر قابض ہیں، کیا ان سے پینل رینٹ وصول کیا جارہا ہے تو کب سے نیز رینٹ کتنے عرصہ کے بعد شروع کیا جاتا ہے ؟

(و) حکومت کب تک مذکورہ رہائش گاہیں خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) جی او آر-I میں کل 171 سرکاری رہائش گاہیں ہیں ان میں سے 68 رہائش گاہیں ان افسران کو الاٹ ہیں جو پنجاب میں تعینات ہیں ان کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق جی او آر۔ I، II اور III میں (اے) اور (بی) کیٹیگری کے گھروں کی الاٹمنٹ میں ڈی ایم جی اور پی سی ایس افسران میں کسی قسم کی تفریق کی جاتی ہے اور نہ ہی کوئی شرح مقرر ہے۔ جن پی سی ایس افسران کو کیٹیگری (اے) اور (بی) کے گھر الاٹ کئے گئے ہیں ان کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گریڈ 20 کے پی سی ایس افسران جو (سی) کیٹیگری میں رہائش پذیر ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہیں:

محمد حسن رضوی، ڈائریکٹر جنرل اوقاف پنجاب (بی۔ایس 20) C-16/GOR-II میں رہائش پذیر ہیں۔ مذکورہ افسر نے اپنی entitlement کے مطابق سرکاری گھر کی الاٹمنٹ کے لئے درخواست جمع نہیں کروائی جس کی وجہ سے انہیں گھر الاٹ نہیں کیا گیا۔ مزید یہ کہ جن افسران نے اپنے استحقاق کے مطابق سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ کے لئے رجسٹریشن کروائی ہوئی ہے انہیں ان کی باری آنے پر متعلقہ کیٹیگری میں گھر الاٹ کر دیئے جاتے ہیں۔

(د) جی او آر-I، II اور III میں ایسے رہائشی افسران جو کہ 12-2011 میں ریٹائرڈ ہوئے تھے ان تمام ریٹائرڈ افسران سے سرکاری رہائش گاہیں خالی کروالی گئی ہیں۔

(ہ) اس ضمن میں عرض ہے کہ جی او آر-I میں اس وقت صرف دس ریٹائرڈ سرکاری افسران رہائش پذیر ہیں جن کو مجاز اتھارٹی نے تاریخ ریٹائرمنٹ سے آٹھ ماہ کی قانون کے مطابق توسیع دے رکھی ہے۔ تفصیل تتمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ قانون کے مطابق دی

گئی آٹھ ماہ کی توسیع کی میعاد ختم ہونے پر پینل رینٹ لاگو ہو جاتا ہے لہذا ان ریٹائرڈ افسران سے قانون کے مطابق دی گئی مقررہ مدت کے بعد کے عرصہ کا پینل رینٹ لازمی وصول کیا جائے گا۔

(و) اس ضمن میں عرض ہے۔ پالیسی extension ختم ہونے کے بعد مذکورہ رہائش گاہیں خالی کروالی جائیں گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! انہوں نے الاٹمنٹ کا بتایا ہے کہ سرکاری افسران کو الاٹ کئے جاتے ہیں تو میرا پارلیمانی سیکرٹری سے آپ کے توسط سے سوال ہے جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ جتنے بھی افسران چاہے وہ اس وقت پنجاب میں کسی نہ کسی ڈیوٹی پر تعینات ہیں یا نہیں، ان کی transfers بھی ہو جاتی ہیں اور لاہور سے باہر بھی چلے جاتے ہیں تو وہ جی او آر میں سرکاری رہائش گاہوں کو خالی نہیں کرتے بلکہ کئی کئی سال وہ رہائش گاہیں ان کی families کے زیر استعمال رہتی ہیں۔ جس طرح انہوں نے مجھے detail دی ہے، اگر detail کو دیکھا جائے تو اس کے آخری صفحہ پر بھی بہت سارے ایسے نام ہیں جو OSD یا ex-member ہیں جس سے میرے خیال میں اس وقت حاضر سروس سرکاری ملازمین جو personal rent پر گھر لے کر رہتے ہیں ان کی حق تلفی ہو رہی ہے۔ افسران کی لاہور سے باہر تعیناتیاں ہیں لیکن اس وقت بھی چاہے جی او آر۔I ہو یا جی او آر۔II ہو وہاں پر ان کی families رہائش پذیر ہیں۔ میرے خیال میں جو لوگ اپنا اثر ورسوخ استعمال کرتے ہیں ان کے بارے میں حکومت کو action لینا چاہئے اور وہ گھر ان سے خالی کرا کر جو افسران سالہا سال سے waiting میں ہیں ان کی الاٹمنٹ کرنی چاہئے۔

جناب سپیکر: محترمہ! یہ تو آپ کی تجویز ہوئی لیکن آپ کا ضمنی سوال کیا ہوا؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں نے ان سے ضمنی سوال یہی پوچھا ہے کہ جواب میں جو لسٹ دی گئی ہے کہ بہت سارے ایسے افسران جو اس وقت ڈیوٹی پر موجود نہیں ہیں لیکن پھر بھی وہ گھر ان کے زیر استعمال ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے، وہ گھر کیوں نہیں خالی کروائے جاتے اور حکومت اس پر action کیوں نہیں لیتی؟ اسی طرح بہت سارے ہمارے جج صاحبان ہیں جو ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں وہ ایک خاص مدت تک گھر استعمال کرنے کے entitle ہوتے ہیں لیکن اس کے بعد بھی ہم نے دیکھا ہے کہ وہ کئی کئی سال موجود رہتے ہیں اور گھر خالی نہیں کرتے، اس کی کیا وجہ ہے؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! وہ پوچھ رہی ہیں کہ جو افسران تبدیل ہو جاتے ہیں یا ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں وہ جی او آر میں گھر کیسے رکھتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جب بھی کوئی گورنمنٹ آفیسر/الاٹی ریٹائر ہوتا ہے تو ایک specific period کے مطابق اس کو گھر رکھنے کا اختیار ہوتا ہے لیکن جب اس کا period expire ہو جاتا ہے تو وہ گھر خالی کر دیتا ہے۔ اس وقت ہمارے پاس لاہور میں کسی بھی سرکاری رہائش گاہ میں ایسا کوئی آفیسر نہیں ہے جو ریٹائرڈ ہو گیا ہو اور اس نے extended period جو اس کو قانون اور پالیسی کے مطابق ملا تھا، اس کے علاوہ گھر رکھا ہوا ہو۔ جو بھی گورنمنٹ آفیسر ریٹائرڈ ہو گا وہ اپنی ریٹائرمنٹ سے لے کر آٹھ ماہ تک قانون اور پالیسی کے مطابق گھر رکھ سکتا ہے۔ جس طرح ہماری محترمہ ممبر نے جی او آر۔I میں (اے) اور (بی) کیٹیگری کا کہا ہے وہاں پر ہمیں کوئی شکایت ملی ہے، ہمارے پاس ایسا کوئی ریکارڈ ہے اور نہ ہی وہاں پر کوئی آفیسر illegal رہائش پذیر ہے کیونکہ بعد از ریٹائرمنٹ ایک specific period ہوتا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! محترم پارلیمانی سیکرٹری صاحب جو جواب دے رہے ہیں میں اس سے مطمئن نہیں ہوں۔ ایسی on record بہت ساری رہائش گاہیں ہیں جن پر سرکاری افسران ریٹائرڈ کیا بلکہ ٹرانسفر ہونے کے بعد بھی کئی کئی سال تک واپس لاہور میں تعیناتی کے منتظر ہوتے ہیں مگر ان کی families وہاں رہ رہی ہوتی ہیں۔ اس بات سے یہ بخوبی واقف ہیں اور حکومت بھی واقف ہے لیکن ان افسران کی approach اتنی ہے کہ extended time کے بعد بھی وہ extension لیتے ہیں اور وہاں پر ان کی families موجود رہتی ہیں جس کی وجہ سے دوسرے افسران waiting میں رہتے ہیں جنہیں گھر خالی کر کے نہیں دیئے جاتے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے اس میں تھوڑی سی وضاحت کرنا چاہوں گا کہ 2011 تک پنجاب سے جو افسران ٹرانسفر ہو کر دوسرے صوبوں یا مرکز میں چلے جاتے تھے ان کو پالیسی اور قانون کے مطابق پانچ سال تک سرکاری گھر اپنے پاس رکھنے کا حق حاصل تھا جبکہ 2011 میں اس پالیسی کو amend کرتے ہوئے اب وہ after transfer from the Punjab دو سال تک اپنا گھر رکھ سکتے ہیں۔ محترمہ ہمیں کسی بھی کیس کی نشاندہی کر دیں۔ اگر محترمہ کے پاس کوئی ایک بھی کیس ہے جس کو وہ specify کریں تو ہم

انشاء اللہ پورا تسلی بخش ان کو جواب دیں گے۔ فی الحال کوئی شکایت نہیں ہے لیکن یہ کوئی specific case بتائیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: محترمہ! جو معیار پر پورا نہ اترتا ہو پھر بھی اس کو گھر دیا گیا ہو تو اس حوالے سے آپ کوئی specific case بتائیں۔ اگر کوئی نشاندہی کرتی ہیں تو پھر ٹھیک ہے ورنہ آگے چلتے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں ان کو نشاندہی بھی کر دوں گی لیکن یہ پھر اس پر action لیں جس طرح انہوں نے کرنا ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ شیخ صاحب آ گئے ہیں۔ جی، شیخ علاؤالدین صاحب!

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ نے دودھ والوں سے بات کرنے کے لئے حکم دیا تھا۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں عرض کروں؟

جناب سپیکر: جی، فرمائیں! اب یہ ٹائم جواب میں شامل ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں مختصراً عرض کر دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں اور باقی دوست جن کو آپ نے کہا تھا، ہم اُن کے پاس گئے تھے۔ ان کا مطالبہ یہ ہے کہ ان کا تقریباً 35 کروڑ روپے کا دودھ اب تک پکڑ کر ضائع کر دیا گیا ہے اور وہ یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دودھ میں کوئی ملاوٹ نہیں ہے لیکن پانی کی ملاوٹ ایسے بنتی ہے کیونکہ دُور دُور سے یعنی بہاولپور تک سے یہاں دُودھ آ رہا ہے۔ اگر کوئی معاملات حل ہو جاتے تو بہتر تھا۔ 11-2010 میں اسی ایوان میں جب میں نے یہ معاملہ اٹھایا تھا تو اس وقت یہ فیصلہ ہوا تھا کہ دودھ کے لئے موبائل لیبارٹریاں بنا دی جائیں تاکہ وہ entry point پر ان کو چیک کر لیں۔ آج انہوں نے بھی یہی کہا ہے کہ آپ ہمیں entry point پر ہمارے سامنے چیک کریں، اگر دودھ غلط ہے تو ضائع کریں اور سزا دیں۔ اب اس وقت وہ سڑک بحال کر رہے ہیں لیکن اس میں اب یہ فیصلہ ہوا ہے کہ وہ اس بات پر مطمئن ہیں کہ پرسوں 11:00 بجے وہ یہاں پر آئیں گے اور آپ کے پاس وزیر خوراک، سیکرٹری خوراک اور ڈی جی خوراک بھی ہوں گے تو انشاء اللہ یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ وہ ایسی کوئی بات نہیں کر رہے لیکن ان کو تکلیف یہ ہے کہ ان کا دودھ تو ضائع ہوتا ہے لیکن ان کی گاڑیاں نہ صرف پکڑی جاتی ہیں بلکہ انہیں ڈیڑھ ڈیڑھ مہینے تک سپرداری پر بھی گاڑیاں نہیں ملتیں۔ یہ پرسوں آپ کی خدمت میں سب کچھ عرض کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: سیکرٹری خوراک اور ڈی جی خوراک کو پابند کریں۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! وزیر خوراک، سیکرٹری خوراک اور ڈی جی خوراک تینوں کو آپ کی طرف سے direction جانی چاہئے، تینوں آپ کے دفتر میں آئیں اور ہم بھی ساتھ assist کریں گے تو یہ معاملہ انشاء اللہ حل ہو جائے گا۔ وہ بڑے positive سے بندے ہیں جنہوں نے بات مان لی ہے لیکن ان کے جائز مطالبات پورے ہو جانے چاہئیں۔

جناب سپیکر: ڈی جی خوراک پنجاب اتھارٹی کے جو Head ہیں ان کو بھی بلایا جائے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! ڈی جی خوراک پنجاب اتھارٹی اور سیکرٹری خوراک ڈیپارٹمنٹ کو بلائیں۔

جناب سپیکر: شیخ صاحب! آپ کا سوال نمبر 1458 ہے۔ میں ہی سوال نمبر بول دیتا ہوں۔

شیخ علاؤالدین: شکریہ۔ جناب سپیکر! سوال نمبر 1458 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

(بروز جمعتہ المبارک مورخہ 14۔فروری 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء نشان زدہ سوال)

لاہور: اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ میں ملازمین کی تعداد و بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*1458: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور میں کتنے ملازمین ایسے ہیں جو قواعد کے برعکس تین سال سے زائد یہاں پر تعینات ہیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ عرصہ دراز سے یہاں تعینات رہنے والے ملازمین نے اجارہ داری قائم کر رکھی ہے اور ملازمین کے جائز کاموں کو بھی نہیں کرتے اور کئی کئی دنوں بلکہ کئی کئی ماہ تک دفتروں کے چکر لگواتے رہتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن ملازمین نے سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کروانے کے لئے اگر مذکورہ دفتر کے اہلکاران و افسران کو بھتہ دے دیا ان کو کسی نہ کسی سکیم جیسے انفارمر سکیم، میڈیکل کی سکیم پر الاٹمنٹ ہو جاتی ہے؟

(د) اسٹیٹ آفس کے کن ملازمین کو سرکاری کوارٹرز الاٹ ہو چکے ہیں اور کن کن سکیموں کے تحت ہوئے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور کوارٹر الاٹمنٹ کی رجسٹریشن نمبر سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ان میں سے اکثر کو انفارمر سکیم یا دوسری سکیموں کے تحت الاٹمنٹس ہوئیں، کیا یہ میرٹ ہے، ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) اسٹیٹ آفس میں موجودہ اہلکاران کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت مفاد عامہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کو مزید وہاں پر تعینات رکھ سکتی ہے تاہم جن اہلکاروں کا عرصہ تعیناتی تین سال سے زیادہ ہو چکا ہے۔ ان کے مناسب متبادل دیکھ کر انہیں اسٹیٹ آفس سے تبدیل کر دیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں جن اہلکاران کو تبدیل کر دیا گیا ہے ان کے متعلق احکامات کی کاپیاں تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک اہلکار زیر معطلی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ اسٹیٹ آفس میں رہائش گاہوں کی شدید کمی کی وجہ سے تبدیلی رہائش و الاٹمنٹ میں کئی کئی سال لگ جاتے ہیں۔ ان میں متعلقہ ملازمین کوئی کردار ادا نہ کر سکتے ہیں کیونکہ کوئی بھی الاٹمنٹ، الاٹمنٹ پالیسی کے تحت جاری قوانین کے تحت مجاز اتھارٹی یعنی اے سی ایس صاحب کے احکامات کی روشنی میں ہی ہو سکتی ہے اس لئے اسٹیٹ آفس کے ملازمین کا الاٹمنٹ کے معاملات میں اثر و رسوخ کسی کام کا نہ ہے۔

(ج،د) درست نہ ہے۔ پالیسی کے مطابق کسی بھی سکیم میں الاٹمنٹ کے لئے افسر مجاز کی منظوری ضروری ہے مثلاً میڈیکل پر الاٹمنٹ کے لئے ہارڈشپ کمیٹی کے نام سے ACS کی سربراہی میں ایک کمیٹی قائم ہے۔ جن میں سیکرٹری سروسز اور AS(Welfare) ممبر ہیں جو کہ اسٹیٹ آفس کے پیش کردہ ایجنڈے کے مطابق ہر کیس کی چھان بین کرنے کے بعد متعلقہ کمیٹی کی منظوری پر الاٹمنٹ کی جاتی ہے۔ انفارمر سکیم کے بارے میں عرض ہے کہ اہل محکمہ جات مثلاً پنجاب سول سیکرٹریٹ، لاہور ہائیکورٹ اور پنجاب اسمبلی کے ملازمین تین گھروں کی بابت ناجائز قابضین کی نشاندہی کرتے ہیں جس پر باقاعدہ انکوائری کی جاتی ہے اور پالیسی کی Provisions کے مطابق ایڈیشنل سیکرٹری (ویلفیئر) ان ناجائز قابضین کو personal hearing کے لئے بلاتے ہیں۔ اس کے بعد اگر مجاز اتھارٹی محسوس کرے کہ الاٹی نے الاٹمنٹ پالیسی کی شدید خلاف ورزی کی ہے تو باقاعدہ Speaking Orders پاس کر کے اس کی الاٹمنٹ کینسل کر دی جاتی ہے یا دوبارہ انکوائری کرنے کا حکم صادر کر دیا

جاتا ہے۔ الاٹمنٹ کینسل ہونے پر انفارمر کو ایک کریڈٹ دیا جاتا ہے۔ ایسے تین کریڈٹ پورے ہونے پر اس کی استحقاق کے مطابق الاٹمنٹ کر دی جاتی ہے۔

(ہ) اس ضمن میں مطلوبہ تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں جب مناسب لوگ ملیں گے تب ہی ہم ان کو تبدیل کر سکتے ہیں اور ان کے مناسب متبادل دیکھ کر انہیں اسٹیٹ آفس سے تبدیل کیا جائے گا۔ میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا یہ کوئی technical job ہے جس میں ایک عام clerical آدمی نہیں جا سکتا؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چوہدری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مناسب کا مطلب شیخ صاحب بھی سمجھتے ہیں اور میں بھی آپ کی وساطت سے ان کی خدمت میں یہ گوش گزار کرنا چاہوں گا۔

جناب سپیکر: اگر وہ سمجھتے تو پھر آپ سے کیوں پوچھتے؟ ان کو اس بات کی سمجھ نہیں آئی لہذا آپ سمجھا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چوہدری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مناسب آدمی وہ ہوتا ہے جو اپنی پیشہ وارانہ خدمات احسن طریقے سے ادا کر سکتا ہو، اس کی qualification، اس کا سابقہ تجربہ اور سابقہ repute بہتر ہو۔ انہی چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جوں جوں مناسب آدمی ملتے ہیں ہم تبدیل کر رہے ہیں۔ کل 35 آدمی اسٹیٹ آفس میں لگے ہوئے تھے جن میں سے اب تک 28 تبدیل کر دیئے ہیں صرف سات ایسے بندے رہ گئے ہیں جن پر میرا خیال ہے کہ شیخ صاحب کو اعتراض ہوگا تو جونہی کوئی مناسب آدمی ہمیں ملتا ہے تو انہیں بھی انشاء اللہ تعالیٰ ٹرانسفر کر دیں گے in the best and large public interest.

جناب سپیکر: چوہدری اقبال صاحب! جو کمیٹی باہر ان کے مطالبے سننے کے لئے ہے تو وہ بھی بروز بدھ دن گیارہ بجے تشریف لائے۔ سردار وقاص حسن موکل اور ملک احمد خان بھی پرسوں گیارہ بجے آئیں گے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! ابھی میرے بھائی کہہ رہے تھے کہ مناسب وہی ہوتا ہے جو مجھے بھی پتا ہے۔ مجھے یہ پتا ہے کہ مناسب وہ ہوتا ہے جو کار خاص ہو اور کار خاص آپ کو پتا ہے کہ کون ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: میرا تو کوئی کار خاص نہیں ہے۔ (قہقہہ)

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! انہوں نے ابھی یہ کہا ہے جو کہ خود ایک اچھے وکیل ہیں کہ مناسب آدمی وہ ہوتا ہے۔ انہوں نے اس کی definition دی ہے اس کے تحت کار خاص وہی آدمی مناسب ہوگا۔ اگر تو صرف کار خاص نے ہی کام کرنا ہے تو پھر تو یہی کچھ ہوگا جو وہاں ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ میں اس پر بات کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے یہ کہا کہ میڈیکل کی بنیاد پر بھی ہم گھر دے دیتے ہیں تو میڈیکل کی بنیاد پر جو گھر دیئے جا رہے ہیں تو میرا مؤقف یہ ہے کہ لوگوں کو نوازنے کا یہ ایک طریقہ ہے۔ کیا میڈیکل کی بنیاد پر جو گھر دیئے جاتے ہیں وہ مری میں واقع ہیں یا نتھیا گلی میں ہیں جو ان کی صحت کی بہتری کے لئے دیئے جاتے ہیں اور میڈیکل کی ground پر گھر دینے کا کیا مقصد ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! انہیں بتائیں کہ میڈیکل کا مطلب کیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! الاٹمنٹ پالیسی کے تحت ایک Hardship committee بنی ہوئی ہے جو کہ قانون کے مطابق باقاعدہ notify ہے اور constitute ہے جسے ایڈیشنل چیف سیکرٹری chair کرتے ہیں، ان کے علاوہ تین اور ممبر بھی ہیں جن میں دو سیکرٹری صاحبان اور ایک اسٹیٹ آفیسر hardship base پر خاص طور پر medical ground پر جو لوگ بیمار ہوتے ہیں اور چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہوتے، کسی chronic disease میں یا کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہونے والوں کی بیماری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی تمام reports اور اس کی physical appearance کو دیکھ کر تب یہ decide کیا جاتا ہے جو کہ پالیسی کے پیرا 26 میں جو انہیں قانون نے اختیار دیا ہوا ہے، اس کے مطابق وہ بالکل میرٹ کے مطابق hardship bases پر decide ہوتے ہیں۔ آج تک کوئی بھی ایسی شکایت نہیں ہے کہ medical ground پر کوئی case کمیٹی نے decide کیا ہو اور وہ medical ground پر fit نہیں آتا تھا۔ اگر کوئی specific case ہمارے معزز ممبر کے پاس ہے تو وہ دیں۔ اگر کوئی illegality پائی گئی تو ہم قانون کے مطابق اس کے خلاف پوری کارروائی کریں گے۔

جناب سپیکر: وزیر خوراک کو بھی پرسوں میٹنگ کے لئے پابند کریں اور انہیں بتا دیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میرے بھائی نے تو معاملہ ہی حل کر دیا اور وہ خود یہ کہہ گئے کہ chronic problem چلنے پھرنے سے معذور، کیا chronic problem چلنے پھرنے سے معذور فرد ملازمت میں رہ سکتا ہے وہ تو disable ہے؟

جناب سپیکر: میرے بھائی! disable بھی ملازمت کر سکتا ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! اگر اس کی entry as a disable man آئی ہے یا وہ کسی حادثہ میں زخمی ہوا ہے لیکن کام وہ کر رہا ہے۔ وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ ایسی بیماری میں مبتلا ہو کہ وہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گیا تبھی میڈیکل بورڈ اس کے لئے بیٹھا۔ میرا مؤقف یہ ہے کہ یہ بالکل ویسا ہی طریق کار ہے کہ جیسے لنگڑوں یا معذور لوگوں کو بغیر ڈیوٹی کے گاڑیاں دی جاتی ہیں اور ان کی disability جو ہے، ایک ناخن پر بھی disability سرٹیفکیٹ مل جاتا ہے تو ایسی بات کرنا کہ اگر فرض کیجئے کہ وہ اس قابل ہی نہیں ہیں تو پھر انہیں کیوں الاٹ کیا جا رہا ہے؟

جناب سپیکر: منڈا صاحب! ان کی بات کا جواب دیں۔ میری طرف کیا دیکھ رہے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جب آپ کا حکم ہو گا تو میں ضمنی سوال کا جواب دوں گا۔ جس طرح شیخ صاحب نے فرمایا کہ کوئی نیچے گڑبڑ کر کے، ان کا بات کرنے کا روّیہ ہے تو میں نے یہ عرض کیا کہ جو قانون اور پالیسی کے مطابق چار رکنی Hardship Committee ہے جسے ایڈیشنل چیف سیکرٹری chair کرتے ہیں۔ سیکرٹری سروسز، ایڈیشنل سیکرٹری ویلفیئر اور اسٹیٹ آفیسر اس کمیٹی کے ممبر ہیں۔ یہ کمیٹی تمام cases کو میرٹ کی بنیاد پر consider کرتے ہوئے chronic disease اور جو لوگ معذور ہیں جنہیں دفتر آنے میں کوئی مشکل درپیش ہوتی ہے، انہیں میرٹ، قانون اور پالیسی کے قواعد و ضوابط کے مطابق الاٹمنٹ کی جاتی ہے۔ جس طرح شیخ صاحب نے کہا کہ chronic disease میں تو بندے کو نوکری نہیں کرنی چاہئے تو یہ ایک الگ سوال اور الگ chapter ہے۔ اگر میرے معزز ممبر اس پنڈورا باکس کو کھولنا چاہتے ہیں تو یہ fresh question دے دیں جس پر متعلقہ ڈیپارٹمنٹ اس کا جواب دے دے گا۔ میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ پالیسی کے پیرا 26 کے مطابق اگر یہ کہتے ہیں تو میں پیرا 26 پڑھ دیتا ہوں۔ اگر کوئی میرٹ سے ہٹ کر الاٹمنٹ ہوئی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: منڈا صاحب! اتنا وقت نہیں ہے۔ وہ خود ہی پیرا پڑھ لیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): شکریہ

جناب سپیکر: اگلا سوال بھی شیخ صاحب آپ کا ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر 1233 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

وحدت کالونی میں اسٹیٹ آفیسر کی ملی بھگت سے سرکاری کروڑوں روپے کی اراضی پر قبضہ ودیگر تفصیلات

*1233: **شیخ علاؤالدین:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور میں وحدت روڈ اور جی بلاک وحدت کالونی کے درمیان گرین بیلٹ پر ایک سرکاری ملازم نے سیکنڈ ہینڈ فرنیچر کا شوروم قائم کر کے کروڑوں روپے مالیت کی سرکاری اراضی پر قبضہ کر لیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے مذکورہ ملازم کی سرکاری رہائش کی الاٹمنٹ کینسل کر کے قبضہ واگزار کروایا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بااثر قبضہ مافیا نے اسٹیٹ آفیسر کی ملی بھگت سے وحدت کالونی میں واقع گرلز پائلٹ سکول اور مارکیٹ کے درمیان ایک دفعہ پھر کروڑوں روپے مالیت کی سرکاری اراضی پر گزشتہ آٹھ سال سے سیکنڈ ہینڈ فرنیچر کی آڑ میں قبضہ کر رکھا ہے؟

(د) مذکورہ قبضہ واگزار کرانے کے لئے آج تک اسٹیٹ آفیسر نے جو بھی کارروائی کی، اس کی تاریخ وار رپورٹ ایوان میں پیش کریں اگر آج تک کوئی کارروائی نہیں کی تو کیا حکومت اسٹیٹ آفیسر کے خلاف تادیبی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) کیا حکومت بار بار سرکاری اراضی پر قبضہ کرنے کی کوشش پر مذکورہ سرکاری ملازم کی الاٹمنٹ کینسل کرنے اور سے نوکری سے فارغ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز مذکورہ سرکاری ملازم کا نام، عہدہ اور محکمہ کا نام بیان فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ اسٹیٹ آفیسر نے اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ساتھ Joint venture کرکے مذکورہ گرین بیلٹ پر تمام تجاوزات کو ختم کیا اور باؤنڈری وال تعمیر کروادی تاکہ مستقبل میں کوئی ناجائز تجاوزات نہ کر سکے۔

(ب) درست ہے۔ مذکورہ ملازم کی الاٹمنٹ کینسل کر دی گئی تھی اور اس کے خلاف ejectment proceeding بھی شروع کر دی گئی تھی، مگر وزیر اعلیٰ صاحب کے حکم کے تحت ejectment proceeding کا نوٹس withdraw کر لیا گیا تھا۔

(ج) درست نہ ہے۔ اسٹیٹ آفس نے مورخہ 2013-09-19 کو ٹی این اے سمن آباد اور لوکل پولیس کے ساتھ مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ جگہ کو کلیئر کروالیا ہے۔

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ مذکورہ شخص کو وہاں سے زبردستی بے دخل کرکے مذکورہ جگہ کو کلیئر کروالیا گیا ہے۔ اس ضمن میں جو سرکاری خط و کتابت ہوئی ان کی کاپیاں تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ہ) اس ضمن میں عرض ہے کہ حکومت نے مذکورہ سرکاری جگہ واگزار کروالی ہے۔ مذکورہ سرکاری ملازم کا نام محمد ریاض ہے جو کہ وزیر اعلیٰ کے دفتر میں بطور اسسٹنٹ کام کر رہا ہے۔ ڈپٹی سیکرٹری پر سانل، ایس اینڈ جی اے ڈی کو اس کے خلاف تادیبی کارروائی کا لکھ دیا گیا ہے جو کہ تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: بلوچستان اسمبلی کے ملازمین سپیکر باکس میں تشریف فرما ہیں جنہیں ہم خوش آمدید کہتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! وحدت کالونی کی گرین بیلٹ کے متعلق میں نے سوال کیا تھا جسے آپ نے بھی پڑھ لیا ہوگا کہ گرین بیلٹ پر ایک ملازم فرنیچر کا کاروبار کر رہا تھا۔ جولائی میں جب میں نے یہ سوال کیا تو اس کے جواب کے مطابق ستمبر میں انہوں نے یہ جگہ vacate کرائی ہے۔ میرا سوال معزز پارلیمانی سیکرٹری سے صرف یہ ہے کہ joint venture کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اب سٹیٹ ایک ملازم کے بارے میں جو کہ صرف ایک اسسٹنٹ ہے جس کے لئے joint venture کا لفظ استعمال کیا ہے تو یہ شخص کتنا بااثر ہے جس کے لئے محکمہ یہ کہہ رہا ہے کہ ہم نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر یہ کام کیا ہے تو یہ بتائیں کہ وہ کتنا بااثر ہے؟ دوسرا یہ دیکھیں کہ انہوں نے ستمبر میں اس جگہ کو clear کیا ہے لیکن کیا یہ

ذمہ داری سے کہہ سکتے ہیں کہ پھر دوبارہ یہ شخص وہاں کام نہیں کرے گا یا اس وقت بھی کام شروع نہیں کر رہا؟

جناب سپیکر: جی، منڈا صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرے معزز ممبر نے جس طرح کہا کہ joint venture تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ بہت high profile یا بڑا خطرناک قسم کا desperate person تھا۔ joint venture کا مطلب یہی ہے کہ ضلعی حکومت as well as متعلقہ ٹی ایم اے اور ہمارے سٹیٹ آفس کا سٹاف تھا جس کی یہ specific ذمہ داری ہے، نے اکٹھے آپریشن کرتے ہوئے اس گرین بیلٹ کو واگزار کروا کر اسے بالکل خالی کروا دیا ہے۔ ہم اس کو ensure کرتے ہیں on the floor of the House میں اس بات کی undertaking دیتا ہوں کہ آئندہ اس گرین بیلٹ پر یا سرکاری رہائش گاہوں میں جو بھی گرین بیلٹ ہیں، ان پر کوئی ناجائز قبضہ نہیں ہوگا۔ اگر ہوگا تو ہم فوری طور پر rapid action کریں گے اور قانون کے مطابق اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کریں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: منڈا صاحب! اس joint venture میں پولیس بھی شامل تھی جس کا آپ نے نام ہی نہیں لیا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اگر یہ اس آپریشن میں شامل لوگوں کے متعلق جاننا چاہتے ہیں تو میں ہاؤس کے بعد تمام تفصیل انہیں فراہم کر سکتا ہوں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری صاحب دیکھ لیں میں joint venture پر stress نہیں کرتا۔ ابھی جا کر دیکھ لیں کہ یہ ایک ایسا کام جس کے اندر جان کا بہت خطرہ پڑ گیا ہو۔ یہ بندہ اسسٹنٹ ہے اور آپ جواب کا آخری فقرہ پڑھ لیں کہ "ڈپٹی سیکرٹری (پرسانل) ایس اینڈ جی اے ڈی کو اس کے خلاف کارروائی کا لکھ دیا گیا ہے"۔ یہ آدھے گھنٹے کا matter ہے اگر ایک hearing دی جائے maximum 2 hearings اب آپ اس سے اندازہ لگا لیں کہ "لکھ دیا گیا ہے"۔

چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

چودھری طاہر احمد سندھو(ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!اس کے پیچھے ضرور بیوروکریسی کا کوئی نہ کوئی سیکرٹری ہو گا۔آپ اس کی انکوائری کروائیں اور اس کی full fledged inquiry ہونی چاہئے۔یہ کیا مادر پدر آزاد رویہ ہے۔یہ اسسٹنٹ ہے اور am sure I کہ اس کے پیچھے کسی نہ کسی بیوروکریٹ کا ہاتھ ہو گا۔بیوروکریسی اس ملک کے لئے curse ہے۔اس ملک کی تباہی میں اگر کسی نے سب سے زیادہ کردار ادا کیا ہے تو اس ملک کی بیوروکریسی نے کیا ہے۔شیخ صاحب کا سوال بڑا relevant ہے۔بات یہ ہے کہ میرے محترم بھائی اتنا زیادہ defend کر رہے ہیں اور بہت اچھا defend کر رہے ہیں جو ہمارے وکیل بھائی بھی ہیں۔اس کی انکوائری کرائیں۔

جناب سپیکر!دیکھیں جب بھی سوال آتا ہے آپ انکوائری تو کرواتے نہیں ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے لیٹر لکھ دیا ہے تو ?who is responsible for that

جناب سپیکر: مجھے انکوائری کی ضرورت ہو گی تو میں ضرور کروالوں گا۔آپ تشریف رکھیں آپ کی بڑی مہربانی۔

چودھری طاہر احمد سندھو(ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!آپ مصلحت کا شکار نہ ہوں، ماشاءاللہ آپ راجپوت بھی ہیں، سپیکر بھی ہیں۔[******]

جناب سپیکر: آپ کی مہربانی۔آپ میری بات سنیں!آپ کا سوال ہی نہیں ہے۔

چودھری طاہر احمد سندھو(ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کا جواب دے رہے ہیں جو ڈپٹی سیکرٹری ہیں اُنہوں نے لیٹر لکھ دیا ہے ?do you think it is sufficient

جناب سپیکر: جی،اُس کے خلاف وہ کارروائی کریں گے۔

چودھری طاہر احمد سندھو(ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!کارروائی کس نے کرنی ہے اگر یہ ایوان کارروائی نہیں کر سکتا ہے تو کون کارروائی کرے گا؟

جناب سپیکر: کارروائی ہو گی۔جب کارروائی ہو گی تو وہ ایوان میں آپ کو بتائیں گے۔آپ کی مہربانی۔

چودھری طاہر احمد سندھو(ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!میں آپ کو بتا دیتا ہوں on the floor of the House. اگر اسی طرح ایوان کو چلائیں گے۔۔۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: آپ کی بڑی مہربانی۔ انہوں نے افسر شاہی کے بارے میں جو بات کی ہے اُس کو کارروائی کا حصہ نہ بنایا جائے۔

چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ کارروائی submit کر دیں۔

جناب سپیکر: مجھے ضرورت ہوگی تو میں ضرور کر دوں گا، اب میں آپ سے dictation لوں گا؟ مجھے آپ dictate کرنا چاہتے ہیں۔ آپ تشریف رکھیں! آپ کی بڑی مہربانی۔ اگلا سوال نمبر 2806 جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2824 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2888 ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2984 جناب محمد عارف عباسی صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3136 جناب احسن ریاض فتیانہ صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 3332 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

قواعد وضوابط سے ہٹ کر دی گئی سرکاری رہائش گاہوں کی تفصیلات

*3332: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سول سیکرٹریٹ پنجاب، صوبائی اسمبلی پنجاب اور ہائی کورٹ کے ملازمین کے علاوہ کسی دوسرے سرکاری ادارے کا ملازم سرکاری رہائش گاہ کی الاٹمنٹ کے لئے درخواست دے سکتا ہے اور نہ ہی سرکاری رہائش گاہ الاٹ کروا سکتا ہے؟

(ب) مذکورہ قواعد وضوابط کب بنائے گئے، تاریخ وسال سے آگاہ کریں؟

(ج) گزشتہ پانچ سال کے دوران مذکورہ بالا تین محکمہ جات کے علاوہ قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دوسرے سرکاری اداروں کے کتنے افسران واہلکاران کو سرکاری رہائش گاہیں

الاٹ کی گئیں،ان کے نام،عہدہ، محکمہ، موجودہ تعیناتی اور رہائش گاہ الاٹ کرنے کی تاریخ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رہائش گاہیں میرٹ و قواعد کے برعکس الاٹ کرنے کے ذمہ داران اسٹیٹ آفیسر و دیگر متعلقہ افسران ہیں،اگر نہیں تو اس کے ذمہ داران کون ہیں؟

(ہ) اگر اعلیٰ حکام نے مذکورہ بالا قواعد و ضوابط پر عمل نہیں کرنا تھا تو یہ قواعد بنائے کیوں گئے،اس عمل سے میرٹ پر آنے والے ملازمین جن کی کوئی سفارش نہ ہے کیا ان کے ساتھ زیادتی نہ ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا،ایڈووکیٹ):

(الف) الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق سول سیکرٹریٹ، صوبائی اسمبلی پنجاب اور لاہور ہائی کورٹ کے ملازمین کے علاوہ کسی دوسرے سرکاری ادارے کے ملازمین سرکاری رہائش گاہ کے حصول کے لئے درخواست دینے کے مجاز نہ ہیں۔

(ب) قواعد و ضوابط ایس اینڈ جی اے ڈی کی الاٹمنٹ پالیسی 1997 ترمیم شدہ 09-01-19 تک کے مطابق بنائے گئے۔

(ج) گزشتہ پانچ سال کے دوران سول سیکرٹریٹ، صوبائی اسمبلی پنجاب اور لاہور ہائی کورٹ کے ملازمین کے علاوہ جن محکمہ جات کے افسران واہلکاران کو سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئی تھیں،ان کے نام،عہدہ،تعیناتی،الاٹمنٹ کی تاریخ سے متعلق تفصیلات تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ تاہم یہ سب الاٹمنٹس وزیراعلیٰ نے اپنے صوابدیدی اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، قواعد و ضوابط میں نرمی برتتے ہوئے کیں اور کوئی بھی الاٹمنٹ قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نہیں کی گئی۔

(د) جواب جز (ج) میں دے دیا گیا ہے۔

(ہ) جواب جز (ج) میں عرض کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ صرف ایک چھوٹا سا سوال یہ ہے کہ جو انہوں نے کہا ہے out of turn وزیراعلیٰ صاحب کرتے ہیں۔ کیا وزیراعلیٰ صاحب اس کے احکامات خود دیتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ان کی بات کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس allotment کے تمام procedures اور اس کے تمام معاملات کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری جو اس کمیٹی کے باقاعدہ سربراہ ہیں اُن کی طرف سے باقاعدہ میرٹ اور قانون کے مطابق ایک رپورٹ جاتی ہے تو وہ رپورٹ سمری کی شکل میں وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کے سامنے گوش گزار کی جاتی ہے تو اس سمری پر وزیر اعلیٰ پنجاب میرٹ کی بنیاد پر اس کی جو hardship ہے اُس کو consider فرماتے ہوئے اُس کا case approve یا disapprove کرتے ہیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میرا اگلا ضمنی سوال یہ ہے مجھے اس کے ساتھ جو annexure ملا ہے اس میں 166 کے قریب یہ لوگ ہیں جن کو قواعد وضوابط سے ہٹ کر الاٹمنٹس کی گئی ہیں۔ یہ تو مان لیا کہ یہ وزیر اعلیٰ کی اپنی direction پر ہوتا ہے لیکن جو لوگ suffer کر رہے ہیں ان 166 لوگوں کی وجہ سے، اُن کے لئے کیا remedy ترتیب دی ہے۔ اس محکمہ نے لوگ پانچ پانچ، سات سات سالوں سے in line کئے ہیں، اُن کو الاٹمنٹ نہیں ملتی ہے اور قواعد وضوابط سے ہٹ کر الاٹمنٹ دی جاتی ہے، اُن لوگوں کا کیا قصور ہے اور اُن لوگوں کے لئے کیا remedy آپ کے محکمے کے پاس ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس پالیسی کے مطابق جو eligible departments ہیں جس میں پنجاب سول سیکرٹریٹ، پنجاب اسمبلی اور لاہور ہائیکورٹ کے ملازمین اُن کو پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر first come first allotment کی بنیاد پر باقاعدہ ایک ریگولر طریقے کے مطابق گھر اُن کی entitlement کے مطابق اور اُن کی category کے مطابق الاٹ کئے جا رہے ہیں۔ جو وزیر اعلیٰ پنجاب اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے merit and hardship کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے اختیارات استعمال کرتے ہیں۔ باقی جو وہ پہلے آئیں پہلے پائیں والا معاملہ ہے اُن کو بھی accommodate کیا جا رہا ہے، informer schemes کے تحت بھی لوگوں کو گھر الاٹ کئے جا رہے ہیں اور hardship کی base پر Hardship Committee بھی گھر الاٹ کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ جس طرح پہلے ایک سوال میں پنجاب گورنمنٹ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ہے اُس کے مطابق بھی ملازمین کو گھر مالکانہ حقوق پر easy installments پر الاٹمنٹ جاری ہے اور وہ کامیاب طریقے سے سکیم چل رہی ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں کہنا نہیں چاہتی تھی لیکن میں آپ کو categorically on the floor of the House اگر آپ ہی کی پنجاب اسمبلی کے ان ملازمین کے نام بتادوں جو سات سال سے in line ہیں اور ان کو الاٹمنٹس نہیں کی گئی ہیں تو اُن کا قصور کیا ہے؟ میں نے پوچھا یہ تھا کہ آپ کے پاس remedy کیا ہے کیا پارلیمانی سیکرٹری یہ on the floor of the House مجھے categorically کہہ سکتے ہیں کہ ابھی تک کوئی pending case موجود نہیں ہے۔ ان محکموں کا جن کے ملازمین کو قواعد وضوابط سے ہٹ کر جن کے لئے الاٹمنٹس کر رہے ہیں کیا کوئی pending case نہیں ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! چونکہ پنجاب گورنمنٹ کے سرکاری ملازمین کی تعداد بہت زیادہ ہے اور جو گھر ہیں وہ ایک محدود حد تک ہیں اور limited حد تک ایک پالیسی کے مطابق ایک پیرا میٹر بنا دیا گیا ہے کہ پہلے آؤ اور پہلے پاؤ۔ اس کے علاوہ informer scheme اور باقی جو میں hardship scheme اور میڈیکل گراؤنڈ یہ تمام کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تمام پالیسی کے تحت اُن کو گھر الاٹ کئے جا رہے ہیں اور جس طرح میں نے کہا کہ پنجاب گورنمنٹ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن میں بھی گھر الاٹ کئے جا رہے ہیں جو کہ مالکانہ حقوق پر easy installment پر دیئے جا رہے ہیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں نے جو سوال دیا تھا اس کو rephrase کرتی ہوں؟ میرا خیال ہے میں سوال پارلیمانی سیکرٹری تک پہنچا نہیں سکی۔ میری گزارش ہے کہ جو 166 لوگوں کی لسٹ مجھے دی گئی ہے hardship کی بار بار بات کر رہے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری کیا ایک سرکاری ملازم پنجاب گورنمنٹ کا جس نے پوری زندگی اس پنجاب گورنمنٹ کو دے دی وہ ملازم جو 12 یا 13 سکیل کا ہے اُس کی hardship زیادہ ہے یا اے آئی جی صاحب کی hardship زیادہ ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں ان کی بات کا جواب دیتا ہوں کہ یہ جو گھر کی الاٹمنٹ ہے سرکاری ملازم کا کوئی legal right نہیں ہے۔ میں اپنی معزز ممبر کو یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سرکاری ملازم کا گھر حاصل کرنا، اس پالیسی کے تحت الاٹ کروانا اس کا قانونی حق نہیں ہے۔ اس کا قانونی حق یہ ہے کہ اس کو ہاؤس رینٹ دیا جائے یا اس کے بدلے اس کو پالیسی کے مطابق available house فراہم کیا جائے۔ شکریہ

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! اگر سرکاری ملازم کا right گھر demand کرنا نہیں ہے تو کیا قواعد وضوابط سے ہٹ کر الاٹمنٹ کرانا کسی کا حق ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی(چودھری علی اصغر منڈا،ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ جواب در جواب آتے جائیں گے اور ضمنی سوال کی بھی ایک حد ہے لیکن یہ آپ کا اختیار ہے۔ Rules of Business کے تحت چیف منسٹر پنجاب کا قانونی، آئینی اور statutory right ہے کہ وہ اپنے right کو exercise کرتے ہوئے ڈیپارٹمنٹ کو کہتے کہ میرٹ کی بنیاد یا Hardship کی بنیاد پر out of turn eligible or ineligible وہ الاٹمنٹ کرے۔ شکریہ

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی(چودھری علی اصغر منڈا،ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔ شکریہ

جناب سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات
(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور: نگران دور حکومت میں انفارمر سکیم / قواعد میں نرمی کر کے الاٹ کئے گئے کوارٹرز کی تفصیلات

*302: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ اسٹیٹ آفیسر سول سیکرٹریٹ لاہور میں کب سے اسٹیٹ آفس میں تعینات ہیں؟

(ب) اسٹیٹ آفیسر نے اپنی تعیناتی کے دوران قواعد سے ہٹ کر کتنے ملازمین کو کوارٹرز الاٹ کروائے، ان کے نام، عہدہ اور عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ج) موجودہ اسٹیٹ آفیسر نے نگران دور حکومت میں کتنے ملازمین کو انفارمر سکیم اور قواعد میں نرمی کر کے کوارٹر الاٹ کروائے، ان کے نام، عہدہ، محکمہ اور ان کی کوارٹر رجسٹریشن اور کل سروس سے ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) موجودہ اسٹیٹ آفیسر (ایس اینڈ جی اے ڈی) سول سیکرٹریٹ لاہور میں 2008-08-15 سے تعینات ہیں۔

(ب) درست نہ ہے، اس ضمن میں عرض ہے کہ ماسوائے وزیراعلیٰ کے کسی کو قواعد وضوابط میں نرمی کرکے الاٹمنٹ کرنے کا اختیار نہ ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ سرکاری گھروں میں کرایہ داری اور ناجائز قابضین کے رجحان کو ختم کرنے کے لئے 1997 میں انفارمر سکیم کو الاٹمنٹ پالیسی میں شامل کیا گیا جس کے تحت پالیسی میں الاٹمنٹ کے اہل سرکاری ملازمین اگر تین ناجائز قابض سرکاری گھروں کی نشاندہی کریں اور ان کی باقاعدہ انکوائری کے بعد اگر غیر قانونی قبضہ ثابت ہو جائے تو نشاندہی کئے گئے تین سرکاری گھروں میں سے ایک گھر کی الاٹمنٹ انفارمر کو اس کے استحقاق کے مطابق کی جاتی ہے اور گورنمنٹ کو فوری طور دو عدد سرکاری گھر دستیاب ہو جاتے ہیں جن کو بعد ازاں میرٹ پر الاٹ کیا جاتا ہے۔ مزید برآں انفارمر سکیم باقاعدہ الاٹمنٹ پالیسی کا حصہ ہے اور اس میں کسی قسم کے قواعد وضوابط میں نرمی کا تعلق نہ ہے۔ قواعد میں نرمی کرکے الاٹمنٹ کا اختیار ماسوائے وزیراعلیٰ کے کسی کو نہ ہے۔ نگران دور حکومت میں انفارمر سکیم کے تحت جن ملازمین کو الاٹمنٹس کی گئی ہیں ان کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں نگران دور حکومت میں وزیراعلیٰ نے قواعد میں نرمی کرکے جی او آر-II میں ایک الاٹمنٹ کی ہے جس کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی "اے" اور "بی" بلاک میں کوارٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*757: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی، چوبرجی لاہور کے بلاک (اے) اور (بی) میں کتنے کوارٹر ہیں۔ کتنے کوارٹر میرٹ پر الاٹ ہوئے ہیں اور کتنے کوارٹرز، کن کن کو میرٹ سے ہٹ کر الاٹ کئے گئے ہیں، علیحدہ علیحدہ محکمہ وار تفصیل دی جائے؟

(ب) مذکورہ کالونی میں بلاک (اے) اور (بی) کے کون کون سے کوارٹرز کب خالی ہو رہے ہیں ان کی مع تاریخ تفصیل دی جائے؟

(ج) مذکورہ کالونی میں کتنے کوارٹرز میں ناجائز قابضین بیٹھے ہیں اگر ایسا ہے تو حکومت ان سے خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی، چوبرجی لاہور کے بلاک (اے) میں کل 78 کوارٹرز اور بلاک (بی) میں 156 کوارٹرز ہیں۔ میرٹ پر اور میرٹ سے ہٹ کر کی گئی الاٹمنٹس کی تعداد حسب ذیل ہے:

بلاک "اے"

میرٹ پر کی گئی الاٹمنٹس	69
ہارڈشپ کمیٹی کی سفارش پر کی گئی الاٹمنٹس	01
وزیراعلیٰ صاحب کی ہدایات کی روشنی میں کی گئی الاٹمنٹس	08
	78

بلاک "بی"

میرٹ پر کی گئی الاٹمنٹس	133
ہارڈشپ کمیٹی کی سفارش پر کی گئی الاٹمنٹس	02
وزیراعلیٰ صاحب کی ہدایات کی روشنی میں کی گئی الاٹمنٹس	21
	156

(اے) اور (بی) بلاک میں میرٹ پر الاٹ کئے گئے کوارٹرز کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ کسی کو بھی پالیسی / میرٹ سے ہٹ کر الاٹمنٹ کرنے کا اختیار نہ ہے۔ البتہ وزیراعلیٰ صاحب قواعد و ضوابط میں نرمی برتتے ہوئے کسی کو بھی out of turn الاٹمنٹ کرنے کے مجاز ہیں۔ ایسے گھروں کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی، چوبرجی لاہور کے (اے) اور (بی) میں خالی ہونے والے کوارٹرز کی تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ پونچھ ہاؤس کالونی میں کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

لاہور: گرلز پائلٹ سکول وحدت کالونی اور مارکیٹ سے ملحقہ سرکاری عمارت کی اراضی پر ناجائز قابضین کا مکانات تعمیر کرنے کا معاملہ

*1553: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ گرلز پائلٹ سکول وحدت کالونی لاہور اور مارکیٹ سے ملحقہ جو سرکاری عمارت ہے۔اس کی نشاندہی، رقبہ اور مقاصد بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ سرکاری عمارت کے ساتھ جو ناجائز قابضین نے کروڑوں روپے مالیت کی سرکاری اراضی پر مکانات تعمیر کر رکھے ہیں ان کا رقبہ اور قابضین کے نام بیان کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ناجائز قابضین موجودہ اسٹیٹ آفیسر کی تعیناتی کے دوران موصوف کی ملی بھگت سے ہوئے ہیں؟

(د) مذکورہ قبضہ واگزار کروانے کے لئے اسٹیٹ آفیسر نے آج تک جو کارروائی کی اس کی ڈیٹ وار جامع رپورٹ پیش کریں؟

(ہ) حکومت مذکورہ قبضہ جات کب تک واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) مذکورہ جگہ کا رقبہ تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ مذکورہ جگہ پر بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے سٹاف کوارٹرز اور ایک ناکارہ ٹیوب ویل چیمبر اور بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کا مکینیکل سٹور ہے۔

(ب) مذکورہ جگہ پر بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے سٹاف کوارٹرز اور ایک ناکارہ ٹیوب ویل چیمبر اور بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کا مکینیکل سٹور ہے۔ جہاں پر تعمیری سامان وغیرہ رکھا ہوا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ مذکورہ جگہ پر بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے سٹاف کوارٹرز اور مکینیکل سٹور پچیس سال سے بھی زائد عرصہ کے تعمیر شدہ ہیں۔

(د) مذکورہ جگہ پر ناجائز قابضین نہ ہونے کی بناء پر کسی قسم کی کارروائی کرنے کا جواز پیدا نہ ہوتا ہے۔

(ہ) جیسا کہ جز (د) پر موجود ہے۔

لاہور: سرکاری کالونیوں میں سرکاری اراضی پر قابضین کے خلاف بروقت کارروائی کرنے والے ذمہ داران آفیسران کے نام و دیگر تفصیلات

*1554: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ لاہور میں سرکاری رہائشی کالونیوں کا مالک و نگران ہے؟

(ب) مذکورہ آفس کے جو آفیسران و اہلکاران سرکاری کالونیوں میں سرکاری اراضی پر ناجائز قبضہ کی بروقت اطلاع ہونے کے باوجود کارروائی نہ کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ ان کے نام و عہدہ جات بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ سٹاف نے گزشتہ پانچ سال میں وحدت کالونی لاہور میں ناجائز قابضین کے خلاف جو کارروائی کی، اس کی جامع رپورٹ ایوان میں پیش کریں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق اسٹیٹ آفیسر سول سیکرٹریٹ، ایس اینڈ جی اے ڈی لاہور کی زیر نگرانی سرکاری رہائشی کالونیوں میں واقع گھروں کی الاٹمنٹ کے جملہ معاملات اور دیگر متعلقہ امور کی دیکھ بھال کرتا ہے جبکہ سرکاری رہائشی کالونیوں اور جی او آرز کے کسٹوڈین متعلقہ ایس ڈی او بلڈنگز محکمہ تعمیرات و مواصلات ہیں۔

(ب) اسٹیٹ آفس نے اپنے طور پر 09-2008 میں مختلف محکمہ جات کے تعاون سے سرکاری اراضی پر قائم سینکڑوں ناجائز تجاوزات مسمار کیں اور غیر قانونی قابضین کو بے دخل کیا۔ 09-2008 کے بعد سرکاری رہائشی کالونیوں میں سرکاری اراضی پر کوئی قبضہ نہ ہوا ہے۔

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں وحدت کالونی لاہور میں ناجائز قابضین کے خلاف جو کارروائی کی گئی اس کی جامع رپورٹ تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: نئے الاٹیز کو الاٹ کی گئی رہائش گاہوں کا قبضہ دلوانے کی تفصیلات

*1687: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور کے تحت کتنی سرکاری رہائشی کالونیاں کہاں کہاں پر ہیں، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان کالونیوں میں کتنی رہائش گاہیں جو نئے الاٹیوں کو الاٹ تو کر دی گئی ہیں لیکن پرانے الاٹی ان رہائش گاہوں کو خالی نہیں کر رہے۔ان رہائش گاہوں کے نمبرز و مقام سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) کتنی رہائش گاہیں ایسی ہیں جن کو سیل تو کر دیا گیا ہے لیکن عرصہ دراز سے نہ تو نئے الاٹی کو قبضہ دیا جارہا ہے اور نہ ہی پرانے الاٹی سے خالی کروایا جارہا ہے۔ان رہائش گاہوں کو کب سیل کیا گیا۔ہر ایک کے عرصہ سیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د) ان سیل کی گئی رہائش گاہوں کے پرانے الاٹیز کو پینل رینٹ کے مراسلہ جات کتنی دفعہ بھجوائے گئے اور ان سے کتنا کتنا پینل رینٹ وصول کیا گیا اور قومی خزانے میں جمع کروایا گیا؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ رہائش گاہیں پرانے الاٹیز سے اسٹیٹ آفیسر اور مجسٹریٹ کی ملی بھگت کے باعث خالی نہیں کروائی جارہی ہیں اگر ایسا نہیں ہے تو حکومت کوئی ایسی پالیسی یا لائحہ عمل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس سے یہ رہائش گاہیں فوری خالی کروا کے نئے الاٹیز کو موقع پر قبضہ دلوایا جائے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیراعلیٰ(میاں محمد شہباز شریف):

(الف) تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سرکاری رہائش گاہیں subject to vacation کی بنیاد پر الاٹ کی جاتی ہیں۔مدت مقررہ پوری ہونے کے بعد رہائشی کو الاٹمنٹ پالیسی 1997 کی شق نمبر 35 کے تحت گھر خالی کرنے کے لئے 14 دن کا نوٹس دیا جاتا ہے۔ بعد ازاں Recovery of Possession Ordinance, 1966 کے تحت سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ / ڈپٹی سیکرٹری چودہ دن کا نوٹس بے دخلی جاری کرتے ہیں۔اس عمل میں اکثر و بیشتر مقررہ میعاد سے اوپر بھی ایک دو ماہ لگ جاتے ہیں لیکن ان سے زبردستی گھر خالی کروالئے جاتے ہیں۔اس وقت 41 گھر ایسے ہیں جو کورٹ کے stay کی وجہ سے پرانے الاٹیوں سے خالی نہیں کروائے گئے جن کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) صرف کوارٹر نمبر این۔14 وحدت کالونی ایسا ہے جو سیل شدہ ہے اور کورٹ کیس کی وجہ سے نئے الاٹی کو قبضہ نہیں مل سکا۔الاٹی (شہزاد احمد) کو کوارٹر نمبر اے۔98, علامہ اقبال

ٹاؤن اس کے عہدہ کے مطابق الاٹ کر دیا گیا لیکن اس نے کوارٹر نمبر این۔14 وحدت کالونی کے متعلق عدالت سے حکم امتناعی لے رکھا ہے۔

(د) کوارٹر نمبر این 14 وحدت کالونی سیل ہے۔ مذکورہ کوارٹر کے سابقہ الاٹی شہزاد احمد کو رینٹ برانچ کی جانب سے مورخہ 2013-12-05 کو بذریعہ مراسلہ -/1,23,519 روپے پینل رینٹ ڈالا گیا ہے اور سابقہ الاٹی کو تین یاد دہانی مراسلے مورخہ 14-03-26، 14-05-27 اور 18.08.2014 بالترتیب ارسال کئے گئے ہیں۔ کاپی تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ جیسے ہی پرانے الاٹی کا وقت پورا ہوتا ہے۔ اس کو نوٹس بھیج کر خالی کروا کر نئے الاٹی کو قبضہ دیا جاتا ہے۔ کسی کو ملی بھگت سے مزید مہلت نہیں دی جاتی جبکہ کوارٹر خالی کروانے کے متعلق پہلے سے ہی پالیسی موجود ہے جس پر مکمل عملدرآمد کیا جاتا ہے۔

لاہور: سابقہ الاٹیز کا سامان سرکاری رہائش گاہوں سے منتقل کرنے کا معاملہ

*1688: **ملک تیمور مسعود:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور کے تحت کتنی ایسی رہائش گاہیں ہیں جن کی الاٹمنٹ تو نئے الاٹی کو دے دی گئی ہیں لیکن پرانے الاٹیز کا سامان اس رہائش گاہ پر موجود ہے ان کوارٹرز کے نام و مقام سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنی ایسی رہائش گاہیں ہیں جس میں پرانے الاٹی کے لئے کوارٹر کا آدھا حصہ سامان رکھ کر سیل کر دیا گیا ہے اور آدھا حصہ نئے الاٹی کو دے دیا گیا ہے ایسا کیوں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ سابقہ الاٹیز کا سامان اٹھوانے کے لئے کوئی لائحہ عمل اختیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(د) مذکورہ سابقہ الاٹیز کے سامان کے لئے جو کوارٹرز کا آدھا پورشن سیل کیا گیا حکومت اس سامان کو کسی گورنمنٹ کے سٹور یا کہیں اور منتقل کرنے کا اہتمام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) اسٹیٹ آفس، سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور کے تحت ایسی کوئی رہائش گاہ نہ ہے جس کا قبضہ نئے الاٹی کو دے دیا گیا ہو مگر اس میں پرانے الاٹی کا سامان موجود ہو۔

(ب) ایسی کوئی رہائش نہ ہے۔ جس میں پرانے الاٹی کا سامان آدھے کوارٹر میں رکھ کر سیل کر دیا گیا ہو اور اس کوارٹر کا آدھا حصہ نئے الاٹی کو دے دیا گیا ہو۔

(ج) جز(الف) اور (ب) کے تحت ایسی کوئی صورتحال نہ ہے۔

(د) جیسا کہ جز(ج) پر تحریر کیا گیا ہے۔

سال 09-2008 میں وزیر اعلیٰ کے احکامات کی روشنی میں ہونے والی سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کی تفصیلات

*1748: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) 09-2008 کے دوران سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے وزیر اعلیٰ کی طرف سے ڈی او لیٹر کن کن افسران و ملازمین کی سفارش کے لئے آئے۔ ان افسران و اہلکاران کے نام، عہدہ، رجسٹریشن نمبر اور محکمہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھیں؟

(ب) مذکورہ بالا ڈی او لیٹرز پر کن کن ملازمین کو سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں اور کس کس کو سرکاری رہائش گاہیں الاٹ نہ کی گئیں، کن وجوہات کی بناء پر؟

(ج) ان میں سے کتنے الاٹی افسران و اہلکاران ایسے تھے جن کی کل سروس چھ ماہ سے 10 سال کے درمیان تھی ان کے نام، عہدہ، محکمہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری رہائش گاہیں ان کو الاٹ ہوئیں جن کی اسٹیٹ آفس میں افسران و اہلکاران کے ساتھ انڈرسٹینڈنگ تھی؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق تمام سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ پہلے آیئے اور پہلے پایئے کے اصول پر کی جاتی ہے لیکن اس پر عمل گزشتہ پانچ سالوں کے دوران نہیں کیا گیا؟

(و) اگر تمام الاٹمنٹس وزیر اعلیٰ یا اے سی ایس صاحب کی سفارشات پر کی جاتی ہیں تو پہلے آیئے اور پہلے پایئے کے اصول کو ختم کرنا مناسب نہ ہو گا؟

(ز) کیاآئندہ پانچ سال کے دوران موجودہ حکومت میرٹ پر سرکاری رہائش گاہیں الاٹمنٹ کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں توکب تک ؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سال 09-2008 میں جن افسران وملازمین کے حق میں وزیر اعلیٰ کے ڈائریکٹو آئے ان کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن ملازمین کو وزیر اعلیٰ کے احکامات کی روشنی میں الاٹمنٹ کی گئی ان کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ باقی ماندہ افسران / اہلکاران جن کی تفصیل تتمہ (الف) جوکہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے میں موجود ہے اُن کو سرکاری رہائش گاہ الاٹ نہ کی گئی۔ مزید برآں عرض ہے کہ الاٹمنٹ نہ کرنے کی وجہ وزیر اعلیٰ صاحب کا ان کی استدعا قبول نہ کرنا ہے۔

(ج) تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب الاٹمنٹ پالیسی پر انتہائی سختی سے عمل پیرا ہے اور الاٹمنٹ پالیسی کے پیرا 26 کے مطابق out of turn الاٹمنٹ کا اختیار صرف ہارڈشپ کمیٹی کو ہے۔ تاہم وزیر اعلیٰ قواعد وضوابط میں نرمی برتتے ہوئے out of turn الاٹمنٹ کرنے کے مجاز ہیں۔ مزید برآں اسٹیٹ آفس کے افسران واہلکاران کسی کی کوئی مدد نہ کر سکتے ہیں کیوں کہ ہر الاٹمنٹ کسی نہ کسی سکیم کے تحت ہوتی ہے۔

(ہ) درست نہ ہے۔ اسٹیٹ آفس میرٹ پالیسی پر سختی سے عمل پیرا ہے۔ پہلے آئیں پہلے پائیں کے اصول پر کاربند ہے۔ تاہم وزیر اعلیٰ قواعد وضوابط میں نرمی برتتے ہوئے out of turn الاٹمنٹ کرنے کے مجاز ہیں۔

(و) درست نہ ہے۔ وزیر اعلیٰ کے علاوہ کوئی بھی قوانین میں نرمی نہ برت سکتا ہے۔ اے سی ایس پالیسی کے تناظر میں out of turn الاٹمنٹ کرنے کے مجاز ہیں نہ ہی انہوں نے کبھی ایسی کوئی الاٹمنٹ کی۔

(ز) حکومت پنجاب پہلے بھی میرٹ کو اپنائے ہوئے ہے اور آئندہ بھی میرٹ پالیسی پر عمل پیرا رہے گی۔

لاہور:اسٹیٹ آفس کے پچھلے پانچ سالوں کے اخراجات ودیگر تفصیلات

*1749: میاں محمد اسلم اقبال: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اسٹیٹ آفس ایس اینڈ جی اے ڈی لاہور کے گزشتہ پانچ سالوں کے اخراجات مد وار و سال وار بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ آفس کے ملازمین کی مذکورہ سالوں کی تنخواہوں اورٹی اے/ڈی اے کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھیں؟

(ج) سب سے زیادہ ٹی اے/ڈی اے کس افسر/ملازم نے ان سالوں کے دوران حاصل کیا؟

(د) ان ملازمین میں سے کس کے پاس سرکاری گاڑی کب سے ہے، یہ کس ماڈل اور کمپنی کی ہے اوراس کے گزشتہ پانچ سالوں کے پٹرول/ڈیزل کے اخراجات بتائیں نیزلاگ بک کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) اس ضمن میں تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سال	تنخواہیں	ٹی اے/ڈی اے
2008-09	2395388/-	
2009-10	1558899/-	
2010-11	3536015/-	2585/-
2011-12	4976013/-	
2012-13	5350071/-	
2013-14	5909853/-	
میزان کل:	23726239/-	2585/-

(ب) اسٹیٹ آفس کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے/ ڈی اے کے اخراجات کی تفصیل تتمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تینوں مالی سالوں میں ٹی اے/ ڈی اے مبلغ 2585روپے دیئے گئے جن میں سب سے زیادہ نثار علی شاہ،اسسٹنٹ نے1365روپے حاصل کئے۔

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ اسٹیٹ آفس (ایس اینڈ جی اے ڈی)لاہور میں واقع چھ جی اوآر ز اور پانچ کالونیز کے معاملات کو ڈیل کرتا ہے۔یہ جی اوآرز اور کالونیزلاہور میں مختلف مقامات

پر واقع ہیں۔اسٹیٹ آفیسر اور متعلقہ عملہ (انفورسمنٹ سیل) کو روزانہ کی بنیاد پر ان جی او آرز اور کالونیز میں مندرجہ ذیل امور کے سلسلہ میں دورہ کرنا پڑتا ہے۔

1۔ قبضہ دلانا اور قبضہ واپس لینا / ناجائز قابضین کے بارے میں انکوائری کرنا اور ان سے سرکاری گھر واگزار کرانا / قبضہ مافیا کے خلاف کارروائی کرنا، سرکاری گھروں کی انسپکشن کرنا نیز عدالتی امور کی انجام دہی کے سلسلہ میں سول کورٹس، سیشن کورٹ اور ہائی کورٹ میں پیش ہونا۔

مندرجہ بالا امور کی انجام دہی کے لئے اسٹیٹ آفیسر کو سرکاری گاڑی مہیا کی گئی ہے۔یہ گاڑی 2007 ماڈل سوزوکی کلٹس ہے جس کے پٹرول کی مطلوبہ تفصیل جیسا کہ موٹر ٹرانسپورٹ آفس (ایس اینڈ جی اے ڈی) سے موصول ہوئی ہے درج ذیل ہے، لاگ بک کی کاپی تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سیریل نمبر	سال	گاڑی نمبر	پٹرول لیٹرز میں	اخراجات پٹرول روپے تقریباً
1	2009	LEG-6723	1828	182800
2	2010	LEG-1127	2324	232400
3	2011	LEG-1127	1997	199700
4	2012	LEG-1127	2081	208100
5	2013	LEG-1127	1306	130600
	ٹوٹل		9536	953600

ضلع لاہور: محکمہ انٹی کرپشن کی جانب سے گرفتار کئے گئے سرکاری افسران واہلکاران کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2057: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2011 کے دوران محکمہ انٹی کرپشن نے کتنے سرکاری افسران واہلکاران کو گرفتار کیا؟

(ب) ڈائریکٹر جنرل انٹی کرپشن کے کس آفیسر کی نگرانی میں ان افسران واہلکاران کو گرفتار کیا؟

(ج) انٹی کرپشن نے جن سرکاری افسران واہلکاران کو گرفتار کیا۔ان کے خلاف کس کس نوعیت کے مقدمات درج کئے گئے تھے اور یہ مقدمات کن کن تھانوں میں درج کئے گئے تھے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ انٹی کرپشن نے اکتوبر تا نومبر 2011 کے دوران 162 سرکاری افسران واہلکاران کو گرفتار کیا اگر ہاں تو ان کو کون کون سے محکموں سے گرفتار کیا گرفتار افسران واہلکاران کے نام، عہدہ وگریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیراعلیٰ(میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ضلع لاہور میں سال 2011 کے دوران انٹی کرپشن لاہور (بشمول تھانہ ہیڈ کوارٹر تھانہ لاہور ریجن) نے 85 افسران واہلکاران کو گرفتار کیا۔

(ب) مذکورہ ملزمان کو متعلقہ تفتیشی افسران نے بعد از اجازت مجاز اتھارٹی، گرفتار کیا۔

(ج) انٹی کرپشن نے جن سرکاری افسران واہلکاران کو گرفتار کیا ان کے خلاف درج شدہ مقدمات و تھانہ جات کی تفصیل پرچم (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اطلاع ہذا درست نہ ہے۔ انٹی کرپشن لاہور نے اکتوبر تا نومبر 2011 کے دوران کل دس افسران و اہلکاران کو گرفتار کیا۔ ان افسران و اہلکاران کے نام، عہدہ و گریڈ کی تفصیل پرچم (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ میں خصوصی افراد کے لئے ملازمتوں میں کوٹا بڑھانے کی تفصیلات

*2341: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خصوصی افراد جو کہ آبادی کا دس فیصد ہیں، کے لئے سرکاری ملازمتوں کا کوٹا صرف دو فیصد رکھا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خصوصی افراد کا سرکاری ملازمتوں میں کوٹا بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیراعلیٰ(میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ہاں! یہ درست ہے کہ خصوصی افراد کے لئے سرکاری ملازمتوں میں کوٹا 2 فیصد رکھا گیا ہے۔ 1998 کی مردم شماری کے مطابق خصوصی افراد آبادی کا 2.54 فیصد ہیں جبکہ Helping Hand for Relief and Development, Islamabad نے Bureau of Statistics کے ساتھ مل کر اعداد و شمار جمع کئے جس سے معلوم ہوا کہ اب خصوصی افراد آبادی کا تقریباً 2.67 فیصد ہیں۔

(ب) حکومت خصوصی افراد کا سرکاری ملازمتوں میں کوٹا بڑھانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی ہے کیونکہ حکومت پنجاب میں تمام اسامیوں کے لئے مندرجہ ذیل کوٹا مختص ہے:

1) پانچ فیصد کوٹا برائے اقلیت۔
2) پندرہ فیصد کوٹا برائے خواتین۔

3) دو فیصد کوٹا برائے معذور افراد

4) بیس فیصد کوٹا سکیل ایک سے پانچ تک کے سرکاری ملازمین کے بچوں کے لئے برائے اسامیاں پٹواری، جونیئر کلرک، ڈرائیور، بیلدار، نائب قاصد وغیرہ۔

عام طور پر وفاقی حکومت کسی بھی مخصوص طبقہ کے لئے کوئی بھی کوٹا مختص کرتی ہے اور حکومت پنجاب اس کو اختیار کرتی ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ 50 فیصد خصوصی افراد اس قابل نہیں ہوتے کہ وہ ملازمت کر سکیں جیسا کہ دماغی، ذہنی اور اعصابی طور پر مفلوج اس لئے جو پوسٹیں خصوصی افراد کے کوٹا کے تحت مشتہر کی جاتی ہیں وہ اکثر خالی رہ جاتی ہیں کیونکہ خصوصی افراد کی اہلیت اس پوسٹ کے مطابق نہیں ہوتی اس لئے خصوصی افراد کے کوٹا میں اضافہ کی ضرورت نہیں ہے۔ مزید برآں خصوصی افراد مندرجہ بالا کوٹوں اور کھلے مقابلے کی اسامیوں سے بھی مستفید ہو سکتے ہیں اگر وہ مطلوبہ اہلیت کے حامل ہوں۔

وزیراعلیٰ اور گورنر پنجاب کے مشیران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2441: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیراعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وزیراعلیٰ پنجاب کے تمام مشیر اور معاونین خصوصی کے نام، وجہ تقرری، مالی و دیگر تمام مراعات کی تفصیل اور تقرری کی تاریخ سے مطلع فرمائیں؟

(ب) ان مشیران کرام، معاونین خصوصی کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

(ج) گورنر پنجاب کے مشیر، معاونین خصوصی کے نام، وجہ تقرری، مالی و دیگر تمام مراعات کی تفصیل سے بھی مطلع فرمایا جائے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف)

1۔ پنجاب مشیران (تنخواہ، وظیفہ و مراعات) آرڈیننس 2002 اور پنجاب معاونین خصوصی (تنخواہ، وظیفہ و مراعات) آرڈیننس 2002 کے تحت وزیراعلیٰ پنجاب پانچ عدد تک مشیران اور پانچ عدد تک معاونین خصوصی مقرر کر سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے مشیران اور معاونین خصوصی کے متعلق تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

مشیران برائے وزیر اعلیٰ پنجاب

نام	تاریخ تقرری	امور ذمہ داری	مراعات
ڈاکٹر اعجاز نبی	15.06.2013	اقتصادی امور	پنجاب مشیران (تنخواہ، وظیفہ و مراعات) آرڈیننس 2002 کے تحت حاصل شدہ مراعات ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے
خواجہ سلمان رفیق	13-11-2013	صحت	۔ایضاً۔

معاونین خصوصی برائے وزیر اعلیٰ پنجاب

نام	تاریخ تقرری	امور ذمہ داری	مراعات
چودھری محمد ارشد جٹ	11.06.2013	لائیو سٹاک	پنجاب معاونین خصوصی (تنخواہ، وظیفہ و مراعات) آرڈیننس 2002 کے تحت حاصل شدہ مراعات ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
رائے حیدر علی خان	11.06.2013	لٹریسی	۔ایضاً۔
رانا مقبول احمد	11.06.2013	پبلک پراسیکیوشن	۔ایضاً۔
ملک سلیم اقبال	12.03.2014		۔ایضاً۔
عزم الحق	28.3.2014		۔ایضاً۔

(ب) پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011 کے رول نمبر 7 کے تحت وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشیران اور معاونین ایسی تمام ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں جو کہ وقتاً فوقتاً اُن کو تفویض کی جاتی ہیں۔

(ج) گورنر پنجاب نے کسی بھی مشیر اور معاون خصوصی کی تعیناتی نہ کی ہے۔

لاہور: جی او آر ون میں رہائش گاہوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2469: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جی او آر۔1 لاہور میں کل کتنی رہائش گاہیں ہیں ان میں سے کتنی رہائش گاہوں پر لاہور یا صوبہ پنجاب سے باہر ٹرانسفر ہو جانے والے افسران قابض ہیں۔ان افسران کے نام، عہدہ اور غیر قانونی قبضہ کے عرصہ کی تفصیل سے مطلع فرمائیں؟

(ب) جی او آر۔1 کی رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے کس محکمہ کا کتنا کوٹا ہے اور کس محکمہ کے افسران کے پاس اس کے کوٹا سے زیادہ رہائش گاہیں ہیں؟

(ج) جولائی 2012 تا جون 2013 ان رہائش گاہوں کی تزئین و آرائش اور مرمت پر کل کتنے اخراجات ہوئے، الگ الگ بیان فرمائیں؟

(د) اس وقت جی او آر۔1 میں (اے) کیٹیگری کے کتنے گھر زیر تعمیر ہیں اور ان کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جی او آر۔1 میں کل 171 سرکاری رہائش گاہیں ہیں ان میں سے 49 رہائش گاہیں ان افسران کو الاٹ ہیں جو لاہور یا صوبہ پنجاب سے باہر وفاقی حکومت کے اداروں میں تعینات ہیں۔ ان کی مطلوبہ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی او آر۔1 کی رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے کسی محکمہ کا کوئی کوٹا مختص نہ ہے، ماسوائے 25 رہائش گاہوں کے جو لاہور ہائی کورٹ لاہور کی صوابدید پر ہیں اور 20 رہائش گاہوں کے جو سپیکر، ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی، صوبائی وزراء کرام اور انتظامی افسران کے لئے مخصوص ہیں جبکہ 9 سرکاری رہائش گاہوں میں سرکاری دفاتر قائم ہیں۔ باقی تمام رہائش گاہیں الاٹمنٹ پالیسی کے پیرا 28 کے تحت entitled افسران کو میرٹ پر الاٹ کی جاتی ہیں۔ تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ جی او آر۔1 کی رہائش گاہوں کی تزئین وآرائش کی مد میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے تاہم سپیشل ریپئر اور addition alteration کی مد میں کئے گئے اخراجات کی تفصیل جیسا کہ ایگزیکٹو انجینئر پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے وصول ہوئی تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ جی او آر۔ون میں کوئی نیا گھر (اے) کیٹیگری میں زیر تعمیر نہیں ہے اور نہ ہی کوئی ایسا منصوبہ زیر غور ہے جس کے لئے کوئی رقم مختص کی گئی ہو۔

صوبہ میں انٹی کرپشن کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2806: جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں انٹی کرپشن کے کہاں کہاں دفاتر ہیں؟

(ب) انٹی کرپشن کے تمام دفاتر میں انکوائری افسران کی کل کتنی پوسٹیں خالی ہیں؟

(ج) انٹی کرپشن میں انکوائری افسران کو تعینات کرنے کا کیا criteria ہے ان کو کس سکیل میں بھرتی کیا جاتا ہے اور ان کی appointing اتھارٹی کون ہوتی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ انٹی کرپشن میں انکوائری افسران خود سے تعینات کرنے کی بجائے کسی دوسرے اداروں سے depute کئے جاتے ہیں depute کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) صوبہ پنجاب میں ڈائریکٹر جنرل انٹی کرپشن پنجاب کا دفتر لاہور میں واقع ہے اور ڈویژن کی سطح پر ریجنل ڈائریکٹر انٹی کرپشن کے دفاتر لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، راولپنڈی، گوجرانوالہ، ساہیوال، ملتان، بہاولپور اور ڈیرہ غازی خان میں واقع ہیں جبکہ صوبے کے تمام اضلاع میں ڈپٹی ڈائریکٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور سرکل آفیسر انٹی کرپشن کے دفاتر واقع ہیں۔

(ب) انٹی کرپشن کے تمام دفاتر میں انکوائری افسران کی کل 58 پوسٹیں خالی ہیں۔

(ج) انٹی کرپشن میں انکوائری افسران کو محکمہ کے سروس رولز 2007 کے تحت تعینات کیا جاتا ہے۔ جن میں انسپکٹر کو 50 فیصد کے تناسب سے پولیس ڈیپارٹمنٹ سے لیا جاتا ہے اور 30 فیصد کے تناسب سے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کیا جاتا ہے۔ انسپکٹر کا بنیادی پے سکیل۔16 ہے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر (انوسٹی گیشن) کو 50 فیصد کے تناسب سے گورنمنٹ آف پنجاب کے ذریعے تعینات کیا جاتا ہے اور 20 فیصد کے تناسب سے بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن بھرتی کرتا ہے۔ ان کا بنیادی پے سکیل۔17 ہے۔ ان کی appointing اتھارٹی ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب ہیں جبکہ ڈپٹی ڈائریکٹر (انوسٹی گیشن) کا بنیادی پے سکیل۔18 ہے جن کی تعیناتی کے اختیارات حکومت پنجاب کے پاس ہیں۔

(د) انٹی کرپشن میں انکوائری افسران کو جن میں انسپکٹر کو انٹی کرپشن سروس رول 2007 کے تحت پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کیا گیا ہے جبکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر (انوسٹی گیشن) کی اسامیوں پر بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو تحریر کیا گیا ہے اور ڈپٹی ڈائریکٹر (انوسٹی گیشن) کو انٹی کرپشن کے سروس رولز 2007 کے تحت مخصوص تناسب سے حکومت پنجاب کے ذریعے مختلف محکمہ جات سے جن میں پولیس سروس، ریونیو سروس کے افسران شامل ہیں کو محکمہ ہذا میں تعینات کیا جاتا ہے۔

لاہور:چوبرجی اور وحدت کالونی میں کوارٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2824:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چوبرجی کوارٹرز اور وحدت کالونی کے کوارٹرز کب بنائے گئے تھے نیز اس وقت چوبرجی کوارٹر اور وحدت کالونی میں کل کتنے کوارٹرز ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کئی سرکاری ملازمین چوبرجی کوارٹر اور وحدت کالونی میں سرکاری رہائش کے حصول کے لئے سال ہا سال سے انتظار میں ہیں لیکن کوارٹر کم ہونے کی وجہ سے ان کو سرکاری رہائش نہ مل پا رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وحدت کالونی میں زیادہ تر آفیسر بڑے کوارٹر کے حصول کے لئے تگ و دو کرتے ہیں۔ ان تفاوت کی وجہ سے ڈیپارٹمنٹ پر بھی بہت دباؤ ہے اور چھوٹے کوارٹروں / فلیٹس میں جو آفیسر رہائش پذیر ہیں۔ان میں بھی احساس کمتری بڑھ رہا ہے؟

(د) کیا حکومت چوبرجی کوارٹر اور وحدت کالونی میں کوئی ایسا منصوبہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس سے ان محروم سرکاری ملازمین کو بھی جلد از جلد رہائش مل سکے اور جو آفیسر چھوٹے کوارٹروں میں رہائش رکھنے پر مجبور ہیں۔ان میں بھی احساس محرومی ختم ہو سکے۔وہ منصوبہ کیا ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز حکومت کب تک یہ منصوبہ مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیراعلیٰ(میاں محمد شہباز شریف):

(الف) چوبرجی کوارٹر 1928 میں تعمیر کئے گئے اور وحدت کالونی کے کوارٹرز 56-1955 میں تعمیر کئے گئے۔ چوبرجی کوارٹرز میں کل کوارٹرز کی تعداد 395 ہے جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ وحدت کالونی میں کل کوارٹرز کی تعداد 1828 ہے جن کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست ہے کہ سرکاری رہائش گاہوں کی کمی کی وجہ سے سرکاری ملازمین کو رہائش گاہیں حاصل کرنے کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے الاٹمنٹ پالیسی کے پیرا 16 کے مطابق:

The allotment of Government owned residential accommodation will be made on the principle of "first come first served basis" in accordance with the list maintained by the Estate Office.

(ج) درست ہے۔ بہتر رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے ملازمین کوشش کرتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے محکمہ کو بہت زیادہ تعداد میں درخواستیں موصول ہوتی رہتی ہیں۔ تاہم ہر آفیسر یا ملازم کو اس کے استحقاق کے مطابق الاٹمنٹ کی جاتی ہے۔

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ فی الحال معاشی حالات کے پیش نظر حکومت چوبرجی اور وحدت کالونی میں کوئی رہائشی منصوبہ بنانے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

پی پی ایس سی میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2888: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی ایس سی کے آفس میں کل کتنے ملازمین کس کس گریڈ میں تعینات ہیں؟

(ب) پی پی ایس سی کے دفتر میں گریڈ ایک سے گریڈ 16 تک کے کتنے ملازمین ایسے ہیں جو عرصہ پانچ سال یا اس سے زیادہ عرصہ سے اسی دفتر میں تعینات ہیں، نام، عہدہ، گریڈ اور مدت تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت ایسے ملازمین جو پانچ سال یا اس سے زائد عرصہ سے دفتر ہذا میں تعینات ہیں ان کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) پنجاب پبلک سروس کمیشن میں کل ملازمین کی تعداد 333 ہے۔ علاوہ ازیں چیئرمین / ممبران کی تعداد 16 ہے ادارہ ہذا میں ایک سیکرٹری ہے جس کی تعیناتی ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت پنجاب کرتی ہے۔ ملازمین کی سکیل کے حوالے سے تعداد درج ذیل ہے:-

بنیادی سکیل	تعداد	بنیادی سکیل	تعداد
بی ایس-1	38	بی ایس-11	10
بی ایس-2	47	بی ایس-14	60
بی ایس-3	02	بی ایس-15	05
بی ایس-4	07	بی ایس-16	27
بی ایس-5	16	بی ایس-17	35
بی ایس-7	45	بی ایس-18	20
بی ایس-9	19	بی ایس-19	02
		کل تعداد	333

(ب) پنجاب پبلک سروس کمیشن صوبائی حکومت کا ایک خصوصی آئینی ادارہ ہے۔ اس کے ملازمین (ماسوائے چیئرمین / ممبران اور سیکرٹری) اپنے بھرتی کرتے ہیں۔ ان ملازمین کی دوسرے محکمہ جات میں تبدیلی ممکن نہ ہے۔ البتہ ادارہ میں گریڈ 1 سے گریڈ 16 تک کے ان ملازمین کی تعداد جو پانچ سال یا اس سے زائد عرصہ سے دفتر ہذا میں تعینات ہیں۔ ان نام، عہدہ، گریڈ اور مدت تعیناتی سے متعلق تفصیلات انڈیکس (اے) میں تصدیق شدہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) ماسوائے چیئرمین، ممبران اور سیکرٹری کے تمام دیگر افسران و اہلکاران پی پی ایس سی کے اپنے ملازمین ہیں۔ ان میں سے کسی کی دوسرے محکمہ جات میں تبدیلی زیر غور نہ ہے۔

لاہور: سرکاری رہائش گاہیں ناجائز قابضین سے خالی کروانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*2984: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور کے زیر کنٹرول کتنی سرکاری رہائشی کالونیاں کہاں کہاں پر ہیں، علیٰحدہ علیٰحدہ کالونی وار رہائش گاہوں کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) 2008-09 کے دوران ان کالونیوں میں ناجائز قابضین سے کتنی سرکاری رہائش گاہیں خالی کروائیں اور ان سے کتنا کتنا پینل رینٹ وصول کیا، اگر نہیں کیا تو کیوں نیز اس کے ذمہ داران کون کون سے افسران و اہلکاران ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، تفصیل ایوان کی میز پر رکھیں؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران اسٹیٹ آفیسر، مجسٹریٹ اور انسپکٹر نے کتنی دفعہ ناجائز قابضین سے رہائش گاہیں خالی کروانے کے لئے آپریشن کیا، اس کی تفصیل ایوان میں پیش کریں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) اس ضمن میں تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 2008-09 میں ناجائز قابضین سے جو رہائش گاہیں خالی کروائی گئیں ان کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور پینل رینٹ کی بابت تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اسٹیٹ آفیسر، مجسٹریٹ اور انسپکٹر اکثر و بیشتر GORs اور سرکاری کالونیوں کا دورہ کرتے ہیں۔ مذکورہ عرصہ کے دوران جو سرکاری رہائش گاہیں ناجائز قابضین سے خالی کرالی گئیں ان کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*3136: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب پبلک سروس کمیشن کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم سال وار فراہم کی گئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کمیشن کو کتنی رقم کہاں کہاں سے حاصل ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم امتحان دینے والے امیدواروں سے حاصل ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم پی پی ایس سی کے افسران گریڈ 17 اور اوپر کو تنخواہوں ٹی اے / ڈی اے کی مد میں ادا کی گئی؟

(و) کتنی رقم پی پی ایس سی کے افسران کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں پر خرچ ہوئی؟

(ز) کتنی رقم پی پی ایس سی نے امتحانی سنٹرز کے کرایہ کی مد میں ادا کی؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) پنجاب پبلک سروس کمیشن کا ہیڈ آفس لاہور اور دو ذیلی دفاتر راولپنڈی اور ملتان میں ہیں۔

(ب) پنجاب پبلک سروس کمیشن کے دفاتر کے لئے سال 12-2011 میں -/15,69,31000 روپے اور 13-2012 میں -/16,94,75,000 روپے کی رقوم فراہم کی گئیں۔

(ج) سال 12-2011 میں فیسوں کی مد میں امیدواروں سے -/16,53,09,000 روپے اور سال 13-2012 میں -/15,92,93,835 روپے کی رقوم براہ راست قومی خزانے کے ہیڈ آف اکاؤنٹ C02101 میں جمع ہوئیں۔

(د) سال 12-2011 میں -/16,53,09,000 روپے اور سال -/15,92,93,835 روپے کی رقوم براہ راست قومی خزانے کے ہیڈ آف اکاؤنٹ C02101 میں جمع ہوئیں۔ یہ تمام رقومات امتحان دینے والے امیدواروں سے فیس کی مد میں حاصل ہوئیں۔

(ہ) مندرجہ ذیل گوشوارہ گریڈ17 اور اس سے اوپر کے افسران کی تنخواہیں اور ٹی اے ڈی اے برائے سال12-2011، 13-2012 کی وضاحت کرتا ہے۔

سال	تنخواہ(چیئرمین اور ممبرز)	ٹی اے/ڈی اے(چیئرمین اور ممبرز)
2011-12	-/2,53,20,000روپے	-/4,58,577روپے
سال	تنخواہ(افسران گریڈ17تا20)	ٹی اے/ڈی اے(افسران گریڈ17تا20)
2011-12	-/1,28,35,000روپے	-/73,835روپے
ٹوٹل	-/3,81,55,000روپے	-/5,32,412روپے

سال	تنخواہ(چیئرمین اور ممبرز)	ٹی اے/ڈی اے(چیئرمین اور ممبرز)
2012-13	-/2,53,20,000روپے	-/8,35,737روپے
سال	تنخواہ(افسران گریڈ17تا20)	ٹی اے/ڈی اے(افسران گریڈ17تا20)
2012-13	-/20,88,7,000روپے	-/11,13,827روپے
ٹوٹل	-/4,62,07,000روپے	-/19,49,564روپے

(و) مالی سال12-2011 اور13-2012 میں پی پی ایس سی افسران کے زیر استعمال گاڑیوں پر پٹرول اور مرمت ودیکھ بھال کی مد میں ہونے والے اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے:

سال	پٹرول	مرمت ودیکھ بھال
2011-12	-/70,42,606روپے	-/10,47,584روپے
سال	پٹرول	مرمت ودیکھ بھال
2012-13	-/90,52,651روپے	-/13,44,464
ٹوٹل	-/16,095,257روپے	-/23,92,048روپے

(ز) پی پی ایس سی نے امتحانی سنٹرز کے کرایہ کی مد میں سال12-2011 کے لئے -/42,26,641روپے اور سال13-2012 کے لئے -/80,74,158روپے کی رقوم ادا کیں۔

سال13-2012 میں ناجائز قابضین سرکاری ملازمین سے سرکاری رہائش گاہیں خالی کروانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*3333: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال13-2012 کے دوران اسٹیٹ آفس سول سکرٹریٹ پنجاب نے تمام سرکاری رہائشی کالونیوں میں ناجائز قابضین سے کتنی سرکاری رہائش گاہیں خالی کروائیں اور ان سے کتنا کتنا

پینل رینٹ وصول کیا۔ اگر وصول نہیں کیا تو کیوں نیز اس کے ذمہ دار افسران واہلکاران کون ہیں۔ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، تفصیل ایوان کی میز پر رکھیں؟

(ب) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران اسٹیٹ آفیسر، مجسٹریٹ اور متعلقہ انسپکٹر نے کتنی دفعہ ناجائز قابضین سے رہائش گاہوں سے قبضہ خالی کروانے کے لئے آپریشن کیا، اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھیں؟

(ج) اس وقت کتنے افسران واہلکاران ایسے ہیں جو ابھی تک سرکاری رہائش گاہوں پر غیر قانونی قابض ہیں، ان کے خلاف کیوں کارروائی نہیں کی گئی؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ناجائز قابضین اسٹیٹ آفیسر، مجسٹریٹ اور انسپکٹر کی ملی بھگت سے سرکاری رہائش گاہیں خالی نہیں کر رہے، اگر ایسا نہیں ہے تو ان کے خلاف کب تک کارروائی کی جائے گی؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سال 2012 میں 107 اور 2013 میں 65 رہائش گاہیں خالی کروائی گئیں جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ زیادہ تر الاٹیوں نے مقررہ میعاد کے اندر ہی گھر خالی کر دیئے جن پر پینل رینٹ عائد کیا گیا ان کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اسٹیٹ آفیسر اور متعلقہ عملہ جی او آر اور سرکاری کالونیوں کا دورہ کرتے رہتے ہیں۔ مذکورہ سالوں کے دوران خالی کرائی گئی رہائش گاہوں کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ سرکاری رہائش گاہیں subject to vacation کی بنیاد پر الاٹ کی جاتی ہیں۔ مدت مقررہ پوری ہونے کے بعد رہائشی کو الاٹمنٹ پالیسی 1997 کی شق نمبر 35 کے تحت گھر خالی کرنے کے لئے 14 دن کا نوٹس دیا جاتا ہے۔ بعد ازاں Recovery of Possession Ordinance, 1966 کے تحت سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ/ڈپٹی سیکرٹری چودہ دن کا نوٹس بے دخلی جاری کرتے ہیں۔ اس عمل میں اکثر و بیشتر مقررہ میعاد سے اوپر بھی ایک دو ماہ لگ جاتے ہیں لیکن اُن سے زبردستی گھر خالی کروا لئے جاتے ہیں۔ کچھ الاٹیوں نے مختلف عدالت ہائے سے اپنے حق میں حکم امتناعی لے رکھے ہیں۔ ایسے گھروں

کی تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جونہی حکم امتناعی خارج ہوں گے مذکورہ گھر واگزار کرا لئے جائیں گے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ البتہ ایسے گھر جن کے الاٹیوں نے مختلف عدالتوں سے اپنے حق میں حکم امتناعی لے رکھے ہیں جونہی حکم امتناعی خارج ہوں گے مذکورہ گھر واگزار کرا لئے جائیں گے۔

لاہور: پنجاب سول آفیسرز میس سے متعلقہ تفصیلات

*3601: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول آفیسر میس جی او آر-1 لاہور کو سال 11-2010، 12-2011، 13-2012 اور 14-2013 کے دوران کتنی رقم ہر سال کس کس مقصد کے لئے جاری ہوئی تھی؟

(ب) کیا اس رقم کا چیک اینڈ بیلنس ہے اگر ہاں تو اس کی ان سالوں کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) اس میس پر کتنے سرکاری ملازم کام کر رہے ہیں؟

(د) اس میس کے ممبران کی تعداد اس وقت کتنی ہے اور اس کے ممبران کون کون بن سکتے ہیں اور اس کا طریق کار کیا ہے؟

(ہ) کیا اس میس کے ممبران سے کوئی فیس وصول کی جاتی ہے تو کس حساب سے سالانہ ماہانہ وصول کی جاتی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) پنجاب سول آفیسرز میس کی مالی مشکلات کے ازالہ کے لئے 11-2010 تا 14-2013 کے درمیان حکومت پنجاب کی طرف سے مندرجہ ذیل رقم عطیہ (گرانٹ-ان-ایڈ) جاری کی گئی:

سال		رقم
2010-11	=	0.900 ملین
2011-12	=	1.550 ملین
2012-13	=	1.000 ملین
2013-14	=	1.000 ملین

(ب) پنجاب سول آفیسرز میس کے بائی لاز کے مطابق چیف سیکرٹری پنجاب (جو بلحاظ عہدہ سول آفیسر میس کے چیئرپرسن بھی ہیں) پنجاب حکومت کے پانچ تا سات سینئر افسران پر مشتمل انتظامی کمیٹی تشکیل دیتے ہیں۔ یہ کمیٹی سول آفیسرز میس کے تمام انتظامی، مالیاتی اور آپریشنل

معاملات کی نگرانی کے علاوہ میس کی ممبر شپ کے معاملات بھی دیکھتی ہے۔ پنجاب فنانشل رولز کی دفعہ 8.15(1)(d) کی روشنی میں سول آفیسرز میس کی انتظامیہ ہر سال آڈٹ کو وصول شدہ گرانٹ ان ایڈ کی رقم کے استعمال کا باقاعدہ سرٹیفکیٹ جاری کرتی ہے۔

(ج) سول آفیسرز میس کی انتظامیہ نے میس کے معاملات چلانے کے لئے اپنے ملازم رکھے ہوئے ہیں۔ جنہیں میس انتظامیہ اپنے ذرائع سے تنخواہ ادا کرتی ہے۔ تاہم بسا اوقات S&GAD سے کچھ عملہ رعایتاً عارضی ڈیوٹی کے لئے بھی لیا جاتا ہے۔

(د) سول آفیسر میس کے ممبران کی تعداد 854 ہے۔

سول آفیسر میس کے بائی لاز کے مطابق اس کی ممبر شپ کی اہلیت کا معیار مندرجہ ذیل ہے:

1) حکومت پنجاب کے گریڈ 18 اور اس سے اوپر سکیل کے افسران اور وفاقی حکومت کے گریڈ 18 کے افسران جو پنجاب حکومت میں فرائض سرانجام دے رہے ہوں۔

2) اعلیٰ عدلیہ کے جج صاحبان

3) ریٹائرڈ چیف سیکرٹری صاحبان کے اہل خانہ

(ہ) لاہور میں تعینات ممبران سے -/800 روپے ماہوار اور لاہور سے باہر تعینات ممبران سے مبلغ -/400 روپے ماہوار چندہ وصول کیا جاتا ہے۔

منسٹرز بلاک کی پرائیویٹائزیشن سے متعلقہ تفصیلات

*3605: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نئے تعمیر شدہ منسٹرز بلاک کو نامعلوم وجوہات کی بناء پر پرائیویٹائز کرنا چاہتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب کے بہت سارے دفاتر پرائیویٹ بلڈنگز میں قائم کئے گئے ہیں جن کا لاکھوں روپے ماہانہ کرایہ کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے؟

(ج) اس منسٹرز بلاک میں کن کن وزراء صاحبان اور افسران کے دفاتر قائم ہیں؟

(د) کیا حکومت منسٹرز بلاک کو پرائیویٹائز کرنے کے اس مبینہ فیصلے کو عوامی مفاد میں واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے سرکاری بلڈنگز کی کمی کی وجہ سے کچھ دفاتر پرائیویٹ بلڈنگز میں قائم کر رکھے ہیں۔

(ج) منسٹر بلاک ابھی تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ مکمل ہونے پر وزراء کو اس میں دفاتر الاٹ کئے جائیں گے۔

(د) حکومت پنجاب منسٹرز بلاک کو پرائیوٹائز کرنے کا فی الحال کوئی ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

بینوولینٹ فنڈ سے ادا کی جانے والی گرانٹس میں تفاوت کا مسئلہ

*4074: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بینوولینٹ فنڈ کی کٹوتی بی ایس-16 (گزیٹڈ) اور بی ایس-16 (نان گزیٹڈ) ملازمین کی برابر ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بی ایس-16 (گزیٹڈ) ملازمین کو ریٹائرمنٹ پر ویلفیئر گرانٹ جو ایک بنیادی تنخواہ کے برابر ہوتی ہے، دی جاتی ہے اور بی ایس-16 (نان گزیٹڈ) ملازمین کو نہیں دی جاتی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بی ایس-16 (گزیٹڈ) اور بی ایس-16 (نان گزیٹڈ) ملازمین کی Monthly Grant, Special assistance, scholarships, funeral grant وغیرہ کی ادائیگی جو بینوولینٹ فنڈ سے کی جاتی ہے، اس میں بھی فرق ہے، تفصیل کے ساتھ ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت بی پی-16 (نان گزیٹڈ) ملازمین کو بینوولینٹ فنڈ سے Monthly Grant, Special assistance, scholarships funeral grant وغیرہ بی ایس-16 (گزیٹڈ) کے برابر کرنے نیز بی ایس-16 (نان گزیٹڈ) ملازمین کو ویلفیئر گرانٹ بھی بی ایس-16 (گزیٹڈ) کے مطابق دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) یہ درست ہے کہ بینوولینٹ کی کٹوتی بی ایس-16 (گزیٹڈ) اور بی ایس-16 (نان گزیٹڈ) کی برابر ہوتی ہے جو کہ صوبائی سرکاری ملازم کی بنیادی تنخواہ کے تین فیصد کے برابر ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ بی ایس-16 (گزیٹڈ) ملازمین کو ریٹائرمنٹ پر الوداعی گرانٹ جو کہ بنیادی تنخواہ کے برابر دی ہوتی ہے الوداعی گرانٹ بمطابق پنجاب گورنمنٹ سرونٹس رولز ڈسبر سمنٹ 1966 دی جاتی ہے اور بی ایس-16 (نان گزیٹڈ) کو نہیں دی جاتی۔

(ج) ہاں یہ بھی درست ہے کہ بی ایس-16 (نان گزیٹڈ) اور بی ایس-16 (نان گزیٹڈ) کو جو گرانٹ دی جاتی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

گرانٹ

	(BS 10-1)	(BS 15-11)	(BS 16-17)	(BS 18-19)	(BS 20 & above)
ماہانہ امداد	1,300/- روپے	1,700/- روپے	3,500/- روپے	6,000/- روپے	8,000/- روپے
سکالرشپ نان گزیٹڈ (BS 1-10) BS 1-15 فوت شدہ ملازمین کے لئے 1500/- روپے		FA/BA & Equivalent (Serving/ Retired/Deceased) 3,000/- روپے		BA/B.Sc (Hon) MA/M.Phill PhD & Equivalent (Serving/ Retired/ Deceased) 6,000/- روپے	
BS-16 & above	5,000/- روپے	14,000/- روپے		16,000/- روپے	
تجہیز و تکفین نان گزیٹڈ		4,000/-		گزیٹڈ 10,000/- روپے	

(د) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس بینوولینٹ فنڈ آرڈیننس مزید یہ کہ صوبائی بہبود فنڈ بورڈ پنجاب گورنمنٹ سرونٹس آرڈیننس 1960 کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ بہبود فنڈ سے صوبائی سرکاری ملازمین اور ان کے لواحقین کی مالی معاونت بذریعہ ماہانہ امداد سکالرشپ گرانٹ، شادی گرانٹ، الوداعی گرانٹ اور تجہیز و تکفین گرانٹ کی ادائیگی کے لئے پنجاب گورنمنٹ سرونٹس بینوولینٹ فنڈ (ڈسبر سمنٹ) رولز 1965 اور پنجاب گورنمنٹ سرونٹس بینوولینٹ فنڈ پارٹ-III (ڈسبر سمنٹ) رولز 1966 بنائے گئے۔ قوانین کیونکہ اس وقت کے حالات کے مطابق بنائے گئے تھے اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبائی بینوولینٹ فنڈ بورڈ کے اجلاس مورخہ 14-03-05 کے ایک فیصلہ کے تحت ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو کہ ان قوانین میں ترمیم کی سفارشات آئندہ اجلاس میں بورڈ کے سامنے پیش کرے گی۔ نیز سرکاری ملازمین بی ایس-16 (نان گزیٹڈ) کی درخواست پر محکمہ خزانہ سے راہنمائی طلب کی گئی تھی۔ محکمہ خزانہ نے advice دی ہے کہ بی ایس-16 (گزیٹڈ، نان گزیٹڈ) ملازمین میں امتیاز ختم کیا جائے لہذا محکمہ خزانہ کی راہنمائی کی روشنی میں جلد ہی قواعد میں ترمیم کر دی جائے گی۔

پنجاب بینوولینٹ فنڈ سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ملازمین کو ملنے والی سکالرشپ سے متعلقہ تفصیلات

*4135: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 12-2011 اور 2013 میں پنجاب بینوولینٹ فنڈ سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ملازمین کے کتنے بچوں کو کتنی رقم بطور سکالرشپ ادا کی گئی، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا کریں؟

(ب) سال 12-2011 اور 2013 میں پنجاب بینوولینٹ فنڈ سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے سرکاری ملازمین کی بچیوں کے لئے شادی گرانٹ جاری کی گئی، اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) 2012 سے آج تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پنجاب بینوولینٹ فنڈ کے لئے کتنے ملازمین کی امداد کی، کتنی درخواستیں مسترد ہوئیں اور ان کی وجوہات کیا تھیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سال 12-2011 اور 2013 میں پنجاب بینوولینٹ فنڈ سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ملازمین کے بچوں کو بہبود فنڈ سے جاری کئے گئے تعلیمی وظیفہ جات اور رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:

سال	تعلیمی وظیفہ جات	رقم (روپوں میں)
2011	1042	-/66,81,000 روپے
2012	1004	-/95,51,500 روپے
2013	1552	-/1,56,55,000 روپے
کل تعداد	3598	کل رقم -/71,88,75,000 روپے

(ب) سال 12-2011 اور 2013 میں پنجاب بینوولینٹ فنڈ سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ملازمین کی بچیوں کو بہبود فنڈ سے جاری کی گئی شادی گرانٹ کی رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:

سال	شادی گرانٹ	رقم (روپوں میں)
2011	640	-/41,02000 روپے
2012	347	-/55,99,000 روپے
2013	319	-/56,85,000 روپے
کل تعداد	1306	کل رقم -/15,38,6000 روپے

(ج) 2012 سے آج تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پنجاب بینوولینٹ فنڈز کے لئے ملازمین کی جتنی درخواستیں مسترد کی گئیں ان کی تفصیل مع وجہ استرداد گرانٹ وار حسب ذیل ہے۔

شادی گرانٹ

سال	مسترد شدہ درخواستوں کی تعداد	مسترد کئے جانے کی وجہ
2012	13	پنجاب بہبود فنڈ(ڈسبر سمنٹ)رولز پارٹ II،1966 کے قاعدہ 4(a) کے تحت
2013	08	ایک سال کی میعاد کے بعد وصول ہونے والی درخواستیں قابل پذیرائی نہ ہیں لہذا
2014	07	مسترد کی گئیں۔ نیز شادی گرانٹ سرکاری ملازمین کو دوران سروس یا
کل تعداد	28	ریٹائرمنٹ کے پندرہ سال بعد تک دی جاتی ہے۔(رول 4(a)(i)) مذکورہ رولز کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کفن دفن گرانٹ

سال	مسترد شدہ درخواستوں کی تعداد	مسترد کئے جانے کی وجہ
2012	03	پنجاب بہبود فنڈ(ڈسبر سمنٹ)رولز پارٹ II،1966ء کے قاعدہ 4(b)
2013	08	کے تحت ایک سال کی تاخیر سے وصول ہونے والی درخواستیں قابل
2014	05	پذیرائی نہ ہیں۔ لہذا مسترد کی گئیں نیز کفن دفن گرانٹ ریٹائرمنٹ کے
کل	16	بعد نہ دی جاتی ہے۔ مذکورہ رولز کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

الوداعی گرانٹ

سال	مسترد شدہ درخواستوں کی تعداد	مسترد کئے جانے کی وجہ
2012	00	پنجاب بہبود فنڈ (ڈسبر سمنٹ)رولز پارٹ II، 1966 میں (نان گزیٹڈ)
2013	01	ملازمین کے لئے الوداعی گرانٹ کی Provision نہ ہے۔ مذکورہ رولز کی
2014	00	نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
کل تعداد	01	

ماہانہ گرانٹ

سال	مسترد شدہ درخواستوں کی تعداد	مسترد کئے جانے کی وجہ
2012	02	پنجاب بہبود فنڈ(ڈسبر سمنٹ)رولز پارٹ II،1966 قاعدہ 4(d)(iv) کے
2013	01	تحت ایسے ملازمین کی درخواستیں جو طبی وجوہات کی بناء پر (اے) کیٹیگری میں
2014	02	ریٹائرڈ نہ ہوں نیز جن ملازمین کے بچے یا بہن بھائی 21 سال سے زیادہ عمر
کل تعداد	05	کے ہوں (رول 4(d)(ii),(iii)) ایسی تمام درخواستیں مسترد کی گئی ہیں، مذکورہ رولز کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکالرشپ گرانٹ

سال	مسترد شدہ درخواستوں کی تعداد	مسترد کئے جانے کی وجہ
2012	42	پنجاب بہبود فنڈ(ڈسبر سمنٹ)رولز پارٹ۔II,1966 قاعدہ 4(C) کے
2013	88	تحت نان گزیٹڈ سرکاری ملازم کے صرف دو زیر تعلیم بچوں کو تعلیمی وظیفہ
2014	133	گرانٹ دی جا سکتی ہے۔ درخواست فارم پر سربراہ محکمہ کی تصدیق نہ ہو،
کل تعداد	263	سربراہ تعلیمی ادارہ کی تصدیق نہ ہو (رول 4(C)(iv)) حاصل کردہ نمبر 60 فیصد سے کم ہوں (رول 4(c)(i)(a)) یا مقررہ تاریخ کے بعد

درخواست موصول ہونے پر (رول (v)(c)(4) درخواست برائے تعلیمی
وظیفہ مسترد کی گئیں۔ مذکورہ رولز کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پونچھ ہاؤس کالونی میں سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4187: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پونچھ ہاؤس کالونی (بی) بلاک میں یکم جنوری 2012 سے اب تک کون کون سے سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ کی مدت بعد از ریٹائرمنٹ ختم ہو چکی ہے۔ مدت ختم ہونے کے بعد کن کن کو کتنے کتنے عرصہ کے لئے گریس پیریڈ کے ساتھ مزید ایکسٹینشن دی گئی اور یہ اضافی مدت کب ختم ہو گئی، ان الاٹیوں کے نام، عہدہ مع پتا مکمل تفصیل دی جائے؟

(ب) پونچھ ہاؤس کالونی (بی) بلاک میں کتنے گھروں کو گریس پیریڈ اور اضافی مدت ختم ہونے کے بعد ان سے گھر خالی کروالئے گئے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پونچھ ہاؤس کالونی بی بلاک میں یکم جنوری 2012 سے اب تک کچھ الاٹیوں کو آٹھ ماہ اضافی مدت ختم ہونے کے بعد بھی مزید ایک سال تک تمام رولز relax کر کے extension دے دی گئی ہے۔ یہ مزید مدت کس قانون اور پالیسی کے تحت دی گئی ہے، ان الاٹیوں کے نام و پتا مع قانون و پالیسی کی تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا حکومت 135 (بی) پونچھ ہاؤس کالونی کے موجودہ رہائشی کو رولز relax کر کے مزید ایکسٹینشن دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) اگر جز (د) کا جواب نہ میں ہے تو حکومت اصل حقدار کو اس کا حق دلانے کے لئے مذکورہ رہائش کب تک خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) پونچھ ہاؤس کالونی (بی) بلاک میں یکم جنوری 2012 کے بعد ریٹائرڈ ہونے والے تمام الاٹیوں سے بمطابق الاٹمنٹ پالیسی گھر خالی کروالئے گئے ہیں۔

(ب) اس ضمن میں تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یکم جنوری 2012 سے اب تک سوائے 135 (بی) پونچھ ہاؤس کالونی کے اس وقت کے الاٹی امجد سعید کے علاوہ کسی کو بھی آٹھ ماہ کے بعد مزید ایک سال کی توسیع نہیں دی گئی۔ بلکہ ان الاٹیوں کو گھر خالی کرنے کے نوٹس جاری کئے گئے اور ان سے سرکاری گھر خالی کروالئے

گئے۔ البتہ کوارٹر نمبر135(بی)پونچھ ہاؤس کالونی کے لئے وزیر اعلیٰ نے اپنے صوابدیدی اختیارات کے تحت آٹھ ماہ کے بعد مزید ایک سال تین ماہ کی توسیع دی جو کہ مورخہ 13۔04۔08 سے 14۔07۔07 تک تھی اور اس کو بھی مورخہ 14۔09۔17 کو خالی کروالیا گیا جس کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) نہیں بلکہ کوارٹر نمبر135(بی) پونچھ ہاؤس کالونی کے سابقہ الاٹی سے خالی کروا کر قبضہ نئے الاٹی سلطان مسعود احمد، اسسٹنٹ پنجاب اسمبلی کو دے دیا گیا ہے۔ کاپی تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جواب جز(د) میں عرض کر دیا گیا ہے۔ کوارٹر نمبر135(بی) پونچھ ہاؤس کالونی کا قبضہ نئے الاٹی سلطان مسعود احمد، اسسٹنٹ پنجاب اسمبلی کو مورخہ 17.09.2014 کو دے دیا گیا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میرے سوال کا جواب ہی نہیں آیا۔

جناب سپیکر: انہوں نے جواب دیا ہے اور اب ٹائم بھی ختم ہو چکا ہے۔

چودھری طاہر احمد سندھو(ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! قانون کے مطابق ہر شہری کا equal right ہوتا ہے، پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے غلط جواب دیا ہے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ ذرا اس کو چیک کریں، کہیں آپ غلط بیانی میں ملوث نہ ہو جائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی(چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ویسے تو وقفہ سوالات ختم ہو چکا ہے۔ میں نے آئین، قانون اور پالیسی کے منافی کوئی جواب نہیں دیا ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔

جناب محمد توفیق بٹ: جناب سپیکر! ابھی پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے کہا کہ بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے لیکن میرا سوال آگے آ رہا ہے جس میں لکھا ہے کہ جواب موصول نہیں ہوا۔ میں نے یہ سوال سات مہینے سے جمع کروایا ہوا ہے اس کا کیا بنے گا؟

جناب سپیکر: آپ کا سوال pending ہو گیا ہے جب اس محکمہ کی tern آئے گی تو آپ کا سوال ضرور آئے گا۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! آپ نے مجھے کہا تھا کہ وقفہ سوالات کے بعد ٹائم دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: محترمہ! توجہ دلاؤ نوٹس کے صرف پندرہ منٹ ہوتے ہیں، مہربانی کریں۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آج پاکستان بھر میں مظلوم کشمیریوں کی حمایت کے لئے یوم سیاہ منایا جا رہا ہے کیونکہ 27۔اکتوبر 1947 کو ہندو فوج نے کشمیر میں داخل ہو کر وہاں حاکمانہ قبضہ کیا تھا۔۔۔

جناب سپیکر: دیکھیں، بہن! اس کا ایک طریق کار ہوتا ہے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! ہم ان کے ساتھ آج اظہار یکجہتی کرنا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی، اس کے لئے لکھ کر لائیں اور کوئی طریقہ اپنائیں، ایسے نہیں۔ اب مجھے توجہ دلاؤ نوٹس لینے دیں۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! میں نے اس سلسلے میں تحریک التوائے کار جمع کروائی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: جب وہ تحریک التوائے کار میرے پاس آئے گی تو میں آپ کو ضرور موقع دوں گا۔ یہ توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 611 میاں محمود الرشید صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 603 میاں طارق محمود صاحب کا ہے جو pending ہوا تھا منسٹر صاحب! اس توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب آ چکا ہے؟

گجرات: اشتہاری ملزم کی فائرنگ سے شہریوں کے شدید زخمی ہونے اور ملزم کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

(۔۔۔جاری)

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! اس توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب آ چکا ہے۔ اس کیس میں جو ملزم تھا آپ نے کہا تھا کہ اس کو arrest کرنا ہے اور اس کی previous history of crime اس معزز ایوان کو بتانی ہے۔ اس اکرم نامی شخص کی پہلی واردات 1987 میں ہوئی تھی اور اس کے خلاف 307 کا مقدمہ بنا تھا۔ یہ گرفتار ہوا اور اس کے بعد اس کو release کیا

گیا کیونکہ اس کی bail ہو گئی تھی اور کورٹ نے اس کو ritually release کر دیا تھا۔1999 میں یہ ایک دفعہ پھر arrest ہو گیا تھا اور اس کے خلاف سیکشن 324 کے تحت کارروائی ہوئی۔ جب اس کا کیس کورٹ میں گیا تو وہاں پر یہ پھر release ہو گیا۔2007 کو جب اس نے شہر میں ہوائی فائرنگ کی تھی تو اس کو proclaim offender قرار دے دیا گیا تھا کیونکہ اس کو پکڑنے کے لئے کافی چھاپے مارے جا رہے تھے لیکن یہ کسی کے ہاتھ نہیں لگا۔ یہ چھوٹی چھوٹی وارداتوں میں بھی منسلک رہا۔ میں جس توجہ دلاؤ نوٹس کی اب بات کر رہا ہوں اس میں اس نے تصور حسین جس کے ساتھ اس کی بڑی پرانی دشمنی تھی کو قتل کر دیا۔ اس کی جائیداد تو ہم نے ضبط کر لی ہے۔ میں نے اس شخص کے متعلق پولیس آفیسر سے بڑی detail میں بات کی ہے انہوں نے کہا کہ ہم تقریباً تقریباً اس کے قریب پہنچ گئے تھے لیکن کسی نے مخبری کر کے اسے وہاں سے بھگا دیا لیکن انہوں نے مجھے یقین دہانی کرائی ہے کہ ہم بڑی جلدی اس کو arrest کر لیں گے۔ جونہی یہ arrest ہو جائے گا اگر اسمبلی سیشن ہوا تو انشاء اللہ تعالیٰ میں اس کو اسمبلی میں ہی announce کر دوں گا۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ یہ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 638 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔ جی، محترمہ!

شیخوپورہ سے لاہور آنے والی وین کو روک کر ڈکیتی اور ڈاکوؤں کے ہاتھوں دو افراد کی ہلاکت سے متعلقہ تفصیلات

638: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 20۔اکتوبر 2014 روزنامہ "اوصاف" کی خبر کے مطابق شیخوپورہ سے لاہور آنے والی ویگن کو ڈاکوؤں نے فیکٹری ایریا میں روک کر لوٹ مار شروع کر دی۔ مزاحمت پر ڈاکوؤں کی فائرنگ سے دو افراد ہلاک ہو گئے اور ایک ڈاکو کو بھی دیہاتیوں نے ہلاک کر دیا؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، تفتیش اور ملوث افراد کی گرفتاری میں اب تک کیا پیشرفت ہوئی ہے، ایوان کو مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

جناب سپیکر: جی، کرنل صاحب!

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! محترمہ فائزہ احمد ملک کا یہ سوال ہے۔

(الف) انہوں نے روزنامہ "اوصاف" اخبار کا حوالہ دیا ہے۔ اس میں یہاں تھوڑی سی exaggeration ہے وہ یہ ہے کہ دو آدمی ہلاک نہیں ہوئے تھے بلکہ ایک آدمی ہلاک ہوا تھا اور کوئی ڈاکو بھی ہلاک نہیں ہوا تھا سارے بھاگ چکے تھے۔ یہ مورخہ 20-10-2014 کو مسمی نور حسین انجم ولد ولی محمد قوم کھوکھر، گلشن راوی بند روڈ لاہور کی تحریری درخواست تھی کہ وہ رات 9:00 بجے دیگر سواریوں کے ہمراہ ویگن نمبر CR-3724 پر سوار ہو کر شیخوپورہ سے لاہور آ رہا تھا۔ ویگن کے ڈرائیور کا نام محمد محسن رضا ولد محمد اقبال تھا جب گاڑی بتی چوک پر پہنچی تو وہاں پر چار لوگوں نے اشارہ کر کے گاڑی روکی اور اپنے آپ کو سواری ظاہر کر کے گاڑی میں بیٹھ گئے۔ جب وہ گاڑی تھوڑی آگے گئی تو انہوں نے پستول نکال کر کے ڈرائیور کی کنپٹی پر رکھ کر گاڑی رکوائی اور باقی ساتھیوں کو کہہ دیا کہ سواریوں کی تلاشی لے کر پیسے چھین لو۔ گاڑی کے کنڈیکٹر احتشام نے اپنی طرف سے بڑی بہادری کا مظاہرہ کیا اور وہ ایک ڈاکو کی طرف لپکا لیکن آپس کی ہاتھا پائی سے ڈاکو کا پستول چلا اور آگے فرنٹ سیٹ پر بیٹھی سواری کے سر پر گولی لگی جو موقع پر ہی فوت ہو گیا۔ احتشام اور وقاص فائرنگ سے زخمی ہو گئے۔ اس کے بعد جونہی گاڑی تھوڑی آگے چلی، انہوں نے گاڑی روکی اور یہ لوگ اتر کر وہاں سے بھاگ پڑے۔

(ب) درخواست پر مقدمہ نمبر 1248/14 مورخہ 20-10-2014 کو بجرم 302/349 ت پ تھانہ فیکٹری ایریا میں نامعلوم ملزم کے خلاف درج کیا گیا۔ تفتیش برائے مقامی پولیس عمل میں لائی جا رہی ہے۔ نامعلوم ملزم کی گرفتاری کے لئے ڈی پی او آرڈر نمبر 73665 مورخہ 25-10-2014 ایس پی انوسٹی گیشن کے حوالے کر دی گئی ہے جو کہ اس کی نگرانی کر رہے ہیں اور already چار لوگ شک میں پکڑے گئے ہیں جن کی تفتیش جاری ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ جو مجھے یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ باقی سات آٹھ مسافر جو اس گاڑی میں تھے وہ ان کی شناخت کر سکتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر اس قسم کے لوگوں کی شناخت پریڈ ہو جائے تو وہ گواہی دینے کے لئے حاضر ہوں گے تو میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ یہ کیس جلدی trace ہو جائے گا اور ہم ان لوگوں تک پہنچ جائیں گے۔

جناب سپیکر: اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر640 ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کی طرف سے ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ توجہ دلاؤ نوٹس dispose of کیا جاتا ہے۔ اب تحاریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔

ملک محمد وارث کلو: جناب سپیکر! اگر آپ کی اجازت ہو تو میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بات ایک ہی کرنی ہے تو ضرور کر لیں اگر آگے بڑھیں گے تو میرے لئے دشواری ہو گی۔

ملک محمد وارث کلو: جناب سپیکر! آج تک دو تین ماہ ہو گئے ہیں PAC-I کی میٹنگ طے بھی ہوئی، بے انتہا بزنس پڑا ہے اور 11-2010 کا بزنس بھی ابھی سامنے آتا ہے تو میرا کہنے کا مقصد ہے کہ اس سلسلے میں جس طرح ہمارے دوستوں کے resigns آ چکے ہیں، آپ بے شک اپوزیشن میں سے جو دوسرے لوگ بیٹھے ہیں ایک چیئرمین nominate کر دیں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ اس کے بعد میرے پاس تشریف لائیں ہم ادھر بیٹھ کر اس کے بارے میں بات کر لیں گے۔

ملک محمد وارث کلو: جناب سپیکر! بہت شکریہ

جناب سپیکر: آپ کی بھی مہربانی، شکریہ

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتی ہوں کہ ہمارا پنجاب اسمبلی کا سیکرٹریٹ بہت دفعہ بہت ساری چیزیں adjournment motions یا resolutions پر بہت ساری ایسی objections لگا کر reject کر دیتا ہے جن کو context کیا جا سکتا ہے۔

جناب سپیکر! میں نے کم عمر کی شادیوں پر مؤثر قانون سازی کے لئے پچھلے ہفتے بلکہ آج سے کوئی دس پندرہ دن پہلے ایک resolution دی تو مجھے کہا گیا کہ وہ reject کر دی گئی ہے کیونکہ اس پر قانون موجود ہے۔ میں نے کہا کہ ہماری بجٹ تقریر کے دوران اس پر حکومت پنجاب نے خود وعدہ کیا تھا کہ وہ یہ کرنا چاہتے ہیں۔ میں اس پر مؤثر قانون سازی کی بات کر رہی ہوں، میں نے دوبارہ قرارداد جمع کرائی ہے لیکن یہ تو کوئی طریقہ نہیں ہے کہ جن کے یہاں paid ملازم ہیں ان کی ہر ہفتے resolutions آتی ہیں، ہمارا یہاں کوئی والی وارث نہیں ہے اور باقی ممبران کو کوئی جگہ ہی نہیں ملتی۔

جناب سپیکر: جی، آپ کی قرارداد آئے گی۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! بڑی مہربانی۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! جمعہ والے دن میری دو تحاریک التوائے کار تھیں معزز منسٹر اور معزز پارلیمانی سیکرٹری آپ کے چیمبر میں مجھ سے ملے ہیں۔ انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ آج اس پر مفصّل جواب ایوان میں دیں گے۔ میرے خیال میں معزز منسٹر اور معزز پارلیمانی سیکرٹری بھی ایوان میں موجود نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: یہ تو منگل تک کے لئے pending ہوئی تھیں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! sorry بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: شیخ صاحب! تحریک التوائے کار نمبر 984 پڑھئے گا۔

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: نماز مغرب کے لئے 20 منٹ وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر نماز مغرب کی ادائیگی کے لئے اجلاس کی کارروائی 20 منٹ تک ملتوی کی گئی)

(نماز مغرب کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 5 بج کر 57 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: شیخ علاؤالدین صاحب کی تحریک التوائے کار نمبر 984/14 ہے۔ جی، شیخ صاحب! آپ اپنی تحریک پیش کریں۔

گلوٹیاں موڑ، گوجرانوالہ سیالکوٹ روڈ پر قائم سٹون کرشنگ فیکٹریوں کی وجہ سے بیشتر آبادی کھانسنے کی بیماری میں مبتلا

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ گلوٹیاں موڑ، گوجرانوالہ سیالکوٹ روڈ پر قائم Stone Crushing Factories حقیقتاً کام کرنے والے مزدوروں میں موت بانٹ رہی ہیں۔ یہ فیکٹریاں گاؤں نت کلار جو کہ گوجرانوالہ کے مشرق میں

30 کلو میٹر پر واقع ہے کی بیشتر آبادی جو کہ Stone Crushing کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے سسک سسک کر موت کا انتظار کر رہی ہے۔ آج ایک گھر میں 9,9 اشخاص ہمیشہ کے لئے مریض ہو چکے ہیں۔ تمام آبادی مسلسل کھانسنے کی بیماری میں مبتلا ہے۔ روزی روٹی کے لالچ میں یہ مزدور یقینی موت سمجھنے کے باوجود کام پر مجبور ہیں اور محکمہ محنت اور تحفظ ماحول دُور دُور کہیں نظر نہیں آتے۔ بڑھتی ہوئی بیماری جس کو Silicosis کہا جاتا ہے کی کوئی ویکسین بھی نہ ہے۔ یہ فیکٹریاں اب سال انڈسٹریل اسٹیٹ میں بھی بننا شروع ہو گئی ہیں اور جہاں بھی یہ فیکٹریاں کام کر رہی ہیں اس میں کام کرنے والوں کے ساتھ ساتھ ارد گرد کے لوگ اور دوسری فیکٹریوں میں کام کرنے والے لوگ بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ ماحول سے مجرمانہ چشم پوشی سے نسلوں کو مفلوج کیا جا رہا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول ہو چکا ہے۔ شیخ علاؤالدین صاحب کی زیر غور تحریک التوائے کار نہایت اہمیت کی حامل ہے جو مزدوروں کی حفاظت اور صحت کی بابت محکمہ محنت، محکمہ صحت اور محکمہ تحفظ ماحول سے متعلقہ ہے۔ گوجرانوالہ میں واقع Stone Crushing Units کے خلاف محکمہ تحفظ ماحول نے پنجاب Environment Protection Act 1997, amendment in 2012 کے تحت انکوائری اور آلودگی پھیلانے والے 14 Stone Crushing Unit کے خلاف مندرجہ بالا قانون کی زیر دفعہ 16(1) کے تحت کارروائی کی اور ذاتی شنوائی کے بعد محکمہ تحفظ ماحول نے درج بالا فیکٹریوں کے خلاف زیر دفعہ 16 کے تحت Environment Protection Order جاری کئے۔ مقرر کی گئی میعاد کے بعد ان orders کے تحت جاری کردہ ہدایات کی تعمیل کی پڑتال کی گئی۔ مندرجہ بالا فیکٹریوں میں سے پانچ فیکٹریاں بند پائی گئیں اور باقی ماندہ 9 فیکٹریوں نے ای پی او میں دی گئی ہدایات پر عمل نہ کیا۔ نتیجتاً ان 9 فیکٹریوں کے خلاف استغاثہ جات مندرجہ بالا قانون کے تحت پنجاب ماحولیاتی ٹریبونل میں دائر کر دیئے گئے ہیں جو کہ تاحال زیر سماعت ہیں۔ علاوہ ازیں لاہور ہائی کورٹ میں ایک writ petition, Public Loyalty Gallop سے دائر کی گئی جس پر عدالتی کارروائی جاری ہے۔ اس petition کے ذریعے ضلع گوجرانوالہ میں مبینہ طور پر اس crushing zone کی وجہ سے مزدوروں کی ہلاکت کو زیر بحث لایا گیا جو Quartz Stone Crushing Factories میں کام

کرتے تھے اس ضمن میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ یہ لاعلاج بیماری ہے اور ایک عرصہ سے اس شک کا اظہار کیا جا رہا تھا کہ اس بیماری کی وجہ سے صنعتی مزدوروں میں اموات ہو رہی ہیں۔اس حوالے سے پہلے ڈیرہ غازی خان سے سردار جعفر خان لغاری جو اُس وقت ایم این اے تھے انہوں نے 2012 میں ایک writ petition دائر کی جس کے تحت انکوائری مجاز اتھارٹی کے احکامات پر عمل میں لائی گئی اور اُس کے مطابق Quartz Stone Crushing Factory میں جو مزدور کام کرتے تھے اُن کو جو بیماریاں لاحق ہوئیں اُن کی تصدیق ہوئی اور ان بیماریوں کی وجہ سے وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات پر ایک سپیشل کمیٹی قائم کی گئی اُس کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں Quartz Stone Crushing Factory میں کارکنوں کے تحفظ کے لئے ضروری اقدامات عمل میں لائے جا رہے ہیں۔یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ فروری 2012 تک کارخانہ جات کے معائنے پر اُس وقت حکومت کی طرف سے پابندی تھی جو کہ 17۔فروری 2012 کو موجودہ حکومت نے یہ پابندی اُٹھالی اور اس ضمن میں فیکٹری انسپکٹر کو سخت احکامات جاری کئے گئے کہ وہ Quarts Stone Crushing Factory کا معائنہ کریں اور اپنی رپورٹ پیش کریں۔مزید اس متعلقہ قانون میں ترمیم کر کے پانچ اور اس سے کم ملازمین والی Quartz Stone Crushing Factory کو رجسٹر کر کے ان کا بھی معائنہ بالخصوص Factories Act 1934 کے Chapter-III کے تحت کروایا گیا جو کہ ملازمین کی صحت و حفاظت سے متعلق ایک جامع chapter ہے اس کے تحت ایک check list بنائی گئی جو ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ Factory Act 1934 کے Chapter-III کے Section 31(3) کے تحت متعلقہ انسپکٹر نے خطرناک Quartz Stone Crushing Factories کو نوٹس جاری کئے کہ وہ اپنے کارخانے فی الحال بند کر دیں لیکن چند کارخانوں کے علاوہ باقی نے ان احکامات پر عمل نہ کیا۔ نتیجتاً مجاز عدالتوں میں اُن کے خلاف چالان دائر کر دیئے گئے۔یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے گوجرانوالہ کی طرح ڈیرہ غازی خان کے مختلف علاقوں میں فوت شدہ ورکرز کے لواحقین کے لئے ایک کروڑ دو لاکھ روپے کی compensation بھی جاری کی گئی ہے جو اُن کے قانونی وارثان کو ادا کر دی گئی ہے۔مزید یہ کہ Commissioner Workman Compensation, Sheikhupura کی عدالت میں بھی 31 کیسز ڈگری ہوئے جن کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں اپیلیں دائر ہوئیں ان اپیلوں پر فیصلہ ہونے کے بعد ان پر بھی متعلقہ کارروائی کی جائے گی۔اس کے علاوہ 72 ملین روپے کی لاگت سے سالانہ ترقیاتی منصوبہ جات محکمہ محنت کی جانب سے تجویز کئے گئے ہیں جس کے دوران

فیکٹریوں کی انسپکشن کو مؤثر بنانے کے لئے mobile laboratories بھی قائم کی جارہی ہیں تاکہ منصوبہ بندی کے تحت ورکرز کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ شیخوپورہ میں بھی مختلف حادثات ہوئے جن کے لئے بھی پروگرام ترتیب دے کر مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کیا جارہا ہے۔ ضلع گوجرانوالہ کی رپورٹ کے مطابق شکایت مذکور کے حوالے سے ابھی تک اس سیل کو کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی تاہم عدلیہ کی طرف سے ایک suo-moto notice لیا گیا جس کے تحت محکمہ سوشل سکیورٹی انڈسٹری اور محکمہ تحفظ ماحول کے ساتھ مل کر مشترکہ حکمت عملی ترتیب دی گئی اور Stone Crushing Factory کو پندرہ دن کے اندر اندر بند کرنے کے نوٹس Factory Act کے Section 33 کے تحت جاری کر دیئے گئے۔ تاہم مذکور نوٹسز کو نظر انداز کیا گیا اور انجام کار فیکٹری مالکان کے خلاف مجاز عدالت میں چالان داخل کر دیئے گئے ہیں۔ علاقہ مجسٹریٹ کی عدالت سے public nuisance کی درخواست بھی دائر کی جاچکی ہے۔ مزدوروں کے طبی معائنے کے لئے میڈیکل بورڈ بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ فوت شدہ کارکنان میں کم تعداد ضلع گوجرانوالہ سے تعلق رکھتی ہے باقی کا تعلق سیالکوٹ سے ہے جہاں مزدوروں کی health and safety کو یقینی بنانے کے لئے ضروری اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں جن کی payment بروقت کی جائے گی اور مزدوروں کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے متعلقہ قانون پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا مفصّل جواب تو آگیا میں اس میں صرف ایک request کروں گا کہ ابھی پارلیمانی سیکرٹری صاحب فرمارہے تھے کہ Punjab Environmental Tribunal نے stay دیا ہوا ہے۔ میں آپ کے اور یہاں بیٹھے ہوئے وزراء کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ اس Punjab Environmental Tribunal کے stay کی وجہ سے ہی یہ مسئلے بگڑ رہے ہیں اس پر توجہ دینی چاہئے۔ آپ یہ سُن کر حیران ہوں گے کہ اس وقت پرانے ٹائروں سے ڈیزل بنایا جارہا ہے اُس میں بھی Punjab Environmental Tribunal نے stay دے دیا ہے اور یہ جتنا ڈیزل بن رہا ہے یہ لوگوں کی صحت کو تباہ کر رہا ہے اسی طرح یہ Stone Crushing Factories بھی لوگوں کی صحت کو تباہ کر رہی ہیں۔ آپ صرف یہ direction دے دیں کہ Punjab Environmental Tribunal نے جو stay دیئے ہوئے ہیں اُن پر حکومت خاص توجہ دے ورنہ یہ stay چلتے جائیں گے اور یہ 2009 سے stay چل رہے ہیں۔ آپ دیکھ لیں کہ یہ کیا ہورہا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پالیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! ہم قواعد کے مطابق عدالتوں میں پیروی بھی کریں گے اور مروجہ قانون کے مطابق مکمل طور پر عملدرآمد بھی کرائیں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر 986/14 ڈاکٹر محمد افضل، سردار وقاص حسن موکل، جناب احمد شاہ کھگہ کی طرف سے ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔ محترمہ حنا پرویز بٹ کی تحریک التوائے کار نمبر 995/14 ہے۔ جی، محترمہ!

غیر قانونی متوازی بنکاری کے ظلم وستم سے مجبور اور بے کس لوگوں کو پریشانی کا سامنا

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ پورے پنجاب اور خاص طور پر صوبائی دارالحکومت لاہور میں illegal parallel banking زور و شور سے جاری ہے۔ مجبور اور بے بس لوگوں کو انتہائی ظالمانہ شرح سود پر قرضے کے جال میں پھنسایا جاتا ہے اور ان ساہوکاروں کے ظلم و ستم سے بے شمار لوگ پریشان ہیں۔ لوگ مجبوری کے عالم میں ان ساہوکاروں سے قرض لیتے ہیں پھر اس قرض پر لاکھوں روپیہ سود کی مد میں ادا کر دیتے ہیں لیکن وہ قرض وہیں کا وہیں کھڑا رہتا ہے۔ جب وہ غریب بے چارے اس قابل نہیں رہتے کہ وہ ان کو مزید سود ادا کر سکیں تو ساہوکار اپنے بدمعاشوں کے ذریعے ان پر ظلم و ستم کے پہاڑ گرا دیتے ہیں ان کی جائیدادیں اور گھر تک گروی رکھ لیتے ہیں اور انہیں بیچ دیتے ہیں۔ آئے روز ایسے واقعات کی بازگشت سنائی دیتی ہے لیکن ان مظالم کا کوئی تدارک نہیں ہوا۔ پچھلی اسمبلی نے اس کے خلاف قانون سازی بھی کی تھی تاکہ ان غریب اور بے بس لاچار لوگوں کو ان ظالم ساہوکاروں کے چنگل سے نجات دلائی جائے لیکن اس قانون سازی کا ان غریبوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوا چونکہ اس پر جن اداروں نے عملدرآمد کرانا تھا وہ بھی ان ساہوکاروں سے اپنا حصہ بقدر جثہ وصول کرتے ہیں۔ ایسے واقعات اور پھر اس بارے میں قانون موجود ہونے کے باوجود متعلقہ اداروں کا اس پر عملدرآمد کر کے ایسے واقعات کی روک تھام نہ کرنے کی وجہ سے صوبہ بھر کے عوام میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کیا اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول نہیں ہوا۔ استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو اگلے ہفتہ تک کے لئے pending کر لیا جائے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ اس تحریک التوائے کار کو next week تک pending کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار چودھری عامر سلطان چیمہ اور محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے ہے۔ جی، محترمہ!

ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ آفس کی جانب سے خرید کی گئی انستھیزیا کے غیر معیاری ہونے کے باوجود کمپنی کو رقم ادا کرنا

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "نئی بات" مورخہ 26۔اگست 2014 کی خبر کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ آفس کے تحت پنجاب کے ڈی ایچ کیو ہسپتالوں کے لئے 65 لاکھ روپے سے مریضوں کو بے ہوش کرنے کے لئے خریدی گئی انستھیزیا (Isoflurane) کے غیر معیاری ہونے کے باوجود کمپنی کو ادائیگی کے معاملے پر نیب نے انکوائری شروع کر دی۔ ذرائع کے مطابق نیشنل ہیلتھ انسٹیٹیوٹ اسلام آباد کی رپورٹ میں بھی دوائی کو غیر معیاری قرار دیا گیا لیکن اس کے باوجود رقم کی ادائیگی کی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نیب حکام اس تمام معاملے کی جانچ پڑتال کریں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دوائی کو ہسپتالوں میں یہ کہہ کر تقسیم کیا گیا کہ اس کی ڈی ٹی ایل رپورٹ پاکستان میں ممکن نہیں ہے لہذا ڈی ٹی ایل کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم جی ایم میڈیکل سٹور ڈپو نے دوائی کی نیشنل ہیلتھ انسٹیٹیوٹ اسلام آباد سے رپورٹ کروائی تو دوائی غیر معیاری قرار دے دی گئی لیکن رپورٹ آنے سے قبل ہی ڈی جی ہیلتھ آفس نے اسے سرکاری ہسپتالوں میں تقسیم کر دیا اور کمپنی کو ادائیگی بھی کر دی گئی۔ قانون کے مطابق ڈی ٹی ایل رپورٹ آنے سے قبل کمپنی کو رقم ادا نہیں کی جا سکتی ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کیا اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول نہیں ہوا۔ استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو بھی next week تک pending کر لیا جائے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ اس تحریک التوائے کار کو بھی next week تک pending کیا جاتا ہے۔ تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہوتا ہے۔

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر درج ذیل سرکاری کارروائی ہے۔

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک کا پیش کیا جانا

MR SPEAKER: Now, we take up the motion under Rule 127 of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab, 1997. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2)(a) of the Constitution for extension of the NUR International University Lahore Ordinance 2014."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2)(a) of the Constitution for extension of the NUR International University Lahore Ordinance 2014."
>
> Now, the motion moved and the question is:

"That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2)(a) of the Constitution for extension of the NUR International University Lahore Ordinance 2014."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the Resolution.

قرارداد

ہنگامی قانونNURانٹرنیشنل یونیورسٹی لاہور2014کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I Move!

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of the NUR International University Lahore Ordinance 2014 (XII of 2014), promulgated on 8th August 2014, for a further period of ninety days with effect from 6th November 2014."

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of the NUR International University Lahore Ordinance 2014 (XII of 2014), promulgated on 8th August 2014, for a further period of ninety days with effect from 6th November 2014."

Now, the Resolution moved and the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of the NUR International University Lahore Ordinance 2014 (XII of 2014), promulgated on 8th August 2014, for a further period of ninety days with effect from 6th November 2014."

(The Resolution is passed.)

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب کے قاعدہ 127 کے تحت
تحریک کا پیش کیا جانا

MR SPEAKER: Now, we take up the motion under Rule 127 of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab, 1997. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2)(a) of the Constitution for extension of the Punjab Explosives (Amendment) Ordinance 2014."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2)(a) of the Constitution for extension of the Punjab Explosives (Amendment) Ordinance 2014."

> The motion moved and the question is:

> "That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2)(a) of the Constitution for extension of the Punjab Explosives (Amendment) Ordinance 2014."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the Resolution.

قراردادیں
ہنگامی قانون (ترمیم) دھماکا خیز مواد پنجاب 2014 کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I Move:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of the Punjab Explosives (Amendment) Ordinance 2014 (XIII of 2014), promulgated on

18th August 2014, for a further period of ninety days with effect from 16th November 2014."

MR SPEAKER: The Resolution moved is**:**

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of the Punjab Explosives (Amendment) Ordinance 2014 (XIII of 2014), promulgated on 18th August 2014, for a further period of ninety days with effect from 16th November 2014."

Now, the Resolution moved and the question is

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of the Punjab Explosives (Amendment) Ordinance 2014 (XIII of 2014), promulgated on 18th August 2014, for a further period of ninety days with effect from 16th November 2014."

(The Resolution is passed.)

جناب سپیکر: آئین کے آرٹیکل۔27 کے تحت قرارداد وزیر قانون میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (F)37 میں دیئے گئے پالیسی اصول پر اطلاق کو یقینی بنانے کے لئے سفارش بارے آرٹیکل۔27 کے تحت ایک قرارداد پیش کرے۔ محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

پالیسی اصول کی ترویج کے لئے وفاقی حکومت اور پارلیمنٹ سے آرٹیکل 27 کی کلاز۔1 کی تیسری شرط کے تحت قانون سازی کا مطالبہ

وزیر قانون و پارلیمانی امور (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت اور پارلیمنٹ سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل۔27 کی کلاز۔1 کی third proviso کے تحت قانون سازی کرے تاکہ آئین کے آرٹیکل (f)37 میں وضع کردہ پالیسی اصول کی ترویج ممکن ہو سکے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت اور پارلیمنٹ سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل۔27 کی کلاز۔1 کی third proviso کے تحت قانون سازی کرے تاکہ آئین کے آرٹیکل (f)37 میں وضع کردہ پالیسی اصول کی ترویج ممکن ہو سکے۔"

اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی ہے لہذا اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت اور پارلیمنٹ سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل۔27 کی کلاز۔1 کی third proviso کے تحت قانون سازی کرے تاکہ آئین کے آرٹیکل (f)37 میں وضع کردہ پالیسی اصول کی ترویج ممکن ہو سکے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

مسودات قانون

(جو زیر غور لائے گئے)

مسودہ قانون (دوسری ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2014

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Local Government (2nd Amendment) Bill, 2014. First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr. Speaker! I move:

> "That the Punjab Local Government (2nd Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Local Government (2nd Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee

on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

There is an amendment in this motion. The amendment is from Qazi Ahmad Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar, Mian Khurram Jahangir Wattoo, Rais Ibrahim Khalil Ahmed, Mrs Faiza Ahmed Malik, Ch Moonis Elahi, Sardar Vickas Hasan Mokal, Ch Aamar Sultan Cheema, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Mrs Khadija Umar, Mrs Baasima Chaudhary and Dr Syed Waseem Akhtar. Any mover may move it.

DR SYED WASEEM AKHTAR: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Local Government (2nd Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon by 31st December 2014."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Local Government (2nd Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon by 31st December 2014."

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I oppose.

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ویسے تو ہم سب کی یہ رائے ہے کیونکہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں یہ amendment لائی جارہی ہے اور یہ خوش آئند بات ہے لیکن ماضی میں 2013 کے الیکشن کا جو تلخ تجربہ ہے اس کو ہم ابھی تک face کر رہے ہیں، یہ بھی الیکشن کمیشن نے کیا تھا اور اب بھی

ظاہر ہے کوئی اور ایسی independent body نہیں ہے تو میں ساتھ ہی یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس ایوان کی طرف سے یہ opinion بھی جانی چاہئے کہ یہ جو لوکل کونسلز کی حلقہ بندیاں اب الیکشن کمیشن کرے گا اس کو بالکل مکمل غیر جانبداری کے ساتھ کرے اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کرے۔ یہ بات الیکشن کمیشن کو سمجھنی چاہئے کہ اب اگر الیکشن کمیشن نے اس کے اندر کسی قسم کی ڈنڈی ماری تو انشاء اللہ جماعت اسلامی ان [*******] لہذا الیکشن کمیشن صحیح طریقے سے کام کرے۔ بہت شکریہ

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! ہم سب نے اس amendment کو go through کیا ہے اور جس طرح ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب نے بھی فرمایا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ حکومت کا یہ صحیح سمت میں ایک اچھا قدم ہے۔ بے شک یہ سپریم کورٹ کے حکم پر ہی ہوا ہے لیکن پھر بھی ہم اس کو acknowledge کرتے ہیں۔ اس کے اندر ابھی بھی بہت زیادہ clarity کی ضرورت ہے کیونکہ ہم پچھلے ایک سال میں اس تجربے سے دو مرتبہ گزر چکے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ تمام وہ مسائل جو کہ ایک ووٹر اور candidate کو process complete کرنے میں درپیش آتے ہیں جیسا کہ last time حلقہ بندیاں ہو گئیں اور سارا process complete ہو گیا تو لوگوں سے nomination papers مانگ لئے اس میں جو مسائل اور تکالیف آئیں ان کا کسی طرح بھی اس بل میں سدباب نہیں لکھا گیا۔ اب میں آپ کو ایک چھوٹی سی مثال دیتا ہوں۔ اس بل کی کلاز (5) میں لکھا ہوا ہے کہ:

> The Election Commission shall delimit a Union Council into six wards for the election of members.

جناب سپیکر! الیکشن کمیشن کی اس وقت ایک ضلع کے اندر صرف اور صرف ایک یا دو افراد کی حد تک total capacity ہے۔ یہ ایک بہت بڑا task ہے جس کے لئے وہ ابھی equipped نہیں ہیں بے شک الیکشن کمیشن خود اپنے طور پر اس کے اندر کوئی لائحہ عمل بنا لے۔ میرا خیال ہے اس پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں لیکن کیا یہ اچھا نہ ہوگا کہ ہم اسمبلی ممبران اسمبلی کی طرف سے law pass کروائیں، اس کے اندر at least کچھ guidelines آجائیں کہ اس طریقے کو adopt کیا جائے گا، کوئی پٹواری، کوئی سیکرٹری، یونین کونسل اور کوئی ٹی ایم اے اس میں دخل اندازی نہیں کر سکے گا اس لئے ہماری استدعا ہے کہ اچھے steps کے لئے اگر اس کو مزید بہتر کیا جا سکتا ہے تو ہمیں کر لینا چاہئے۔ شکریہ

جناب سپیکر: اور کوئی صاحب بولنا چاہیں گے؟ نہیں بولنا چاہتے۔ جی، لاء منسٹر صاحب!

---

* بحکم جناب سپیکر صفحہ نمبر 614 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! انہوں نے جو amendment دی تھی اس پر بات کرنے سے پہلے اس Bill کے حوالے سے بات کی ہے اس پر میں یہ کہنا چاہوں گا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق پنجاب حکومت نے اس Bill کے ذریعے لوکل گورنمنٹ کی حد بندیوں کے اختیارات الیکشن کمیشن آف پاکستان کو تفویض کر دیئے ہیں۔ حکومت نے نہ صرف میونسپل کارپوریشن، ضلع کونسل اور میونسپل کمیٹی کی باہر والی حدود کا تعین کرنا ہے بلکہ یہ بتانا ہے کہ میونسپل کارپوریشن، میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور اور ضلع کونسل کے اندر کتنی تعداد میں یونین کونسلیں ہوں گی۔ یونین کونسلوں کی حد بندی کا اختیار الیکشن کمیشن کے پاس ہوگا۔ اسی طرح گورنمنٹ میونسپل کمیٹی کے وارڈ کی تعداد کا تعین کرے گی جبکہ وارڈ کی حد بندی الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہوگی۔ علاوہ ازیں ہر یونین کونسل کے اندر چھ وارڈز بنیں گی جن کی حد بندی بھی الیکشن کمیشن کرے گا۔ اسی طرح لوکل گورنمنٹ الیکشن کے لئے ووٹر لسٹیں بھی الیکشن کمیشن مرتب کرے گا جس کا اختیار بھی اس Bill کے ذریعے الیکشن کمیشن کو تفویض کیا گیا ہے۔ انہوں نے جو بات کی تھی اس حوالے سے میں نے ان کو Bill کے بارے میں بتایا ہے جبکہ ان کی amendment کے بارے میں یہی کہوں گا کہ Bill ہذا کو مشتہر کرنے کی ضرورت نہ ہے کیونکہ یہ Bill بطور آرڈیننس مورخہ 16-10-2014 کو نافذ کیا گیا اور اسی روز اس آرڈیننس کو محکمہ قانون کی ویب سائٹ پر مشتہر کر دیا گیا تھا جو آج تک حکومتی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ بعد میں اسمبلی میں پیش ہونے پر یہ آرڈیننس ایک Bill کی شکل اختیار کر گیا ہے، متعلقہ افراد پہلے سے ہی اس قانون سے باخبر ہیں اور عوام کی طرف سے ایسی کوئی تجویز نہ آئی ہے کہ Bill ہذا میں ترامیم کی جائیں۔ مزید برآں Bill ہذا پر سٹینڈنگ کمیٹی اپنے منعقدہ ہر اجلاس میں پہلے ہی کافی غور و خوض کر چکی ہے اور مزید تشہیر سے کسی فائدے کا امکان نہ ہے۔ ترمیم بلاجواز ہے لہذا مسترد فرمائی جائے۔

جناب سپیکر: کچھ الفاظ ایسے بھی ہیں جو حذف کرنے پڑیں گے۔ میرے خیال میں [*****] اچھے نہیں ہیں جو ابھی استعمال کئے گئے ہیں۔ ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کیا جاتا ہے۔ بہر حال اس کا اچھے طریقے سے جواب دیں تو یہی بہتر رہے گا۔

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

MR SPEAKER: The amendment moved and the question is:

"That the Punjab Local Government (2nd Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon by 31st December 2014."

(The motion was lost.)

Now, the motion moved and the question is:

"That the Punjab Local Government (2nd Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 3

MR SPEAKER: Now, Clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 4

MR SPEAKER: Now, Clause 4 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 4 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 5

MR SPEAKER: Now, Clause 5 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 6

MR SPEAKER: Now, Clause 6 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 6 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 7

MR SPEAKER: Now, Clause 7 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 8

MR SPEAKER: Now, Clause 8 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 8 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 9

MR SPEAKER: Now, Clause 9 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 9 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 1 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR SPEAKER: Now the Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Now, third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Local Government (2nd Amendment) Bill 2014 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Local Government (2nd Amendment) Bill 2014 be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Local Government (2nd Amendment) Bill 2014 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed)

(نعرہ ہائے تحسین)

مسودہ قانون سٹریٹجک کوآرڈینیشن پنجاب 2014

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Strategic Coordination Bill 2014 (Bill No.22 of 2014). First reading starts. Minister for law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Strategic Coordination Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Home Affairs, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Strategic Coordination Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Home Affairs, be taken into consideration at once."

There is an amendment in it. The amendment is from Qazi Ahmad Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar, Mian Khurram Jahangir Wattoo, Rais Ibrahim Khalil Ahmed, Mrs Faiza Ahmed Malik, Ch Moonis Elahi, Sardar Vickas Hasan Mokal, Ch Aamar Sultan Cheema, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Mrs Khadija Umar, Mrs Baasima Chaudhary and Dr Syed Waseem Akhtar. Any mover may move it.

CH AAMAR SULTAN CHEEMA: Sir, I move:

> "That the Punjab Strategic Coordination Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Home Affairs, be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon by 31st December 2014."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Strategic Coordination Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Home Affairs, be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon by 31st December 2014."

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur- Rehman): Mr Speaker! I oppose.

جناب سپیکر: جی، چیمہ صاحب!

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! آج کل اس ملک میں جیسے کہ دہشت گردی کی لہر ہے اور اس حوالے سے حکومت نے کوئی نہ کوئی پالیسی واضح کرنی ہے۔ یقیناً اس سلسلے میں حکومت وقت کا یہ فرض بھی بنتا ہے کہ وہ ایسی پالیسیاں اور strategies بنائے جس سے ایک عام شہری کو اس دہشتگردی کی وباء سے نجات اور ان معاملات کے حوالے سے اسے کوئی آگاہی حاصل ہو اور اسے تحفظ دیا جائے۔ اسے یقین دہانی کروائی جائے کہ حکومت اس کے ساتھ ہے اور forces بھی اس کا ساتھ دے رہی ہیں لیکن بد قسمتی یہ ہے کہ بل لا کر اس طرح کے بورڈ بنا دیئے جاتے ہیں اور اس طرح کی چیزیں بنا دی جاتی ہیں کیونکہ اگر اسے دیکھا جائے تو اس میں کوئی چیز واضح نہیں ہے۔ اس میں وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں ایک بورڈ بنا دیا ہے جس میں صوبائی اسمبلی کے دو ممبران اور پانچ ممبران باہر سے ہوں گے جو کہ بیوروکریسی کے حوالے سے ہوں گے اور پھر وہی پالیسیاں اور باتیں جواب بھی کم از کم ہوتی ہیں جن کا کوئی مقصد نہیں ہوتا کہ ہم کس طریقے سے ایک عام آدمی کو اور عوام کو ریلیف دے سکیں۔

جناب سپیکر! یہ صرف eye wash ہے کہ آپ اس طرح کے بل لا کر eye wash کر رہے ہیں کہ ہم نے عوام کے تحفظ کے لئے اس طرح کے بورڈ بنا دیئے ہیں جو کہ ان پالیسیوں کو یکجا کریں گے اور یہ مختلف ایجنسیاں ہیں۔ بد قسمتی تو یہ ہے کہ ان سارے معاملات کو دیکھنے کے لئے مختلف ایجنسیاں کام کرتی ہیں اور ہر ایک کی اپنی اپنی رائے ہوتی ہے اور اس رائے کو یکجا کرنے کے لئے انہوں نے کہا ہے کہ سارے ایک جگہ بیٹھیں گے اور ہم وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں ایسی strategy بنائیں گے تو کیا پہلے اس طرح کی میٹنگ نہیں ہوتی ہیں اور کیا پہلے اس طرح کی strategies نہیں بنائی جاتی تھیں؟ اس کا مطلب ہے کہ اس دہشت گردی کے حوالے سے جتنے بھی کام اب تک ہم کرتے رہے ہیں تو کیا پھر حکومت کی اتنی نالائقی تھی، کیا اس وقت انہیں گڈ گورننس کا خیال نہیں آیا کہ اس طرح کے بورڈ اور

کمیٹیاں پہلے تشکیل دی جاتیں جن سے ایک ہم آہنگی پیدا ہوتی۔ اب انہیں بنانے کا کیا مقصد ہے؟ میرے حساب سے یہ صرف ایک eye wash ہے اور اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ عوام کو ریلیف دینے کی بجائے ایجنسیوں کو اور مشکل میں ڈال دیا جائے گا۔ مختلف ایجنسیوں کی رائے عامہ ہوتی ہے اور جو strategies بنانی پڑتی ہیں، جو دہشت گردی کی روک تھام کے لئے اقدامات اٹھانے پڑتے ہیں ان پر کوئی واضح معاملات بھی ہو سکیں۔ وزیر اعلیٰ کے پاس تو پہلے ہی ٹائم نہیں ہے تو اس سلسلے میں میری یہ گزارش ہے کہ بورڈ کا چیئرمین اگر منسٹر کو بنا دیا جاتا ہے تو کم از کم ان کے پاس اتنا وقت تو ہے کہ وہ اس کی دیکھ بھال کر سکتا ہے اور ایسی پالیسی لا سکتا ہے اسی لئے ہم نے یہ گزارش کی ہے کہ اس سارے سلسلے کو publish کیا جائے اور public کی opinion لی جائے کہ اس دہشت گردی کی لہر کو کس طریقے سے روکنا ہے اور کس طریقے سے حکومت کو اپنی گڈ گورننس دکھانی ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس سے حکومت کو اپنی نالائقیاں دکھانے کا جو سلسلہ ہمیں نظر آتا ہے وہ مزید واضح ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! یہ جو ترمیم ہماری طرف سے آئی ہے کہ اسے مشتہر کیا جائے تاکہ عوام الناس کی رائے اور stakeholders کی رائے اس کے اندر آ جائے۔ ظاہر ہے کہ عوام الناس جو کہ اس کے اندر stakeholders ہیں، اس کے علاوہ لاء اینڈ آرڈر کے حوالے سے ہمارے مختلف ادارے ہیں، وکلاء ہیں جن کا اس حوالے سے بہت بڑا کردار موجود ہوتا ہے تو ان سب کا بھی opinion اس حوالے سے آ جانا بہتر ہے۔ ویسے تو ہم یہ کہہ دیتے ہیں کہ ایک سٹینڈنگ کمیٹی ہماری بنی ہوئی ہے جہاں پر یہ بل گیا ہے اور اس پر غور و خوض ہوا ہے۔ جب ہم اسے پڑھتے ہیں تو اس میں لکھا ہوا ہے کہ:

He requested the committee that Bill may be recommended to be passed by the Assembly.

تو ان کی request پر کمیٹی نے من و عن وہی باتیں جو Bill کے اندر موجود تھیں، اس پر میٹنگ کر لی، چائے پی، بسکٹ کھائے اور کہا کہ جی، یہ Bill پاس ہے اور اس کے بعد یہ اس اسمبلی کے اندر آ جائے۔

جناب سپیکر! اس طرح کی جو serious legislation ہے، ظاہر ہے کہ اسے serious انداز میں ہی لینا چاہئے اور اس پر ایک broader view اچھے طریقے سے لیا جانا چاہئے۔ ظاہر ہے کہ اس میں یہ بات بھی بڑی قابل غور ہے کہ وزیر اعلیٰ کس کس کمیٹی کو head کریں گے کیونکہ جب ساری

کی ساری چیزیں انہی کی طرف جا رہی ہیں، ٹھیک ہے چیف ایگزیکٹو ہیں لیکن ماشاء اللہ یہ سارے وزراء بیٹھے ہیں جو کہ باصلاحیت ہیں جو کہ handle کر سکتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: یہ ساری چیزیں نہیں جا رہیں، آپ بھی جا رہے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں گزارش یہ کر رہا ہوں کہ جب ساری چیزیں ایک آدمی میں مرتکز کریں گے اور اب بھی اسی وجہ سے پنجاب کے اندر پانچ چھ یونیورسٹیاں ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: چلیں، آپ کی suggestion آ گئی۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! یونیورسٹیاں پچھلے دو تین ماہ سے وائس چانسلر سے محروم ہیں اور چیف منسٹر صاحب کی اتنی زیادہ مصروفیت ہے کہ وہ ساری چیزوں کو خود دیکھ نہیں سکتے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہوم منسٹر کو اس کمیٹی کا چیئرپرسن بنانا چاہئے اور ماشاء اللہ شجاع خانزادہ صاحب کو اس وقت ہوم ڈیپارٹمنٹ دیا گیا ہے جو کہ بڑے competent ہیں اور اچھے طریقے سے معاملات کو سمجھتے بھی ہیں۔ اس طرح ٹیم میں بھی حوصلہ پیدا ہوتا ہے اور جب ٹیم سارے اختیارات کے ساتھ move کرتی ہے تو یہ زیادہ بہتر ہو جاتا ہے۔ یہ ساری چیزیں ہیں جن پر غور و خوض کی ضرورت ہوتی ہے اور جب پبلک کے پاس اسے مشتہر کیا جائے گا تو بہت سے اچھے دماغ اس کے لئے بہت سی اچھی چیزیں دیں گے۔ اس کے بعد ان کو اکٹھا کرنے کے بعد پھر اسے دوبارہ قائمہ کمیٹی کے پاس بھیجا جا سکتا ہے اور پھر وہاں غور و خوض کرنے کے بعد اس میں بہتری ہو سکتی ہے۔ یہ جو کمیٹی وغیرہ بنائی گئی ہے اور ہوم منسٹر علیحدہ ہو بھی گیا ہے لیکن ان کا نام اس میں ڈالا ہی نہیں گیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح کی جو چیزیں پبلک میں چلی جائیں گی تو ایک اچھی رائے کے ساتھ لوگ اپنی تجاویز دیں گے اور جب اس بل کو دوبارہ سٹینڈنگ کمیٹی دیکھ لے گی تو اچھی اچھی تجاویز ہوں گی تو پنجاب کے عوام کے حوالے سے یہ زیادہ بہتر ہو جائے گا اور جو چیلنجز درپیش ہیں اس حوالے سے بھی بہتر ہو جائے گا۔ اب یہ جو صورتحال بنے گی کہ ہر کمیٹی کے چیئرمین وزیراعلیٰ ہیں اور اس کمیٹی کا بھی انہیں ہی بنا دیں گے تو اس حوالے سے ان کے پاس ٹائم نہیں ہوتا۔ یہ بہت ساری باتیں ہیں جو confusing ہیں اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس بل کو مشتہر کریں، اب ان ساری آراء کو اکٹھا کرنے کے بعد پھر کوئی اچھی قانون سازی لے کر آئیں۔

جناب سپیکر: محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ!

محترمہ خدیجہ عمر: شکریہ۔ جناب سپیکر! جس طرح میرے بھائیوں نے اس حوالے سے اظہار خیال کیا ہے اور میں یہ سمجھتی ہوں کہ یہ بہت sensitive معاملہ ہے اور بہت بڑی ذمہ داری کی بات ہے۔ اس طریقے سے اگر ہم بل لاکر اسے بالکل casually یہاں سے پاس کر دیں گے تو جیسے پہلے صوبے کے معاملات چل رہے ہیں اور پوری قوم کو پتا ہے تو اسی طریقے سے یہ معاملات اور بھی گھمبیر ہو جائیں گے۔ میری گزارش یہ ہے کہ جس طرح وزیر اعلیٰ کے پاس وقت ہوتا ہی نہیں ہے اور اسمبلی میں آنے کا ان کے پاس وقت نہیں ہوتا کہ وہ یہاں پر آکر ممبران کی باتیں سنیں۔ مجھے اس بات پر بڑی حیرانی ہے کہ کیا ان کے پاس competent لوگ نہیں ہیں کیونکہ ماشاء اللہ اتنے بڑے ایوان میں ان کے پاس اکثریت ہے تو کیا اتنی بڑی اکثریت کے باوجود ان کے پاس competent لوگ نہیں کہ ہر کمیٹی اور سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئر پرسن وہ خود بن جاتے ہیں۔ اتنے لوگوں کو ساتھ بٹھا کر رکھنا میرے خیال میں بڑی insulting ہے۔ میری یہ گزارش ہو گی کہ ذمہ داریوں کو distribute کیا جائے تاکہ performance بہتر ہو سکے۔ یہی وجہ ہے کہ پنجاب حکومت کو ساتواں سال ہے اور آج تک کوئی محکمہ اپنی کارکردگی نہیں دکھا سکا کیونکہ کسی کے پاس اتھارٹی نہیں ہے اور ہر چیز وزیر اعلیٰ کے پاس ہے یا چند لوگوں کے پاس ہے۔ شکر الحمد للہ کہ ایک دو لوگ competent ہیں جن کی وجہ سے شاید اسمبلی کے معاملات چل رہے ہیں otherwise تو شاید یہ بھی نہ چل پاتے۔ میری گزارش یہ ہے کہ اس بل کو پبلک میں مشتہر کیا جائے۔ اس طریقے سے نہ کیا جائے کیونکہ یہ اسمبلی ایک مقدس فورم ہے اور جب ہم یہاں بیٹھ کر legislation کرتے ہیں تو ہمارے اوپر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ہم جو اس طرح بل لے آتے ہیں جس کے اوپر بعد میں عملدرآمد کا بھی معاملہ سامنے آتا ہے اور اسی طریقے سے ان بلوں کی وقعت اور حیثیت بھی نہیں ہوتی۔ مہربانی کر کے اس پر غور کیا جائے اور سب کی آراء لی جائے اور اس کی ذمہ داری کو distribute کر کے دیا جائے تاکہ اس پر کوئی کام ہو سکے اور کوئی perform بھی کر سکیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن): جناب سپیکر! ان کی amendment مشتہر کرنے کے حوالے سے ہے اگر انہوں نے اُس پر بات کی تو میں تھوڑا سا اس پر بتانا چاہوں گا۔ اس Bill کے بارے میں کہ یہ جو Bill ہے Provincial Security Council ہے ایک Punjab Strategic Coordination Board بنانا اس Bill کے تحت مقصود ہے جس سے باقی معاملات کے علاوہ دہشتگردی کے خلاف اقدامات میں سب کی شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔ اس عدالتی ڈھانچے سے دہشتگردی کے خلاف

اقدامات کو پنجاب میں بہتر طریقے سے ادا کیا جا سکے گا تو ان کی amendment کے حوالے سے میں یہ کہوں گا کہ Bill ہذا کو مشتہر کرنے کی ضرورت نہ ہے کیونکہ یہ Bill پہلے بطور ordinance مورخہ 09-06-2014 کو نافذ کیا گیا اس روز ordinance کو محکمہ قانون کی ویب سائٹ پر مشتہر کر دیا گیا تھا۔آج تک یہ حکومتی ویب سائٹ پر موجود ہے اور بعد میں اسمبلی میں پیش ہونے پر یہ ordinance ایک Bill کی شکل اختیار کر گیا۔متعلقہ افراد پہلے سے ہی اس قانون سے باخبر ہیں اور عوام کی طرف سے کوئی ایسی تجویز نہ آئی ہے کہ Bill ہذا میں ترمیم کی جائے۔مزید برآں Bill ہذا پر سٹینڈنگ کمیٹی اپنے منعقدہ ہائے اجلاس میں پہلے سے ہی کافی غور و خوض کر چکی ہے مزید تشہیر سے کسی فائدہ کا امکان نہ ہے ترمیم بلا جواز ہے لہذا مسترد فرمائی جائے۔

MR SPEAKER: The amendment moved and the question is:

"That The Punjab Strategic Coordination Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Home Affairs, be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon by 31st December 2014."

(The motion was lost.)

Now, the motion moved and the question is:

"That The Punjab Strategic Coordination Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Home Affairs, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 3

MR SPEAKER: Second reading starts. We take up the Bill Clause by Clause. Now, Clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 4

MR SPEAKER: Now, Clause 4 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 4 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 5

MR SPEAKER: Now, Clause 5 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 6

MR SPEAKER: Now, Clause 6 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 6 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 7

MR SPEAKER: Now, Clause 7 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 8

MR SPEAKER: Now, Clause 8 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 8 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 9

MR SPEAKER: Now, Clause 9 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 9 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 10

MR SPEAKER: Now, Clause 10 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 10 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 11

MR SPEAKER: Now, Clause 11 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 11 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 12

MR SPEAKER: Now, Clause 12 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it the question is:

"That Clause 12 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR SPEAKER: Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. There is an amendment in it. The amendment is from Law Minister. He may move it.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

That in Clause 1, for sub-Clause (3), the following be substituted:

"(3) It shall come into force with effect from 7th September 2014."

MR SPEAKER: The motion moved is:

That in Clause 1, for sub-Clause (3), the following be substituted:

"(3) It shall come into force with effect from 7th September 2014."

The amendment moved and the question is:

That in Clause 1, for sub-Clause (3), the following be substituted:

"(3) It shall come into force with effect from 7th September 2014."

(The motion was carried.)

Now, the question is:

"That Clause 1 of the Bill as amended, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it the question is:

"That the Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, the Long title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Long title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Strategic Coordination Bill 2014, as amended be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Strategic Coordination Bill 2014, as amended be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Strategic Coordination Bill 2014, as amended be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

(اذان عشاء)

مسودہ قانون مفت اور لازمی تعلیم پنجاب 2014

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Free and Compulsory Education Bill 2014. First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Free and Compulsory Education Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Free and Compulsory Education Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Education, be taken into consideration at once."

There is an amendment in it. The amendment is from Qazi Ahmad Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom

Syed Ali Akbar, Mian Khurram Jahangir Wattoo, Rais Ibrahim Khalil Ahmed, Mrs Faiza Ahmed Malik, Ch Moonis Elahi, Sardar Vickas Hasan Mokal, Ch Aamar Sultan Cheema, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Mrs Khadija Umar, Mrs Baasima Chaudhary and Dr Syed Waseem Akhtar. Any mover may move it.

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری صاحب!

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! ہم نے اس میں amendment دی تھی کہ اس کو public opinion کے لئے مشتہر کیا جائے لیکن چونکہ یہ Punjab Free and Compulsory Education Bill کا ہے اور ایک اچھا قدم ہے۔ جب چودھری پرویز الٰہی کی حکومت تھی تو ہم نے اُس وقت بھی فری ایجوکیشن کے لئے کتابیں وغیرہ دی تھیں اور میٹرک تک تعلیم بھی فری کی تھی۔ میں اپنی ترمیم کو withdraw کرتا ہوں اور ہم چاہتے ہیں کہ اس کو مل کر پیش کر لیں۔ اس میں ہمارے کچھ تحفظات ضرور ہیں لیکن اچھے purpose کے لئے ان تحفظات کو بھی میرا خیال ہے کہ مدنظر نہیں رکھنا چاہئے۔ اس میں کچھ چیزیں ایسی ہیں جیسے آپ نے پانچ سال سے سولہ سال تک کے بچوں کو compulsion کیا ہے اور والدین کی بھی ڈیوٹی لگائی ہے۔ اس میں یہ دیکھنا ہے کہ والدین کیسے کام کریں گے اور آپ ان کو کیسے compulsion کریں گے کہ بچے پڑھنے جائیں۔ اس کے باوجود یہ ایک اچھی سوچ، اچھا مقصد اور نیک قدم ہے کہ ہمارے ہاں تعلیم کو واضح کیا جائے پنجاب میں free and compulsory education ہونی چاہئے اس لئے ہم اس amendment کو واپس لیتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: چونکہ یہ amendment withdraw کر لی ہے

Now, the motion moved and question is:

"That the Punjab Free and Compulsory Education Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Education, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 3

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 4

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 4 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 4 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 5

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 5 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 6

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 6 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 6 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 7

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 7 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 8

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 8 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 8 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 9

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 9 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 9 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 10

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 10 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 10 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 11

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 11 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 11 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 12

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 12 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 12 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 13

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 13 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 13 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 14

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 14 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 14 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 15

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 15 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 15 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 16

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 16 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 16 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 17

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 17 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 17 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 18

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 18 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 18 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 19

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 19 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 19 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 20

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 20 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 20 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 21

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 21 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 21 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 22

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 22 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 22 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 23

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 23 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 23 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 24

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 24 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 24 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 25

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 25 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 25 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 26

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 26 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 25 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is

"That Clause 1 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, the Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is

"That the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Free and Compulsory Education Bill 2014, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Free and Compulsory Education Bill 2014, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Free and Compulsory Education Bill 2014, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

(نعرہ ہائے تحسین)

بحث

جمہوریت سے متعلقہ قرارداد پر عام بحث اور رائے شماری

(---جاری)

جناب ڈپٹی سپیکر: آج کے ایجنڈے کی اگلی item جمہوریت سے متعلق قرارداد پر عام بحث ہے، تحفظ جمہوریت کے لئے قرارداد مورخہ 20-اکتوبر 2014 کو پیش کی گئی تھی، اس قرارداد پر کافی ممبران نے بحث کی تھی اور آج اس پر رائے شماری ہو گی۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان ملک میں کچھ عرصے سے جاری احتجاج کی آڑ میں جمہوریت کے خلاف ہونے والی سازشوں کی نہ صرف پر زور مذمت کرتا ہے بلکہ

اس عزم کا بھی اظہار کرتا ہے کہ ان سازشوں کا بھرپور مقابلہ کیا جائے گا اور انہیں ناکام بنانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے گی۔

یہ ایوان جمہوریت دشمن عناصر کی جانب سے ملکی مفاد کے منافی سرگرمیوں کو ملکی سلامتی اور بقا کے منافی تصور کرتا ہے۔ اس ایوان کی یہ متفقہ رائے ہے کہ جمہوریت کا تسلسل ہی ملکی ترقی اور سلامتی کا ضامن ہے۔ یہ ایوان منتخب وزیراعظم میاں محمد نواز شریف اور منتخب وزیراعلیٰ میاں محمد شہباز شریف پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کرتا ہے جن کی ولولہ انگیز قیادت میں ملک ترقی کی جانب گامزن ہو چکا ہے۔ یہ ایوان ان دونوں قائدین کو اپنی مکمل حمایت اور تائید کا یقین دلاتا ہے"۔(نعرہ ہائے تحسین)

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہوا۔ اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(49)/2014/1142. Dated: 30th October, 2014. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab, hereby prorogue the Provincial Assembly of the Punjab with effect from 27th October, 2014 (Monday) after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Dated Lahore, the
30th October, 2014

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

AAMIR SULTAN CHEEMA, CH.
-Leave of absence 265
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Disclosure of scandal of using prohibited energizing medicines by female players of Punjab University 397
-Failure of District Governments of the Punjab in completing the schemes of rehabilitation of graveyards 477
-Victimization of citizens by Cancer due to permitting the factories to extract oil by burning tyres 479
BILLS *(Discussed upon)*-
-The Punjab Free and Compulsory Education Bill, 2014 628
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.20 of 2014) 510
499
-THE PUNJAB REGISTRATION OF GODOWNS BILL, 2014 618
-The Punjab Strategic Coordination Bill, 2014 (Bill No. 22 of 2014) 385

Call attention Notice REGARDING 595

-DETAILS ABOUT MURDER OF A STUDENT IN BHAGTANWALA, SARGODHA 583

questions REGARDING- 525
-Details about allotment of government residences in Poonch House Colony Lahore *(Question No. 4187*)* 80
-Number of quarters in Chauburji and Wahdat Colony Lahore and other details *(Question No. 2824*)*
QUORUM-
-Indication of quorum of the House during session held on 24th October, 2014

Resolution REGARDING-
-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest
ABDUL RAUF MUGHAL, MR.

Resolution REGARDING- 95
-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest

PAGE NO.

ABDUL RAZZAQ DHILLON, CH.

Report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 382

-THE PUNJAB LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) BILL, 2014 (BILL NO.28 OF 2014)

ABU HAFS MUHAMMAD GHIYAS-UD-DIN, MR.

DISCUSSION On-

-Resolution about democracy 411

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Absence of staff in Allied Hospital and DHQ Hospital Faisalabad 274
-Anxiety amongst helpless people because of illegal parallel banking 605
-Anxiety amongst people due to shifting the zonal office of Excise Department from G.T Road Baghbanpura to Empress Road Lahore 279
-Anxiety amongst the government servants of district Mianwali due to keeping the application for Dowry Fund pending by Benevolent Fund Department 170
-Apprehension of breaking out epidemics due to spreading dirty water by defective management of TMA Layyah 483
-Apprehension of shortage of flour due to hoarding in Sargodha City 169
-Breaking out cough in the locality due to stone crushing factories in Galotian Morr Gujranwala Sialkot Road 601
-Delay in constitution of Local Zakat Committees in the Punjab due to carelessness of government 175
-Demise of mother and daughter due to overturn of a rickshaw at Defence Morr 399
-Deprivation of common man from benefits in result of finishing Cattle Market Fee 401
-Disclosure of bribery and corruption in Patwar Offices of Gujrat 485
-Disclosure of embezzlement in contracts of LED lights in Lahore 171
-Disclosure of illegal admissions in medical colleges of the province 395
-Disclosure of receiving heavy amount from Patwaries by Revenue Officer tehsil Kharian against allotment of favorite circles 398
-Disclosure of scandal of supply of expired meat due to carelessness of Food Department 487
-Disclosure of scandal of using prohibited energizing medicines by female players of Punjab University 397
-Failure of Environment Protection Department in taking action against factories and vehicles producing pollution 176
-Failure of District Governments of the Punjab in completing the

	PAGE NO.
schemes of rehabilitation of graveyards	477
-Fraudulently transfer of land of Bhratri Trust Layyah	278
-Increase in pollution due to burning tyres and powder-coal in factories of Karol Ghati Band Road Lahore	177
-Increase in pollution in Lahore	282
-Nonfunctional condition of Itwar Bazars established in Lahore due to carelessness of District Administration	75
-Payment to company by Dy. Director Health despite of supply of substandard medicine of anesthesia	606
-Plunder and tax-shirking by marriage halls in the province	391
-Problems in getting the victims of flood to safe place due to breaking embankment of Moza Aliani of Thal Layyah	481
-Openly sale of spurious commodities in "Itwar Bazar" of Wahdat Road Lahore	174
-Victimization of citizens by Cancer due to permitting the factories to extract oil by burning tyres	479
AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-	
-20th October, 2014	3
-21st October, 2014	106
-22nd October, 2014	192
-23rd October, 2014	307
-24th October, 2014	418
-27th October, 2014	530
AHMAD SHAH KHAGGA, MR.	
questions REGARDING-	
-Construction and repair of road from Pakpattan to Kameerwala in district Pakpattan *(Question No. 800*)*	37
-Construction of road from Pindi Bakh to Punanwal district Jhelum *(Question No. 29*)*	25
-Details about privatization of Ministers Block Civil Secretariat Lahore *(Question No. 3605*)*	590
-Details about sale of meat of sick animals in Lahore *(Question No.81)*	377
AHMED KHAN BHACHER. MR.	
questions REGARDING-	
-Details about illegal sale of dangerous chemicals *(Question No. 122)*	68
-Details about operation taken against encroachments in Municipal Town Haveli Lakha, district Okara *(Question No. 1583*)*	61
AHMED SAEED, QAZI	
questions REGARDING-	
-Land of Muslim Auqaf in district Faisalabad and other details *(Question No. 2081*)*	426

PAGE NO.

-Land of Muslim Auqaf in district Lahore and other details *(Question No. 2080*)* 425
-Worst condition of sewerage and water supply in Arif Town, district Rahim Yar Khan *(Question No. 1568*)* 60

82

Resolution REGARDING-

-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest

AHMED YAR HUNJRA, MALIK

question REGARDING-

-Details about Sheikhu Sugar Mill district Muzaffargarh *(Question No. 3133*)* 358

AKHTAR ALI, BAO

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Anxiety amongst people due to shifting the zonal office of Excise Department from G.T Road Baghbanpura to Empress Road Lahore 279

questions REGARDING-

-Details about establishment of Punjab Arts Council *(Question No. 4889*)* 142
-Details about legislation for awarding rigorous punishment to sellers of meat of dead and sick animals *(Question No. 3000*)* 342
-Details of action taken against fake cold drinks factories in Lahore *(Question No. 2997*)* 339

72

Report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 101

-THE PUNJAB OVERSEAS PAKISTANI COMMISSION BILL, 2014 (BILL NO.23 OF 2014)

Resolution REGARDING-

-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest

ALI ASGHAR MANDA, CH. *(Parliamentary Secretary for S & GAD)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about allotment of government residences in violation of rules *(Question No. 3332*)* 564302
-Details about allotment of plot/house by PGSHF to Government Servants *(Question No. 1142*)* 546
-Details about officers occupants of government residents in GOR-I,II,III *(Question No. 2701*)* 550
-Details about performance of Magistrate posted in Estate Office Civil Secretariat Lahore *(Question No. 298*)* 537

PAGE NO.

-Illegal possession over state land in Wahdat Colony with the help of Estate Officer *(Question No. 1233*)* 560
-Number of employees posted in Estate Office Civil Secretariat Lahore and other details about irregularities therein *(Question No. 1458*)* 555
-Period of posting of the Magistrate posted in Estate Office Civil Secretariat Lahore and other details *(Question No. 299*)* 540

ALI RAZA SHAH, MAKHDOOM, SYED
-Leave of absence 263

ALI SALMAN, MR.
-Leave of absence 269

ALIA AFTAB, DR.
-Leave of absence 270

ALLAUDDIN, SHEIKH
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Breaking out cough in the locality due to stone crushing factories in Galotian Morr Gujranwala Sialkot Road 601
-Disclosure of illegal admissions in medical colleges of the province 395
-Disclosure of scandal of supply of expired meat due to carelessness of Food Department 487
-Fraudulently transfer of land of Bhratri Trust Layyah 278
-Increase in pollution in Lahore 282
-Plunder and tax-shirking by marriage halls in the province 391

questionS REGARDING-
-Details about provision of transport to ladies in district Kasur *(Question No. 1041*)* 239
-Illegal possession over state land in Wahdat Colony with the help of Estate Officer *(Question No. 1233*)* 559
-Number of employees posted in Estate Office Civil Secretariat Lahore and other details about irregularities therein *(Question No. 1458*)* 554
-STEPS TAKEN FOR CONTROL OVER AIR POLLUTION CAUSED BY SMOKE PRODUCING VEHICLES IN KASUR *(QUESTION NO. 1040*)* 238

Resolution REGARDING-
-Demand for taking effective measures for saving young Generation from intoxicants 182

AMJAD ALI JAVAID, MR.

questions REGARDING-
-Corruption in payment of grants from Benevolent Fund *(Question No.4074*)* 591

PAGE NO.

-Details about dilapidated roads in PP-86, Toba Tek Singh *(Question No. 1103*)* 39
-Details about land of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)* 444
-Details about mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3567*)* 441
-Details about policy for construction of godowns for preservation of food *(Question No. 3565*)* 366
-Details about scholarship grants paid to employees out of 593
Benevolent Fund in district Toba Tek Singh *(Question No. 4135*)* 367
-Details about wheat godowns in Toba Tek Singh *(Question No. 3566*)*

ASIF MEHMOOD, MR.

questions REGARDING-

-Details about operation taken against smoke releasing vehicles in Rawalpindi *(Question No. 1036*)* 237
-Issuance of Route Permits and detail of income therefrom in district Rawalpindi *(Question No. 1035*)* 236

ATTA MUHAMMAD KHAN MANEKA, MIAN *(Minister for Auqaf)*

Answers to the questions REGARDING-

-Agricultural land of Auqaf Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 2936*)* 468
-Commercial and agricultural land of Auqaf Department in Faisalabad and other details *(Question No. 3122*)* 469
-Details about agricultural/commercial land of Auqaf Department in PP-222, district Sahiwal *(Question No. 3542*)* 439
-Details about construction of Darbar Hazrat Baba Buleh Shah (R.A) Kasur *(Question No. 2555*)* 463
-Details about Darbar Kameer Muhammad Panah (RA) , district Sahiwal *(Question No. 3540*)* 436
-Details about illegal occupants of Auqaf Land in Lahore *(Question No. 843*)* 448
-Details about income from properties, mosques and shrines of Auqaf Department in district Faisalabad *(Question No. 3383*)* 471
-Details about land of Auqaf Department in district Mianwali *(Question No. 3392*)* 474
-Details about land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 13*)* 423
-Details about land of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)* 445
-Details about mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3567*)* 441
-Details about procedure for disposing of the old damaged papers of Quran-e-Pak *(Question No. 2109*)* 457

PAGE NO.

-Details about property of Hazrat Mian Meer (R.A) located in 462
New Anarkali Lahore *(Question No. 2519*)*
-Details about shrines and attached property under administrative
contorl of Auqaf Department in Lahore and Multan division 475
(Question No. 3458)* 454
-Details about shrines in PP-144, Lahore *(Question No. 1977*)*
-Details about shrines, mosques and other property of Auqaf 469
Department in PP-68, Faisalabad *(Question No. 3382*)*
-Details about theft of Nalain-e-Pak from Badshahi Mosque Lahore 464
(Question No. 2625)*
-Details about vacant land of Auqaf Department in area of Jatoi, 431
Muzaffargarh *(Question No. 3502*)*
-Details about worst condition of Jamia Masjid Sadiq Bahawalpur 453
(Question No. 1912)*
-Land of Muslim Auqaf in district Faisalabad and other details 427
(Question No. 2081)*
-Land of Muslim Auqaf in district Lahore and other details 425
(Question No. 2080)*
-Land of Muslim Auqaf in PP-160, Lahore and other details 449
(Question No. 844)*
-Number of cash boxes placed in Datta Darbar Lahore and other 466
details *(Question No. 2926*)*
-Number of circles/zones of Auqaf Department in Lahore and 451
other details *(Question No. 1875*)*
-Number of employees of Auqaf Department in district Sahiwal 467
and other details *(Question No. 2935*)*
-Number of mosques and shrines in district Faisalabad and other 456
details *(Question No. 2104*)*
-Number of mosques and shrines under administrative control 429
of Auqaf Department in PP-128, Sialkot *(Question No. 3367*)*
-Number of mosques under administrative control of Auqaf Department 455
in Bahawalpur and other details *(Question No. 2015*)*
-Number of mosques under administrative control of Auqaf Department 450
in district Lahore and other details *(Question No. 1806*)*
-Number of shrines and mosques in district Narowal and other details 459
(Question No. 2241)*
-Number of shrines under administrative control of Auqaf Department 473
in district Mianwali and other details *(Question No. 3389*)*
-Number of shrines under administrative control of Auqaf Department 474
in Lahore and other details *(Question No. 3420*)*
-Procedure for registration of mosques and other details *(Question* 457
No. 2108)*
-Reasons for not adopting Khanqah Shah Suleman Peer Pathan Tonsa 460
Sharif by Auqaf Department and other details *(Question No. 2428*)*

AUQAF DEPARTMENT-

	PAGE NO.
questions REGARDING-	
-Agricultural land of Auqaf Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 2936*)*	467
-Commercial and agricultural land of Auqaf Department in Faisalabad and other details *(Question No. 3122*)*	468
-Details about agricultural/commercial land of Auqaf Department in PP-222, district Sahiwal *(Question No. 3542*)*	439
-Details about construction of Darbar Hazrat Baba Buleh Shah (R.A) Kasur *(Question No. 2555*)*	462
-Details about Darbar Kameer Muhammad Panah (RA) , district Sahiwal *(Question No. 3540*)*	436
-Details about illegal occupants of Auqaf Land in Lahore *(Question No. 843*)*	448
-Details about income from properties, mosques and shrines of Auqaf Department in district Faisalabad *(Question No. 3383*)*	470
-Details about land of Auqaf Department in district Mianwali *(Question No. 3392*)*	473
-Details about land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 13*)*	422
-Details about land of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)*	444
-Details about mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3567*)*	441
-Details about procedure for disposing of the old damaged papers of Quran-e-Pak *(Question No. 2109*)*	457
-Details about property of Hazrat Mian Meer (R.A) located in New Anarkali Lahore *(Question No. 2519*)*	461
-Details about shrines and attached property under administrative contorl of Auqaf Department in Lahore and Multan division *(Question No. 3458*)*	475
-Details about shrines in PP-144, Lahore *(Question No. 1977*)*	453
-Details about shrines, mosques and other property of Auqaf Department in PP-68, Faisalabad *(Question No. 3382*)*	469
-Details about theft of Nalain-e-Pak from Badshahi Mosque Lahore *(Question No. 2625*)*	463
-Details about vacant land of Auqaf Department in area of Jatoi, Muzaffargarh *(Question No. 3502*)*	431
-Details about worst condition of Jamia Masjid Sadiq Bahawalpur *(Question No. 1912*)*	453
-Land of Muslim Auqaf in district Faisalabad and other details *(Question No. 2081*)*	426
-Land of Muslim Auqaf in district Lahore and other details *(Question No. 2080*)*	425
-Land of Muslim Auqaf in PP-160, Lahore and other details *(Question No. 844*)*	448
	465

PAGE NO.

-Number of cash boxes placed in Datta Darbar Lahore and other details *(Question No. 2926*)* 451
-Number of circles/zones of Auqaf Department in Lahore and other details *(Question No. 1875*)* 466
-Number of employees of Auqaf Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 2935*)* 456
-Number of mosques and shrines in district Faisalabad and other details *(Question No. 2104*)* 429
-Number of mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in PP-128, Sialkot *(Question No. 3367*)* 454
-Number of mosques under administrative control of Auqaf Department in Bahawalpur and other details *(Question No. 2015*)* 450
-Number of mosques under administrative control of Auqaf Department in district Lahore and other details *(Question No. 1806*)* 459
-Number of shrines and mosques in district Narowal and other details *(Question No. 2241*)* 472
-Number of shrines under administrative control of Auqaf Department in district Mianwali and other details *(Question No. 3389*)* 474
-Number of shrines under administrative control of Auqaf Department in Lahore and other details *(Question No. 3420*)* 457
-Procedure for registration of mosques and other details *(Question No. 2108*)* 460
-Reasons for not adopting Khanqah Shah Suleman Peer Pathan Tonsa Sharif by Auqaf Department and other details *(Question No. 2428*)*

AUTHORITIES-
-Of the House 5

AWAIS QASIM KHAN, MR.

question REGARDING-
-Number of shrines and mosques in district Narowal and other details *(Question No. 2241*)* 459

AYESHA JAVED, MRS.

questions REGARDING-
-Construction of road from Basirpur to Dipalpur in district Okara *(Question No. 122*)* 22
-Construction of road from Basirpur to Muhammad Nagar via Kot Sher Khan Tahir Khurd, district Okara *(Question No. 119*)* 27
-Details about approval of map of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 269*)* 128
-Details about closure of street of 5 Marla Scheme (Bhutto Scheme) Jhelum *(Question No. 314*)* 23
-Details about election of general body of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 268*)* 122

PAGE NO.

-Details about launching bus service from Sanda Kalan to Railway Station and R.A Bazar Lahore *(Question No. 537*)* 234
-Details about performance of Magistrate posted in Estate Office Civil Secretariat Lahore *(Question No. 298*)* 536
-Details about rickshaws running without silencer in Lahore *(Question No. 533*)* 233
-Details about service structure and services rules of college Librarians *(Question No. 1179*)* 147
-Period of posting of the Magistrate posted in Estate Office Civil Secretariat Lahore and other details *(Question No. 299*)* 540

AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.

point of order REGARDING-

-Demand for introducing Amendments Bill of Rules of Procedure of Punjab Assembly 257

questions REGARDING- 563

-Details about allotment of government residences in violation of rules *(Question No. 3332*)* 376
-Details about purchase of wheat and number of godowns *(Question No.3744*)* 587
-Details about steps taken for getting the government residences vacated from illegal occupants during 2012-13 *(Question No. 3333*)* 226
-Pasting of advertisement papers at pillar of flyover of Metro Bus Lahore and other details *(Question No. 2652*)*

B

BABAR HUSSAIN, RANA *(Parliamentary Secretary for Finance)*

Answer to the question REGARDING-

-Names of Chairman and President of Punjab Bank and other details *(Question No. 1499*)* 138

BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food)*

Answers to the questions REGARDING-

-Action taken against flour mills selling substandard flour at higher rates in the province *(Question No. 2963*)* 356
-Details about construction of more godowns for storage of wheat in the Punjab *(Question No. 826*)* 350
-Details about fixing subsidized price of wheat and other commodities *(Question No. 3494*)* 365
381
-Details about flour mills in Sahiwal division *(Question No. 246)* 363
-Details about flour mills of district Mianwali *(Question No. 3393*)*

PAGE NO.

-Details about government wheat godwons in Tandlianwala Faisalabad *(Question No. 3734*)* 375
-Details about policy for construction of godowns for preservation of food *(Question No. 3565*)* 366
-Details about procedure for making wheat policy and fixing 372
target *(Question No. 3626*)* 373
-Details about purchase of wheat *(Question No.3727*)*
-Details about purchase of wheat and number of godowns 376
(Question No.3744)* 374
-Details about quota of wheat *(Question No. 3728*)*
-Details about recruitments in Food Department Lahore 354
(Question No. 1673)* 377
-Details about sale of meat of sick animals in Lahore *(Question No.81)*
-Details about Sheikhu Sugar Mill district Muzaffargarh 358
(Question No. 3133)* 379
-Details about tarpaulin wheat godowns in the province *(Question No.194)* 380
-Details about wheat godowns in district Lodhran *(Question No. 199)* 359
-Details about wheat godwons in Faisalabad *(Question No. 3151*)* 370
-Details about wheat godwons in Sahiwal *(Question No. 3618*)* 367
-Details about wheat godowns in Toba Tek Singh *(Question No. 3566*)*
-Non-payment to sugarcane farmers by Chashma Sugar Mills Sargodha *(Question No. 3409*)* 364
-Number of employees of Food Department in Faisalabad and target of wheat purchase *(Question No. 3616*)* 369
-Number of flour mills in Faisalabad and other details *(Question* 361
No. 3152)* 362
-Number of flour mills in Lahore and other details *(Question No. 3163*)*
-Number of "Sasta" Bazars in district Rawalpindi and other details *(Question No. 2374*)* 355
-Number of wheat godowns in district Lahore and other details *(Question No. 1672*)* 353
-Number of wheat godowns in Mianwali and other details *(Question No. 3388*)* 362
-Payment to sugar mills against purchase of sugar for Ramzan Bazar 353
and other details *(Question No. 1304*)* 351
-Target for purchase of wheat in 2013 and other details *(Question No. 1220*)*

BILLS-

-The Punjab Arms (Amendment) Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 489
-The Punjab Free and Compulsory Education Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 627-634
-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 286
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.19 of 2014) *(Considered and passed by the House)* 520-528
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.20

PAGE NO.

of 2014) *(Considered and passed by the House)* 509-520
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 611-617
-The Punjab Overseas Pakistanis Commission Bill, 2014 (Bill No.23 of 2014) *(Considered and passed by the House)* 489-498
-The Punjab Registration of Godowns Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 498-509
-The Punjab Strategic Coordination Bill, 2014 (Bill No. 22 of 2014) *(Considered and passed by the House)* 618

BUSHRA ANJUM BUTT, MRS.

question REGARDING-
-Details about grant of loan against gold by Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 275)* 165

C

CABINET-
-Of the Punjab 5

Call attention Notices REGARDING
-Details about injured of citizens by firing of an absconder accused person in Gujrat and arrest thereof **69, 597**
-Details about murder of a student in Bhagtanwala, Sargodha **385**
-Details about robbery in Jalalpur Jattan district Gujrat **383**
-Details about robbery of van in factory area Sheikhupura and murder of two persons **507, 598**

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-*See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian*

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)*-**
-On sad demise of brother of Mrs. Naseem Lodhi MPA 110
-On sad demises of Mr. Najeeb Ullah Khan, Mr. Muhammad Khurram Gulfam MPAs, Ms. Rifat Sultana Dar Ex MPA, Mr. Majeed Nazami, father of Mr. Gohar Journalist, martyrs of Wagah border and others 14

COOPERATIVES DEPARTMENT-

questions REGARDING-

PAGE NO.

-Details about approval of map of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 269*)* 128
-Details about branches of Punjab Provincial Cooperative Bank Faisalabad *(Question No. 300)* 166
-Details about Cooperative College Faisalabad *(Question No. 230)* 164
-Details about cooperative socities in Rawalpindi *(Question No. 14)* 163
-Details about cooperative socities in tehsil Kharian, Gujrat *(Question No. 4085*)* 162
-Details about election of general body of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 268*)* 122
-Details about embezzlement in PIA Employees Cooperative Housing Society *(Question No. 2475*)* 157
-Details about establishment of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 271*)* 148
-Details about grant of loan against gold by Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 275)* 165
-Details about grant of loans by Cooperative Bank Lahore *(Question No. 1418*)* 153
-Details about property of Punjab Liquidation Board in Lahore *(Question No. 110*)* 146
-Details about return of loans by Provincial Cooperative Bank *(Question No. 1770*)* 155
-Number of Cooperative Banks in Lahore and other details *(Question No. 1417*)* 150
-Number of offices of Cooperative Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 2724*)* 160

D

DISCUSSION On-
-Resolution about democracy 292, 408

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

point of order REGARDING-
-Demand for implementation of resolution regarding Samundari Drain Faisalabad 259

questions REGARDING-
-Construction of roads in PP-58, Faisalabad *(Question No. 1401*)* 56
-Number of offices of PPSC and other details *(Question No. 3136*)* 586
-Details about pavement of roads in PP-58, Faisalabad *(Question No. 1402*)* 57

PAGE NO.

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

BILL *(Discussed upon)*-

-The Punjab Local Government (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.20 of 2014) 515

Call attention Notice REGARDING

-Details about robbery of van in factory area Sheikhupura and murder of two persons 598

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***

-On sad demises of Mr. Najeeb Ullah Khan, Mr. Muhammad Khurram Gulfam MPAs, Ms. Rifat Sultana Dar Ex MPA, Mr. Majeed Nazami, father of Mr. Gohar Journalist, martyrs of Wagah border and others 14

questions REGARDING-

-Details about allotment of plot/house by PGSHF to Government Servants *(Question No. 1142*)* 545

-Details about officers occupants of government residents in GOR-I,II,III *(Question No. 2701*)* 549

-Details about offices of Transport Department in Gujranwala *(Question No. 3166*)* 247

-Details about Ramzan Bazars arranged in Lahore *(Question No. 1302*)* 44

-Number of cash boxes placed in Datta Darbar Lahore and other details *(Question No. 2926*)* 465

-Number of circles/zones of Auqaf Department in Lahore and other details *(Question No. 1875*)* 451

-Number of flour mills in Lahore and other details *(Question No. 3163*)* 361

-Payment to sugar mills against purchase of sugar for Ramzan Bazar and other details *(Question No. 1304*)* 352

-Provision of funds to Lahore Transport Company and other details *(Question No. 2731*)* 243

Resolution REGARDING-

-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest 88

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

PAGE NO.

148

questions REGARDING-

-Details about establishment of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 271*)* 49

-Details about filtration Plants installed in PP-166, Sheikhupura *(Question No. 604*)* 52

-Details about machinery with TMA Sheikhupura *(Question No. 1193*)* 148

-Number of employees in office of EDO (Finance) Sheikhupura and other details *(Question No. 1201*)*

FARZANA NAZIR, DR.

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***

-On sad demises of Mr. Najeeb Ullah Khan, Mr. Muhammad Khurram Gulfam MPAs, Ms. Rifat Sultana Dar Ex MPA, Mr. Majeed Nazami, father of Mr. Gohar Journalist, martyrs of Wagah border and others 14

FINANCE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about doubling the pension of 75 years old retired government servants *(Question No. 1570*)* 151

-Details about abroad medical treatment of government officers and MPAs *(Question No. 2155*)* 153

-Details about "One Time Grant" issued to district Chiniot *(Question No. 3926*)* 161

-Details about people living below the line of poverty in the province *(Question No. 2443*)* 158

-Details about service structure and services rules of college Librarians *(Question No. 1179*)* 147

-Establishment of Sub Treasury Office in tehsil Deena of district Jhelum *(Question No. 2345*)* 156

-Names of Chairman and President of Punjab Bank and other details *(Question No. 1499*)* 138

-Number of employees in office of EDO (Finance) Sheikhupura and other details *(Question No. 1201*)* 148

FOOD DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action taken against flour mills selling substandard flour at higher rates in the province *(Question No. 2963*)* 355

-Details about construction of more godowns for storage of wheat in the Punjab *(Question No. 826*)* 350

-Details about cultivation of sugarcane, occurrence of flood and worst condition of roads in Layyah *(Question No. 3073*)* 345

365

PAGE NO.

-Details about fixing subsidized price of wheat and other commodities 381
(Question No. 3494)* 363
-Details about flour mills in Sahiwal division *(Question No. 246)*
-Details about flour mills of district Mianwali *(Question No. 3393*)* 375
-Details about government wheat godwons in Tandlianwala Faisalabad
(Question No. 3734)* 342
-Details about legislation for awarding rigorous punishment to
sellers of meat of dead and sick animals *(Question No. 3000*)* 366
-Details about policy for construction of godowns for preservation
of food *(Question No. 3565*)* 372
-Details about procedure for making wheat policy and fixing 373
target *(Question No. 3626*)*
-Details about purchase of wheat *(Question No.3727*)* 376
-Details about purchase of wheat and number of godowns 374
(Question No.3744)*
-Details about quota of wheat *(Question No. 3728*)* 354
-Details about recruitments in Food Department Lahore
(Question No. 1673)* 326
-Details about sale of food prepared from meat of dead and sick 377
animals in hotels *(Question No. 2335*)* 331
-Details about sale of meat of sick animals in Lahore *(Question No.81)*
-Details about sale of unhygienic milk in the province *(Question No. 2355*)* 358
-Details about Sheikhu Sugar Mill district Muzaffargarh 378
(Question No. 3133)* 379
-Details about tarpaulin wheat godowns in the province *(Question No.194)* 359
-Details about wheat godowns in district Lodhran *(Question No. 199)* 370
-Details about wheat godwons in Faisalabad *(Question No. 3151*)* 367
-Details about wheat godwons in Sahiwal *(Question No. 3618*)* 315
-Details about wheat godowns in Toba Tek Singh *(Question No. 3566*)*
-Details about wheat stored in the province *(Question No. 2134*)* 339
-Details of action taken against fake cold drinks factories in
Lahore *(Question No. 2997*)* 364
-Non-payment to sugarcane farmers by Chashma Sugar Mills
Sargodha *(Question No. 3409*)* 369
-Number of employees of Food Department in Faisalabad and 360
target of wheat purchase *(Question No. 3616*)* 361
-Number of flour mills in Faisalabad and other details *(Question No. 3152*)*
-Number of flour mills in Lahore and other details *(Question No. 3163*)* 355
-Number of "Sasta" Bazars in district Rawalpindi and other details
(Question No. 2374)* 318
-Number of wheat godowns in district Gujrat and other details
(Question No. 2136)* 353
-Number of wheat godowns in district Lahore and other details
(Question No. 1672)* 362
-Number of wheat godowns in Mianwali and other details

PAGE NO.

(Question No. 3388*) 323
-Openly sale of spurious edibles in the province and other details (Question No. 2297*) 352
-Payment to sugar mills against purchase of sugar for Ramzan Bazar and other details (Question No. 1304*) 311
-Steps taken by government for fortification of flour produced by flour mills (Question No. 2028*) 351
-Target for purchase of wheat in 2013 and other details (Question No. 1220*)

FOZIA AYUB QURESHI, MRS.

-Leave of absence 271

questions REGARDING-

-Details about worst condition of Jamia Masjid Sadiq Bahawalpur (Question No. 1912*) 453
-Number of mosques under administrative control of Auqaf Department in Bahawalpur and other details (Question No. 2015*) 454

G

GHULAM MURTAZA, CH.

privilege motion REGARDING- 261

-IMPROPER BEHAVIOUR OF EDO (EDUCATION) BAHAWALNAGAR WITH MPA 100

Resolution REGARDING-

-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest

h

HAMMAD NAWAZ KHAN TIPPU, MR.

Reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 74 74

-THE PUNJAB LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) BILL, 2014 (BILL NO.19 OF 2014)

-The Punjab Local Government (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.20 of 2014)

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Anxiety amongst helpless people because of illegal parallel banking 605
-Demise of mother and daughter due to overturn of a rickshaw at Defence Morr 399

PAGE NO.

questions REGARDING-
-Details about establishment of centers for control over Malaria and Dengue in Lahore *(Question No. 1654*)* 62
-Details about Fitness Certificate of public transport *(Question No. 299)* 252
-Details about implementation of Wall Chalking Act *(Question No. 79)* 67
-Details about shrines and attached property under administrative contorl of Auqaf Department in Lahore and Multan division *(Question No. 3458*)* 475
-Number of shrines under administrative control of Auqaf Department in Lahore and other details *(Question No. 3420*)* 474

Resolution REGARDING-
-Demand for imposing ban on displaying the clips of women victim of sexual assault on TV Channels 187

I

IJAZ AHMAD, SHEIKH
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Absence of staff in Allied Hospital and DHQ Hospital Faisalabad 274

questions REGARDING-
-Details about income from properties, mosques and shrines of Auqaf Department in district Faisalabad *(Question No. 3383*)* 470
-Details about shrines, mosques and other property of Auqaf Department in PP-68, Faisalabad *(Question No. 3382*)* 469

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Details about building of Information Department in Sahiwal *(Question No. 4925*)* 152
-Details about employees of Culture Department in district Sahiwal *(Question No. 4935*)* 155
-Details about establishment of Punjab Arts Council *(Question No. 4889*)* 142
-Details about offices of Information Department in Gujrat *(Question No. 3999*)* 113
-Details about worst condition of building of Lahore Museum *(Question No. 1715*)* 147
-Number of art galleries in the povince and other details *(Question No. 2749*)* 133

IRSHAD AHMAD ARAIN, CH.
-Leave of absence 266

PAGE NO.

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.

questions REGARDING-

-Details about government wheat godwons in Tandlianwala Faisalabad *(Question No. 3734*)* 375

-Number of employees of Food Department in Faisalabad and target of wheat purchase *(Question No. 3616*)* 369

K

KANWAL NAUMAN, MRS.

Resolution REGARDING-

-Demand for fixing a quota for recruitment of disabled persons in non-governmental institutions like government departments 181

KHADIJA UMAR, MRS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Deprivation of common man from benefits in result of finishing Cattle Market Fee 401

-Payment to company by Dy. Director Health despite of supply of substandard medicine of anesthesia 606

BILLS *(Discussed upon)***-**

504

-THE PUNJAB REGISTRATION OF GODOWNS BILL, 2014 622

-The Punjab Strategic Coordination Bill, 2014 (Bill No. 22 of 2014) 293

DISCUSSION On-

-Resolution about democracy

KHALID MAHMOOD WARAN, SARDAR

DISCUSSION On-

-Resolution about democracy 414

PAGE NO.

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS ADDITIONAL CHARGE HEALTH)*** 256

point of order (ANSWER) REGARDING- 86

-DISCLOSURE OF SIGN OF CROSS AT SOLE OF SHOES SOLD IN NEW SHEIKH SHOES MARKET SADDAR BAZAR LAHORE CANTT.

Resolution REGARDING-

-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

questions REGARDING-

-Income from Metro Bus Service Lahore and other details *(Question No. 3198*)* 250

-Number of employees in Metro Bus Service Lahore and other details *(Question No. 3197*)* 249

L

LEAVE OF ABSENCE OF-

-Aamir Sultan Cheema, Ch. 265
-Ali Raza Shah, Makhdoom, Syed 263
-Ali Salman, Mr. 269
-Alia Aftab, Dr. 270
-Fozia Ayub Qureshi, Mrs. 271
-Irshad Ahmad Arain, Ch. 266
-Liaqat Ali Khan, Chaudhary 266
-Muhammad Hanif Awan, Malik 267
-Muhammad Ilyas Chinioti, Al Haj 270
-Muhammad Naeem Safdar Ansari, Mr. 268
-Muhammad Rafique, Mian 267
-Muhammad Saqib Khurshid, Mr. 267
-Muhammad Yaqoob Nadeem Sethi, Mr. 269
-Najma Afzal Khan, Dr. 272
-Nasim Lodhi, Mrs. 263
-Ramesh Singh Arora, Mr. 264
-Sadia Nadeem Malik, Mrs. 262
-Salah-ud-Din Khan, Dr. 265

PAGE NO.

-Shakeel Ivan, Mr. 264
-Sumaira Sami, Mrs. 268
-Tahia Noon, Mrs. 271
-Tahir Shabbir, Rana 272
-Zafar Iqbal, Mr. 272
-Zulfiqar Ghori, Mr. 263

LIAQAT ALI KHAN, CHAUDHARY

-Leave of absence 266

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questionS REGARDING-

-Construction and repair of road from Pakpattan to Kameerwala in district Pakpattan *(Question No. 800*)* 37
-Construction of road from Basirpur to Dipalpur in district Okara *(Question No. 122*)* 22
-Construction of road from Basirpur to Muhammad Nagar via Kot Sher Khan Tahir Khurd, district Okara *(Question No. 119*)* 27
-Construction of road from Pindi Bakh to Punanwal district Jhelum *(Question No. 29*)* 25
-Construction of roads in PP-58, Faisalabad *(Question No. 1401*)* 56
-Details about closure of street of 5 Marla Scheme (Bhutto Scheme) Jhelum *(Question No. 314*)* 23
-Details about construction and repair of Jail Road Faisalabad *(Question No. 72)* 66
-Details about construction and repair of roads in district Okara *(Question No. 1482*)* 58
-Details about demolishment of dilapidated buildings in Lahore *(Question No. 1262*)* 53
-Details about dilapidated roads in PP-86, Toba Tek Singh *(Question No. 1103*)* 39
-Details about establishment of centers for control over Malaria and Dengue in Lahore *(Question No. 1654*)* 62
-Details about establishment of illegal colonies at both banks of river Ravi Lahore *(Question No. 1698*)* 63
-Details about filtration Plants installed in PP-166, Sheikhupura *(Question No. 604*)* 49
-Details about fines received from persons who sell at high rates in Lahore *(Question No. 1380*)* 56
-Details about illegal plazas in Lahore *(Question No. 173*)* 28
-Details about illegal sale of dangerous chemicals *(Question No. 122)* 68
-Details about implementation of Wall Chalking Act *(Question No. 79)* 67
-Details about machinery with TMA Sheikhupura *(Question No. 1193*)* 52

PAGE NO.

-Details about operation taken against encroachments in Municipal Town 61
Haveli Lakha, district Okara *(Question No. 1583*)* 57
-Details about pavement of roads in PP-58, Faisalabad *(Question No. 1402*)* 44
-Details about Ramzan Bazars arranged in Lahore *(Question No. 1302*)*
-Details about receipt of Commercialization Fee in Lahore 55
(Question No. 1379)* 54
-Details about removal of encroachments in Lahore *(Question No. 1314*)*
-Details about removing encroachments from Main Bazar Jhelum 51
(Question No. 1090)* 62
-Details about repair of roads in district Layyah *(Question No. 1640*)*
-Establishment of Solid Waste Management in Lahore and other 49
details *(Question No. 846*)*
-Number of dilapidated buildings in Lahore and details about 50
action taken thereupon *(Question No. 850*)* 65
-Number of sanitary workers in Chiniot *(Question No. 34)*
-Number of tube wells installed for water supply in Haveli Lakha 59
City district Okara *(Question No. 1545*)*
-Operation taken against encroachments in Lahore and other details 32
(Question No. 259)*
-Worst condition of road from Glotian to Ghocal Village Sialkot 64
(Question No. 1710)*
-Worst condition of sewerage and water supply in Arif Town, 60
district Rahim Yar Khan *(Question No. 1568*)*

LUBNA FAISAL, MRS.

questionS REGARDING-

-Details about sale of food prepared from meat of dead and sick 326
animals in hotels *(Question No. 2335*)*
-Openly sale of spurious edibles in the province and other details 323
(Question No. 2297)*

LUBNA REHAN, MRS.

questions REGARDING- 54

-Details about removal of encroachments in Lahore *(Question No. 1314*)*
-Details about return of loans by Provincial Cooperative Bank 155
(Question No. 1770)*
-Number of tube wells installed for water supply in Haveli Lakha 59
City district Okara *(Question No. 1545*)*

M

MADIHA RANA, MRS.

questions REGARDING-

PAGE NO.

-Details about branches of Punjab Provincial Cooperative Bank Faisalabad *(Question No. 300)* 166, 378
-Details about tarpaulin wheat godowns in the province *(Question No.194)*
-Number of mosques and shrines in district Faisalabad and other details *(Question No. 2104*)* 456

MAJID ZAHOOR, MR.
DISCUSSION On-
-Resolution about democracy 408

MINISTER FOR AUQAF
-See under Atta Muhammad Khan Maneka, Mian
MINISTER FOR COOPERATIVES
-See under Muhammad Iqbal Channer, Malik
MINISTER FOR ENVIRONMENT PROTECTION ADDITIONAL CHARGE OF HOME
-See under Shuja Khanzada, Col (Retd)
MINISTER FOR FINANCE ADDITIONAL CHARGE OF LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Mujtuba Shuja-ur-Rehman, Mian
MINISTER FOR FOOD
-See under Bilal Yasin, Mr.

Minister for Human Rights & Minorities Affairs Additional Charge of Health
-See under Khalil Tahir Sindhu, Mr.
MOTIONS regarding-
-Grant of leave to move a resolution under Article 128 (2)(a) of the Constitution 607, 609
-Suspension of rules for presentation of a resolution 78, 188, 287, 289
MUHAMMAD AFZAL GILL, MR.

Report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 72
-The Punjab Registration of Godowns Bill, 2014 (Bill No.21 of 2014)
MUHAMMAD AFZAL, RANA
QUESTION regarding-
-Number of mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in PP-128, Sialkot *(Question No. 3367*)* 429
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

point of order REGARDING- 406
-APPREHENSION OF AFFECTING WELFARE AND DEVELOPMENT WORKS OF TMAS DUE TO SHORTAGE OF FUNDS

PAGE NO.

MUHAMMAD AMIR IQBAL SHAH, MR.
QUESTION regarding-
-Details about wheat godowns in district Lodhran *(Question No. 199)* 379
MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about fixing subsidized price of wheat and other commodities *(Question No. 3494*)* 365
-Details about vacant land of Auqaf Department in area of Jatoi, Muzaffargarh *(Question No. 3502*)* 431
MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.
QUESTIONS regarding-
-Number of "Sasta" Bazars in district Rawalpindi and other details *(Question No. 2374*)* 355
-Steps taken for getting government residences vacated from illegal occupants in Lahore *(Question No. 2984*)* 585

MUHAMMAD ARSHAD, RANA *(Parliamentary Secretary for Information & Culture)*

Answers to the questions REGARDING- 142
-Details about establishment of Punjab Arts Council *(Question No. 4889*)* 113
-Details about offices of Information Department in Gujrat *(Question No. 3999*)* 134
-Number of art galleries in the povince and other details *(Question No. 2749*)*

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-*** 14
-On sad demises of Mr. Najeeb Ullah Khan, Mr. Muhammad Khurram Gulfam MPAs, Ms. Rifat Sultana Dar Ex MPA, Mr. Majeed Nazami, father of Mr. Gohar Journalist, martyrs of Wagah border and others 84

Resolution REGARDING-
-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

point of order REGARDING- 406
-Demand for presentation of report about Assembly Question of Food Department

questions REGARDING- 439
-Details about agricultural/commercial land of Auqaf Department in PP-222, district Sahiwal *(Question No. 3542*)* 152
-Details about building of Information Department in Sahiwal 436

PAGE NO.

(Question No. 4925*)
-Details about Darbar Kameer Muhammad Panah (RA) , district Sahiwal 155
(Question No. 3540*) 381
-Details about employees of Culture Department in district Sahiwal 373
(Question No. 4935*) 374
-Details about flour mills in Sahiwal division *(Question No. 246)*
-Details about purchase of wheat *(Question No.3727*)* 215
-Details about quota of wheat *(Question No. 3728*)*
-Procedure for issuance of fitness certificates of public vehicles and other details *(Question No. 2299*)*

MUHAMMAD ASAD ULLAH, CH. *(Parliamentary Secretary for Food)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about cultivation of sugarcane, occurrence of flood and worst condition of roads in Layyah *(Question No. 3073*)* 346
-Details about legislation for awarding rigorous punishment to sellers of meat of dead and sick animals *(Question No. 3000*)* 342
-Details about sale of food prepared from meat of dead and sick animals in hotels *(Question No. 2335*)* 327 331
-Details about sale of unhygienic milk in the province *(Question No. 2355*)* 315
-Details about wheat stored in the province *(Question No. 2134*)*
-Details of action taken against fake cold drinks factories in Lahore *(Question No. 2997*)* 339
-Number of wheat godowns in district Gujrat and other details *(Question No. 2136*)* 319
-Openly sale of spurious edibles in the province and other details *(Question No. 2297*)* 323
-Steps taken by government for fortification of flour produced by flour mills *(Question No. 2028*)* 312

MUHAMMAD ASHRAF, CH.

question REGARDING-
-Details about routes of buses and wagons in Gujrat *(Question No. 2291*)* 212

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

question REGARDING-
-Worst condition of road from Glotian to Ghocal Village Sialkot *(Question No. 1710*)* 64

MUHAMMAD ASIF NAKAI, SARDAR

question REGARDING-
-Details about establishment of illegal colonies at both banks of river Ravi Lahore *(Question No. 1698*)* 63

PAGE NO.

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

questions REGARDING-

-Details about abroad medical treatment of government officers and MPAs *(Question No. 2155*)* 153
-Details about allotment of government residences by order of Chief Minister during 2008-09 *(Question No. 1748*)* 574
-Expenditures of Estate Office Civil Secretariat Lahore during last five years and other details *(Question No. 1749*)* 576

MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)

questions REGARDING-

-Details about procedure for making wheat policy and fixing target *(Question No. 3626*)* 372
-Number of halting points of buses/wagons in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 3024*)* 244

MUHAMMAD FAYYAZ, MAHAR

question REGARDING-

-Establishment of Sub Treasury Office in tehsil Deena of district Jhelum *(Question No. 2345*)* 156

MUHAMMAD HANIF AWAN, MALIK

-Leave of absence 267

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

270

-LEAVE OF ABSENCE

161

questions REGARDING-

-Details about "One Time Grant" issued to district Chiniot *(Question No. 3926*)* 457
-Details about procedure for disposing of the old damaged papers of Quran-e-Pak *(Question No. 2109*)* 65 457
-Number of sanitary workers in Chiniot *(Question No. 34)*
-Procedure for registration of mosques and other details *(Question No. 2108*)* 92

Resolution REGARDING-

-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest

MUHAMMAD IQBAL CHANNER, MALIK *(Minister for Cooperatives)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about approval of map of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 269*)* 128
-Details about branches of Punjab Provincial Cooperative Bank 166 164

PAGE NO.

Faisalabad *(Question No. 300)* 163
-Details about Cooperative College Faisalabad *(Question No. 230)*
-Details about cooperative socities in Rawalpindi *(Question No. 14)* 162
-Details about cooperative socities in tehsil Kharian, Gujrat *(Question No. 4085*)* 122
-Details about election of general body of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 268*)* 157
-Details about embezzlement in PIA Employees Cooperative Housing Society *(Question No. 2475*)* 148
-Details about establishment of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 271*)* 165
-Details about grant of loan against gold by Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 275)* 153
-Details about grant of loans by Cooperative Bank Lahore *(Question No. 1418*)* 146
-Details about property of Punjab Liquidation Board in Lahore *(Question No. 110*)* 156
-Details about return of loans by Provincial Cooperative Bank *(Question No. 1770*)* 150
-Number of Cooperative Banks in Lahore and other details *(Question No. 1417*)* 160
-Number of offices of Cooperative Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 2724*)*

MUHAMMAD JAVED IQBAL AWAN, MALIK

question REGARDING-
-Non-payment to sugarcane farmers by Chashma Sugar Mills Sargodha *(Question No. 3409*)* 364

MUHAMMAD KAZIM ALI PIRZADA, MIAN

question REGARDING-
-Steps taken by government for fortification of flour produced by flour mills *(Question No. 2028*)* 311

MUHAMMAD MASOOD ALAM, SYED, MAKDUM

Report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 73
-The Punjab Strategic Coordination Bill, 2014 (Bill No.22 of 2014)

MUHAMMAD NAEEM SAFDAR ANSARI, MR.
-Leave of absence 268
QUESTION regarding-
-Details about construction of Darbar Hazrat Baba Buleh Shah (R.A) Kasur *(Question No. 2555*)* 462

PAGE NO.

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Transport)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about buses and wagons running in Northern Lahore *(Question No. 1424*)* 206
-Details about issuance of concessional transport cards for old citizens and disabbled persons in district Kasur *(Question No. 466*)* 200
-Details about overcharging by public transporters in Rawalpindi *(Question No. 2584*)* 224
-Details about routes of buses and wagons in Gujrat *(Question No. 2291*)* 212
-Number of bus/wagon stands in district Gujrat and other details *(Question No. 2288*)* 207
-Number of transport halting points in district Gujrat and other details *(Question No. 2338*)* 222
-Number of vehicles routed from Sadar to Pir Wadhai Rawalpindi and other details *(Question No. 2585*)* 225
-Pasting of advertisement papers at pillar of flyover of Metro Bus Lahore and other details *(Question No. 2652*)* 227
-Procedure for issuance of fitness certificates of public vehicles and other details *(Question No. 2299*)* 216
-Provision of funds to Transport Department Faisalabad and other details *(Question No. 2727*)* 230

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN
-Leave of absence 267

MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.
-Leave of absence 267

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction of houses at state land adjecent to Girls Pilot High School and market in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1553*)* 570
-Construction of roads in PP-58, Faisalabad *(Question No. 1401*)* 57
-Corruption in payment of grants from Benevolent Fund *(Question No. 4074*)* 592
-Details about allotment of government residences by order of Chief Minister during 2008-09 *(Question No. 1748*)* 575
-Details about allotment of government residences in Poonch House Colony Lahore *(Question No. 4187*)* 595
-Details about allotment of government residences "Informer Scheme" and in relaxation of rules in Lahore during Care Taker Government *(Question No. 302*)* 568
-Details about construction and repair of Jail Road Faisalabad 66

PAGE NO.

(Question No. 72)

-Details about construction and repair of roads in district Okara (Question No. 1482*) 59

-Details about building of Information Department in Sahiwal (Question No. 4925*) 152

-Details about demolishment of dilapidated buildings in Lahore (Question No. 1262*) 54

-Details about employees of Culture Department in district Sahiwal (Question No. 4935*) 155

-Details about establishment of centers for control over Malaria and Dengue in Lahore (Question No. 1654*) 63

-Details about establishment of illegal colonies at both banks of river Ravi Lahore (Question No. 1698*) 64

-Details about filtration Plants installed in PP-166, Sheikhupura (Question No. 604*) 49

-Details about fines received from persons who sell at high rates in Lahore (Question No. 1380*) 56

253

-Details about Fitness Certificate of public transport (Question No. 299) 68

-Details about illegal sale of dangerous chemicals (Question No. 122) 67

-Details about implementation of Wall Chalking Act (Question No. 79)

-Details about increasing the number of buses of the route from General Hospital to Daroghawala Lahore (Question No. 1219*) 240

-Details about increasing the quota of special persons in government service (Question No. 2341*) 578

-Details about launching bus service from Sanda Kalan to Railway Station and R.A Bazar Lahore (Question No. 537*) 235

-Details about launching more buses at the route from Railway Station Lahore to Jallo Morr (Question No. 1627*) 242

52

-Details about machinery with TMA Sheikhupura (Question No. 1193*)

-Details about making the new allotees to get possession of government residences in Lahore (Question No. 1687*) 572

-Details about Metro Bus Project Lahore and other details (Question No. 463*) 233

-Details about offices of Transport Department in Gujranwala (Question No. 3166*) 247

-Details about operation taken against encroachments in Municipal Town Haveli Lakha, district Okara (Question No. 1583*) 61

-Details about operation taken against smoke releasing vehicles in Rawalpindi (Question No. 1036*) 237

58

-Details about pavement of roads in PP-58, Faisalabad (Question No. 1402*)

-Details about privatization of Ministers Block Civil Secretariat Lahore (Question No. 3605*) 591

-Details about provision of public transport in Northern Lahore (Question No. 1423*) 241

	PAGE NO.
-Details about provision of transport to ladies in district Kasur *(Question No. 1041*)*	239
-Details about Punjab Civil Officers Mess Lahore *(Question No. 3601*)*	589
-Details about receipt of Commercialization Fee in Lahore *(Question No. 1379*)*	55
-Details about registered vehicles in the province *(Question No. 3709*)*	251
-Details about removal of encroachments in Lahore *(Question No. 1314*)*	54
-Details about removing encroachments from Main Bazar Jhelum *(Question No. 1090*)*	51
-Details about repair of roads in district Layyah *(Question No. 1640*)*	62
-Details about responsibles for taking action against illegal occupants of government residences in Lahore *(Question No. 1554*)*	571
-Details about rickshaws running without silencer in Lahore *(Question No. 533*)*	234
-Details about scholarship grants paid to employees out of Benevolent Fund in district Toba Tek Singh *(Question No. 4135*)*	593
-Details about steps taken for getting the government residences vacated from illegal occupants during 2012-13 *(Question No. 3333*)*	588
-Details about vacant posts in Transport Department *(Question No. 775*)*	236
-Details about worst condition of building of Lahore Museum *(Question No. 1715*)*	147
-Establishment of Solid Waste Management in Lahore and other details *(Question No. 846*)*	50
-Expenditures of Estate Office Civil Secretariat Lahore during last five years and other details *(Question No. 1749*)*	576
-Income from Metro Bus Service Lahore and other details *(Question No. 3198*)*	250
-Issuance of Route Permits and detail of income therefrom in district Rawalpindi *(Question No. 1035*)*	237
-Matter about shifting the luggage of ex-allotees from government residences in Lahore *(Question No. 1688*)*	574
-Number of Advisers to Chief Minister and Governor and other details *(Question No. 2441*)*	579
-Number of dilapidated buildings in Lahore and details about action taken thereupon *(Question No. 850*)*	51
-Number of employees in Metro Bus Service Lahore and other details *(Question No. 3197*)*	249
-Number of employees in PPSC and other details *(Question No. 2888*)*	584
-Number of government buses and other details *(Question No. 2966*)*	244
-Number of government officers and officials arrested by Anti-corruption Department district Lahore and other details *(Question No. 2057*)*	578
-Number of government residences in GOR-I Lahore and other details *(Question No. 2469*)*	581
-Number of halting points of buses/wagons in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 3024*)*	245
-Number of offices of PPSC and other details *(Question No. 3136*)*	586

PAGE NO.

-Number of offices of Anti-corruption department in the province and other details *(Question No. 2806*)* 582
-Number of quarters in 'A' & 'B' blocks of Poonch House staff colony Lahore and other details *(Question No. 757*)* 569
-Number of quarters in Chauburji and Wahdat Colony Lahore and other details *(Question No. 2824*)* 583
-Number of sanctioned halting points of buses/wagons in district Nankana Sahib and other details *(Question No. 3063*)* 246
-Number of sanitary workers in Chiniot *(Question No. 34)* 66
-Number of tube wells installed for water supply in Haveli Lakha City district Okara *(Question No. 1545*)* 59
-Powers of LTC regarding challan of open rickshaw and other details *(Question No. 287)* 252
-Provision of funds to Lahore Transport Company and other details *(Question No. 2731*)* 243
-Steps taken for control over air pollution caused by smoke producing vehicles in Kasur *(Question No. 1040*)* 238
-Steps taken for getting government residences vacated from illegal occupants in Lahore *(Question No. 2984*)* 585
-Worst condition of road from Glotian to Ghocal Village Sialkot *(Question No. 1710*)* 65
-Worst condition of sewerage and water supply in Arif Town, district Rahim Yar Khan *(Question No. 1568*)* 60

MUHAMMAD WAHEED, MALIK, HAJI
DISCUSSION On-
-Resolution about democracy 292

MUHAMMAD WARIS KALLU, MALIK

Resolution REGARDING- 97
-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest

MUHAMMAD YAQOOB NADEEM SETHI, MR.
-Leave of absence 269

question REGARDING-
-Number of offices of Anti-corruption department in the province and other details *(Question No. 2806*)* 581

MUJTUBA SHUJA-UR-REHMAN, MIAN *(Minister for Finance Additional Charge of Law & Parliamentary Affairs)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Details about abroad medical treatment of government officers and MPAs *(Question No. 2155*)* 154
-Details about doubling the pension of 75 years old retired government servants *(Question No. 1570*)* 151
-Details about "One Time Grant" issued to district Chiniot

PAGE NO.

(Question No. 3926)* 162
-Details about people living below the line of poverty in the province *(Question No. 2443*)* 158
-Details about service structure and services rules of college Librarians *(Question No. 1179*)* 147
-Establishment of Sub Treasury Office in tehsil Deena of district Jhelum *(Question No. 2345*)* 156
-Number of employees in office of EDO (Finance) Sheikhupura and other details *(Question No. 1201*)* 149

BILLS *(Discussed upon)*- 489
-The Punjab Arms (Amendment) Bill, 2014 627
-The Punjab Free and Compulsory Education Bill, 2014 286
-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill, 2014
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.19 of 2014) 519,523
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.20 of 2014) 508, 516 610, 613
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Bill, 2014
-The Punjab Overseas Pakistanis Commission Bill, 2014 (Bill No.23 of 2014) 489, 493 498,505
-The Punjab Registration of Godowns Bill, 2014 618, 622
-The Punjab Strategic Coordination Bill, 2014 (Bill No. 22 of 2014)
MOTIONS regarding-
-Grant of leave to move a resolution under Article 128 (2)(a) of the Constitution 607, 609 78, 188, 287, 289
-Suspension of rules for presentation of a resolution
ORDINANCES *(Laid in the House as a Bill)*- 76
-The NUR International University Lahore Ordinance, 2014 76
-The Punjab Curriculum and Text Book Board Ordinance, 2014 76
-The Punjab Explosives (Amendment) Ordinance, 2014 77
-The Punjab Higher Education Commission Ordinance, 2014 77
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance, 2014

point of order (ANSWER) REGARDING- 258
-Demand for introducing Amendments Bill of Rules of Procedure of Punjab Assembly
403
404
Reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 403
404
-DEVELOPMENT AUTHORITIES GUJRANWALA, RAWALPINDI AND MULTAN FOR THE YEAR 2012-13 405

PAGE NO.

79

-PARKS AND HORTICULTURE AUTHORITY LAHORE FOR THE YEAR 2012-13 290

181

-PERFORMANCE OF PUNJAB BAIT-UL-MAAL FOR THE YEAR 2011-12 AND 2013

189

-PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION FOR THE YEAR 2012-13 183

-TECHNICAL EDUCATION AND VOCATIONAL TRAINING AUTHORITY (TEVTA) FOR

THE YEAR 2011-12 610

Resolutions REGARDING- 288

-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest
-Congratulations to Malala Yousaf Zai on getting Nobel Prize 2014
-Demand for fixing a quota for recruitment of disabled persons in non-governmental institutions like government departments
-Demand for issuance of Diplomatic Passport to Speakers and Deputy Speakers of Provincial Assemblies and Blue Passport to MPAs and Senior Officer of Provincial Assemblies
-Demand for taking effective measures for saving young Generation from intoxicants

-Demand from Federal Government and Parliament for legislation to implement the Principles of Policy as mentioned in Article 37(f) of the Constitution *(Passed by the House)*
-Strong condemnation of Indian aggression at Pakistani control line and working boundary

MURAD RAAS, DR.

questions REGARDING-

-Details about allotment of government residences "Informer Scheme" and in relaxation of rules in Lahore during Care Taker Government *(Question No. 302*)* 567
-Details about demolishment of dilapidated buildings in Lahore *(Question No. 1262*)* 53
-Details about increasing the number of buses of the route from General Hospital to Daroghawala Lahore *(Question No. 1219*)* 239
-Details about Metro Bus Project Lahore and other details *(Question No. 463*)* 232
-Number of quarters in 'A' & 'B' blocks of Poonch House staff 568

PAGE NO.

colony Lahore and other details *(Question No. 757*)*

N

Naat-e-Rasool-e-MaqbooL (saw) Presented in the House in sessions held on-

-20th October, 2014 12
-21st October, 2014 109
-22nd October, 2014 195
-23rd October, 2014 310
-24th October, 2014 421
-27th October, 2014 535

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

questions REGARDING-

-Agricultural land of Auqaf Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 2936*)*
-Details about Punjab Civil Officers Mess Lahore *(Question No. 3601*)*
-Details about wheat godwons in Sahiwal *(Question No. 3618*)*
-Number of employees of Auqaf Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 2935*)*
-Number of offices of Cooperative Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 2724*)*

467

589

370

466

160

NABIRA INDLEEB, MRS.

DISCUSSION On-

-Resolution about democracy

304

NAJMA AFZAL KHAN, DR.

272

-LEAVE OF ABSENCE

DISCUSSION On- 302

PAGE NO.

-RESOLUTION ABOUT DEMOCRACY 151

question REGARDING-

-Details about doubling the pension of 75 years old retired government servants *(Question No. 1570*)*

NAJMA BEGUM, MRS.

DISCUSSION On-

-Resolution about democracy 299

NASEER AHMAD, MIAN.

questions REGARDING-

-Details about land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 13*)*

-Details about property of Punjab Liquidation Board in Lahore *(Question No. 110*)* **422**

146

NASIM LODHI, MRS.

-Leave of absence

263

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING-

-Details about fines received from persons who sell at high rates in Lahore *(Question No. 1380*)* 56

-Details about increasing the quota of special persons in government service *(Question No. 2341*)* 578

-Details about launching more buses at the route from Railway Station Lahore to Jallo Morr *(Question No. 1627*)* 242

-Details about receipt of Commercialization Fee in Lahore *(Question No. 1379*)* 55

-Details about recruitments in Food Department Lahore *(Question No. 1673*)* 354

-Details about shrines in PP-144, Lahore *(Question No. 1977*)* 453

-Details about worst condition of building of Lahore Museum *(Question No. 1715*)* 147

-Number of employees in PPSC and other details *(Question No. 2888*)* 584

-Number of mosques under administrative control of Auqaf Department in district Lahore and other details *(Question No. 1806*)* 450

-Number of wheat godowns in district Lahore and other details 353

PAGE

NO.

(Question No. 1672)*

PAGE NO.

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)***

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Absence of staff in Allied Hospital and DHQ Hospital Faisalabad
-Anxiety amongst people due to shifting the zonal office of Excise Department from G.T Road Baghbanpura to Empress Road Lahore
-Anxiety amongst the government servants of district Mianwali due **275**
to keeping the application for Dowry Fund pending by Benevolent Fund Department
-Apprehension of breaking out epidemics due to spreading dirty 280
water by defective management of TMA Layyah
-Apprehension of shortage of flour due to hoarding in Sargodha City

-Breaking out cough in the locality due to stone crushing factories
in Galotian Morr Gujranwala Sialkot Road **170**
-Delay in constitution of Local Zakat Committees in the Punjab due to carelessness of government
-Demise of mother and daughter due to overturn of a rickshaw at Defence Morr **483**
-Deprivation of common man from benefits in result of finishing
Cattle Market Fee **169**
-Disclosure of bribery and corruption in Patwar Offices of Gujrat
-Disclosure of embezzlement in contracts of LED lights in Lahore
-Failure of District Governments of the Punjab in completing the schemes of rehabilitation of graveyards
-Failure of Environment Protection Department in taking action
against factories and vehicles producing pollution **602**
-Increase in pollution due to burning tyres and powder-coal in factories of Karol Ghati Band Road Lahore
-Increase in pollution in Lahore
-Nonfunctional condition of Itwar Bazars established in Lahore
due to carelessness of District Administration **175**
-Openly sale of spurious commodities in "Itwar Bazar" of Wahdat Road Lahore
-Problems in getting the victims of flood to safe place due to breaking
embankment of Moza Aliani of Thal Layyah **400**

402
485
171

PAGE NO.

477

176

177

282

75

174

481

NIGHAT SHEIKH, MS.

questionS REGARDING-

-Details about property of Hazrat Mian Meer (R.A) located in New Anarkali Lahore *(Question No. 2519*)*

-Details about theft of Nalain-e-Pak from Badshahi Mosque Lahore *(Question No. 2625*)*

-Names of Chairman and President of Punjab Bank and other details *(Question No. 1499*)* **461**

-Number of art galleries in the povince and other details *(Question No. 2749*)*

-Number of government officers and officials arrested by Anti-corruption Department district Lahore and other details *(Question No. 2057*)* **463**

Resolution REGARDING-

-Demand for awarding the status of Directorate to Child Protection Bureau **138**

133

PAGE NO.

577

185

NOTIFICATION of-
-Summoning of 10th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 20th October, 2014
-Prorogation of 10th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 20th October, 2014

1

635

O

OATH OF OFFICE by-
-Tariq Mehmood Bajwa, Mr. (PP-170)

13

OFFICERS-
-Of the House

9

ORDINANCES *(Laid in the House as a Bill)-*
-The NUR International University Lahore Ordinance, 2014
-The Punjab Curriculum and Text Book Board Ordinance, 2014
-The Punjab Explosives (Amendment) Ordinance, 2014 **76**
-The Punjab Higher Education Commission Ordinance, 2014 76
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance, 2014 76

77

77

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 10th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 20th October, 2014 13

Parliamentary Secretaries- 7

-OF THE PUNJAB

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR INFORMATION & CULTURE

-SEE UNDER MUHAMMAD ARSHAD, RANA

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FINANCE

-See under Babar Hussain, Rana

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FOOD

-See under Muhammad Asad Ullah, Ch.

Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs

-See under Nazar Hussain, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT

-See under Ramzan Siddique Bhatti, mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR S & GAD

-See under Ali Asghar Manda, Ch.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR TRANSPORT

-See under Muhammad Nawaz Chohan, Mr.

PAGE NO.

points of order REGARDING-

-APPREHENSION OF AFFECTING WELFARE AND DEVELOPMENT WORKS OF TMAS DUE TO SHORTAGE OF FUNDS 406

-CONSIDERATION UPON RESIGNATIONS OF MPAS OF PTI AND CALL UP CHIEF MINISTER IN THE HOUSE 110

-Demand for fulfillment of promises made by government prior to elections and refrain from adopting improper behaviour with Opposition 167

-Demand for implementation of resolution regarding Samundari Drain Faisalabad 259

-Demand for introducing Amendments Bill of Rules of Procedure of Punjab Assembly 257

-Demand for presentation of report about Assembly Question of Food Department 406

-Demand for ruling of the chair on starting the Assembly Session late and without presence of the Leader of Opposition 196

-Disclosure of sign of cross at sole of shoes sold in New Sheikh Shoes Market Saddar Bazar Lahore Cantt. 255

privilege motion REGARDING-

-IMPROPER BEHAVIOUR OF EDO (EDUCATION) BAHAWALNAGAR WITH MPA 261

Prorogation-

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 10TH SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 20TH OCTOBER, 2014 635

Q

QAISAR ABBAS KHAN MAGASSI, SARDAR

question REGARDING-

-Details about repair of roads in district Layyah *(Question No. 1640*)* 62

QAMAR-UL-ISLAM RAJA, ENGINEER

PAGE NO.

Report *(LAID IN THE HOUSE)* REGARDING-

-THE PUNJAB FREE AND COMPULSORY EDUCATION BILL 2014 (BILL NO. 16 OF 2014) 73

Resolution REGARDING-

-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest 94

questions REGARDING-

AUQAF DEPARTMENT-

-Agricultural land of Auqaf Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 2936*)* 467

-Commercial and agricultural land of Auqaf Department in Faisalabad and other details *(Question No. 3122*)* 468

-Details about agricultural/commercial land of Auqaf Department in PP-222, district Sahiwal *(Question No. 3542*)* 439

-Details about construction of Darbar Hazrat Baba Buleh Shah (R.A) Kasur *(Question No. 2555*)* 462

-Details about Darbar Kameer Muhammad Panah (RA) , district Sahiwal *(Question No. 3540*)* 436

-Details about illegal occupants of Auqaf Land in Lahore *(Question No. 843*)* 448

-Details about income from properties, mosques and shrines of Auqaf Department in district Faisalabad *(Question No. 3383*)* 470

-Details about land of Auqaf Department in district Mianwali *(Question No. 3392*)* 473

-Details about land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 13*)* 422

-Details about land of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)* 444

-Details about mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3567*)* 441

-Details about procedure for disposing of the old damaged papers of Quran-e-Pak *(Question No. 2109*)* 457

-Details about property of Hazrat Mian Meer (R.A) located in New Anarkali Lahore *(Question No. 2519*)* 461

-Details about shrines and attached property under administrative contorl of Auqaf Department in Lahore and Multan division *(Question No. 3458*)* 475

-Details about shrines in PP-144, Lahore *(Question No. 1977*)* 453

-Details about shrines, mosques and other property of Auqaf Department in PP-68, Faisalabad *(Question No. 3382*)* 469

-Details about theft of Nalain-e-Pak from Badshahi Mosque Lahore 463

PAGE NO.

(*Question No. 2625**)
-Details about vacant land of Auqaf Department in area of Jatoi, Muzaffargarh (*Question No. 3502**) 431
-Details about worst condition of Jamia Masjid Sadiq Bahawalpur (*Question No. 1912**) 453
-Land of Muslim Auqaf in district Faisalabad and other details (*Question No. 2081**) 426
-Land of Muslim Auqaf in district Lahore and other details (*Question No. 2080**) 425
-Land of Muslim Auqaf in PP-160, Lahore and other details (*Question No. 844**) 448
-Number of cash boxes placed in Datta Darbar Lahore and other details (*Question No. 2926**) 465
-Number of circles/zones of Auqaf Department in Lahore and other details (*Question No. 1875**) 451
-Number of employees of Auqaf Department in district Sahiwal and other details (*Question No. 2935**) 466
-Number of mosques and shrines in district Faisalabad and other details (*Question No. 2104**) 456
-Number of mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in PP-128, Sialkot (*Question No. 3367**) 429
-Number of mosques under administrative control of Auqaf Department in Bahawalpur and other details (*Question No. 2015**) 454
-Number of mosques under administrative control of Auqaf Department in district Lahore and other details (*Question No. 1806**) 450
-Number of shrines and mosques in district Narowal and other details (*Question No. 2241**) 459
-Number of shrines under administrative control of Auqaf Department in district Mianwali and other details (*Question No. 3389**) 472
-Number of shrines under administrative control of Auqaf Department 474
in Lahore and other details (*Question No. 3420**) 457
-Procedure for registration of mosques and other details (*Question No. 2108**)
-Reasons for not adopting Khanqah Shah Suleman Peer Pathan Tonsa Sharif by Auqaf Department and other details (*Question No. 2428**) 460

COOPERATIVES DEPARTMENT-

-Details about approval of map of LDA Employees Housing Scheme Lahore (*Question No. 269**) 128
-Details about branches of Punjab Provincial Cooperative Bank 166
Faisalabad (*Question No. 300)* 164
-Details about Cooperative College Faisalabad (*Question No. 230)* 163
-Details about cooperative socities in Rawalpindi (*Question No. 14)*
-Details about cooperative socities in tehsil Kharian, Gujrat (*Question No. 4085**) 162
-Details about election of general body of LDA Employees Housing Scheme Lahore (*Question No. 268**) 122

PAGE NO.

-Details about embezzlement in PIA Employees Cooperative Housing Society *(Question No. 2475*)* 157

-Details about establishment of LDA Employees Housing Scheme Lahore *(Question No. 271*)* 148

-Details about grant of loan against gold by Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 275)* 165

-Details about grant of loans by Cooperative Bank Lahore *(Question No. 1418*)* 153

-Details about property of Punjab Liquidation Board in Lahore *(Question No. 110*)* 146

-Details about return of loans by Provincial Cooperative Bank *(Question No. 1770*)* 155

-Number of Cooperative Banks in Lahore and other details *(Question No. 1417*)* 150

-Number of offices of Cooperative Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 2724*)* 160

FINANCE DEPARTMENT-

-Details about doubling the pension of 75 years old retired government servants *(Question No. 1570*)* 151

-Details about abroad medical treatment of government officers and MPAs *(Question No. 2155*)* 153

-Details about "One Time Grant" issued to district Chiniot *(Question No. 3926*)* 161

-Details about people living below the line of poverty in the province *(Question No. 2443*)* 158

-Details about service structure and services rules of college Librarians *(Question No. 1179*)* 147

-Establishment of Sub Treasury Office in tehsil Deena of district Jhelum *(Question No. 2345*)* 156

-Names of Chairman and President of Punjab Bank and other details *(Question No. 1499*)* 138

-Number of employees in office of EDO (Finance) Sheikhupura and other details *(Question No. 1201*)* 148

FOOD DEPARTMENT-

-Action taken against flour mills selling substandard flour at higher rates in the province *(Question No. 2963*)* 355

-Details about construction of more godowns for storage of wheat in the Punjab *(Question No. 826*)* 350

-Details about cultivation of sugarcane, occurrence of flood and worst condition of roads in Layyah *(Question No. 3073*)* 345

-Details about fixing subsidized price of wheat and other commodities 365
(Question No. 3494)* 381

-Details about flour mills in Sahiwal division *(Question No. 246)* 363

-Details about flour mills of district Mianwali *(Question No. 3393*)*

PAGE NO.

-Details about government wheat godwons in Tandlianwala Faisalabad 375
(Question No. 3734)*
-Details about legislation for awarding rigorous punishment to 342
sellers of meat of dead and sick animals *(Question No. 3000*)*
-Details about policy for construction of godowns for preservation 366
of food *(Question No. 3565*)*
-Details about procedure for making wheat policy and fixing 372
target *(Question No. 3626*)* 373
-Details about purchase of wheat *(Question No.3727*)*
-Details about purchase of wheat and number of godowns 376
(Question No.3744)* 374
-Details about quota of wheat *(Question No. 3728*)*
-Details about recruitments in Food Department Lahore 354
(Question No. 1673)*
-Details about sale of food prepared from meat of dead and sick 326
animals in hotels *(Question No. 2335*)* 377
-Details about sale of meat of sick animals in Lahore *(Question No.81)* 331
-Details about sale of unhygienic milk in the province *(Question No. 2355*)*
-Details about Sheikhu Sugar Mill district Muzaffargarh 358
(Question No. 3133)* 378
-Details about tarpaulin wheat godowns in the province *(Question No.194)* 379
-Details about wheat godowns in district Lodhran *(Question No. 199)* 359
-Details about wheat godwons in Faisalabad *(Question No. 3151*)* 370
-Details about wheat godwons in Sahiwal *(Question No. 3618*)* 367
-Details about wheat godowns in Toba Tek Singh *(Question No. 3566*)* 315
-Details about wheat stored in the province *(Question No. 2134*)*
-Details of action taken against fake cold drinks factories in 339
Lahore *(Question No. 2997*)*
-Non-payment to sugarcane farmers by Chashma Sugar Mills 364
Sargodha *(Question No. 3409*)*
-Number of employees of Food Department in Faisalabad and 369
target of wheat purchase *(Question No. 3616*)*

-Number of flour mills in Faisalabad and other details *(Question* 360
No. 3152)* 361
-Number of flour mills in Lahore and other details *(Question No. 3163*)*
-Number of "Sasta" Bazars in district Rawalpindi and other details 355
(Question No. 2374)*
-Number of wheat godowns in district Gujrat and other details 318
(Question No. 2136)*
-Number of wheat godowns in district Lahore and other details 353
(Question No. 1672)*
-Number of wheat godowns in Mianwali and other details 362
(Question No. 3388)*
-Openly sale of spurious edibles in the province and other details 323

PAGE NO.

(Question No. 2297)*
-Payment to sugar mills against purchase of sugar for Ramzan Bazar and other details *(Question No. 1304*)* 352
-Steps taken by government for fortification of flour produced by flour mills *(Question No. 2028*)* 311
-Target for purchase of wheat in 2013 and other details *(Question No. 1220*)* 351

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-
-Details about building of Information Department in Sahiwal *(Question No. 4925*)* 152
-Details about employees of Culture Department in district Sahiwal *(Question No. 4935*)* 155
-Details about establishment of Punjab Arts Council *(Question No. 4889*)* 142
-Details about offices of Information Department in Gujrat *(Question No. 3999*)* 113
-Details about worst condition of building of Lahore Museum *(Question No. 1715*)* 147
-Number of art galleries in the povince and other details *(Question No. 2749*)* 133

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-
-Construction and repair of road from Pakpattan to Kameerwala in district Pakpattan *(Question No. 800*)* 37
-Construction of road from Basirpur to Dipalpur in district Okara *(Question No. 122*)* 22
-Construction of road from Basirpur to Muhammad Nagar via Kot Sher Khan Tahir Khurd, district Okara *(Question No. 119*)* 27
-Construction of road from Pindi Bakh to Punanwal district Jhelum *(Question No. 29*)* 25
-Construction of roads in PP-58, Faisalabad *(Question No. 1401*)* 56
-Details about closure of street of 5 Marla Scheme (Bhutto Scheme) Jhelum *(Question No. 314*)* 23
-Details about construction and repair of Jail Road Faisalabad *(Question No. 72)* 66
-Details about construction and repair of roads in district Okara *(Question No. 1482*)* 58
-Details about demolishment of dilapidated buildings in Lahore *(Question No. 1262*)* 53
-Details about dilapidated roads in PP-86, Toba Tek Singh *(Question No. 1103*)* 39
-Details about establishment of centers for control over Malaria and Dengue in Lahore *(Question No. 1654*)* 62
-Details about establishment of illegal colonies at both banks of river Ravi Lahore *(Question No. 1698*)* 63
-Details about filtration Plants installed in PP-166, Sheikhupura 49

PAGE NO.

(Question No. 604*)
-Details about fines received from persons who sell at high rates in Lahore 56
(Question No. 1380*) 28
-Details about illegal plazas in Lahore (Question No. 173*) 68
-Details about illegal sale of dangerous chemicals (Question No. 122) 67
-Details about implementation of Wall Chalking Act (Question No. 79) 52
-Details about machinery with TMA Sheikhupura (Question No. 1193*)
-Details about operation taken against encroachments in Municipal Town 61
Haveli Lakha, district Okara (Question No. 1583*) 57
-Details about pavement of roads in PP-58, Faisalabad (Question No. 1402*) 44
-Details about Ramzan Bazars arranged in Lahore (Question No. 1302*)
-Details about receipt of Commercialization Fee in Lahore 55
(Question No. 1379*) 54
-Details about removal of encroachments in Lahore (Question No. 1314*)
-Details about removing encroachments from Main Bazar Jhelum 51
(Question No. 1090*) 62
-Details about repair of roads in district Layyah (Question No. 1640*)
-Establishment of Solid Waste Management in Lahore and other 49
details (Question No. 846*)
-Number of dilapidated buildings in Lahore and details about 50
action taken thereupon (Question No. 850*) 65
-Number of sanitary workers in Chiniot (Question No. 34)
-Number of tube wells installed for water supply in Haveli Lakha 59
City district Okara (Question No. 1545*)
-Operation taken against encroachments in Lahore and other details 32
(Question No. 259*)
-Worst condition of road from Glotian to Ghocal Village Sialkot 64
(Question No. 1710*)
-Worst condition of sewerage and water supply in Arif Town, 60
district Rahim Yar Khan (Question No. 1568*)

S & GAD DEPARTMENT-
-Construction of houses at state land adjecent to Girls Pilot High 570
School and market in Wahdat Colony Lahore (Question No. 1553*)
-Corruption in payment of grants from Benevolent Fund 591
(Question No. 4074*)
-Details about allotment of government residences in Poonch House 595
Colony Lahore (Question No. 4187*)
-Details about allotment of government residences in violation of 563
rules (Question No. 3332*)
-Details about allotment of government residences by order of 574
Chief Minister during 2008-09 (Question No. 1748*)
-Details about allotment of government residences “Informer Scheme”
and in relaxation of rules in Lahore during Care Taker Government 567
(Question No. 302*)
-Details about allotment of plot/house by PGSHF to Government 545

PAGE

NO.

Servants *(Question No. 1142*)*
-Details about increasing the quota of special persons in government 578
service *(Question No. 2341*)*
-Details about making the new allotees to get possession 571
of government residences in Lahore *(Question No. 1687*)*
-Details about officers occupants of government residents in 549
GOR-I,II,III *(Question No. 2701*)*
-Details about performance of Magistrate posted in Estate Office 536
Civil Secretariat Lahore *(Question No. 298*)*
-Details about privatization of Ministers Block Civil Secretariat Lahore 590
(Question No. 3605)* 589
-Details about Punjab Civil Officers Mess Lahore *(Question No. 3601*)*
-Details about responsibles for taking action against illegal occupants 571
of government residences in Lahore *(Question No. 1554*)*
-Details about scholarship grants paid to employees out of 593
Benevolent Fund in district Toba Tek Singh *(Question No. 4135*)*
-Details about steps taken for getting the government residences 587
vacated from illegal occupants during 2012-13 *(Question No. 3333*)*
-Expenditures of Estate Office Civil Secretariat Lahore during 576
last five years and other details *(Question No. 1749*)*
559

-ILLEGAL POSSESSION OVER STATE LAND IN WAHDAT COLONY WITH THE HELP OF ESTATE OFFICER *(QUESTION NO. 1233*)* 573

579
-Matter about shifting the luggage of ex-allotees from government
residences in Lahore *(Question No. 1688*)*
554
-Number of Advisers to Chief Minister and Governor and other
584
details *(Question No. 2441*)*
-Number of employees posted in Estate Office Civil Secretariat Lahore
577
and other details about irregularities therein *(Question No. 1458*)*
-Number of employees in PPSC and other details *(Question No. 2888*)*
580
-Number of government officers and officials arrested by Anti-corruption
586
Department district Lahore and other details *(Question No. 2057*)*
-Number of government residences in GOR-I Lahore and other
581
details *(Question No. 2469*)*
-Number of offices of PPSC and other details *(Question No. 3136*)*
568
-Number of offices of Anti-corruption department in the province
and other details *(Question No. 2806*)*
583
-Number of quarters in 'A' & 'B' blocks of Poonch House staff
colony Lahore and other details *(Question No. 757*)*
540
-Number of quarters in Chauburji and Wahdat Colony Lahore
and other details *(Question No. 2824*)*
585
-Period of posting of the Magistrate posted in Estate Office Civil
Secretariat Lahore and other details *(Question No. 299*)*

PAGE NO.

-Steps taken for getting government residences vacated from illegal occupants in Lahore *(Question No. 2984*)* 205 252

TRANSPORT DEPARTMENT-

-Details about buses and wagons running in Northern Lahore *(Question No. 1424*)* 239

-Details about Fitness Certificate of public transport *(Question No. 299)* 200

-Details about increasing the number of buses of the route from General Hospital to Daroghawala Lahore *(Question No. 1219*)* 234

-Details about issuance of concessional transport cards for old citizens and disabbled persons in district Kasur *(Question No. 466*)* 242

-Details about launching bus service from Sanda Kalan to Railway Station and R.A Bazar Lahore *(Question No. 537*)* 232

-Details about launching more buses at the route from Railway Station Lahore to Jallo Morr *(Question No. 1627*)* 247

-Details about Metro Bus Project Lahore and other details *(Question No. 463*)* 237

-Details about offices of Transport Department in Gujranwala *(Question No. 3166*)* 224

-Details about operation taken against smoke releasing vehicles in Rawalpindi *(Question No. 1036*)* 240

-Details about overcharging by public transporters in Rawalpindi *(Question No. 2584*)* 239

-Details about provision of public transport in Northern Lahore *(Question No. 1423*)* 250

-Details about provision of transport to ladies in district Kasur *(Question No. 1041*)* 233 212

-Details about registered vehicles in the province *(Question No. 3709*)* 235

-Details about rickshaws running without silencer in Lahore *(Question No. 533*)* 250

-Details about routes of buses and wagons in Gujrat *(Question No. 2291*)*

-Details about vacant posts in Transport Department *(Question No. 775*)* 236

-Income from Metro Bus Service Lahore and other details *(Question No. 3198*)* 207

-Issuance of Route Permits and detail of income therefrom in district Rawalpindi *(Question No. 1035*)* 249

-Number of bus/wagon stands in district Gujrat and other details *(Question No. 2288*)* 244

-Number of employees in Metro Bus Service Lahore and other details *(Question No. 3197*)* 244

-Number of government buses and other details *(Question No. 2966*)* 246

-Number of halting points of buses/wagons in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 3024*)* 221

-Number of sanctioned halting points of buses/wagons in district Nankana Sahib and other details *(Question No. 3063*)* 225

-Number of transport halting points in district Gujrat and other details

PAGE NO.

(Question No. 2338)* 226
-Number of vehicles routed from Sadar to Pir Wadhai Rawalpindi and other details *(Question No. 2585*)* 252
-Pasting of advertisement papers at pillar of flyover of Metro Bus Lahore and other details *(Question No. 2652*)* 215
-Powers of LTC regarding challan of open rickshaw and other details *(Question No. 287)* 243
-Procedure for issuance of fitness certificates of public vehicles and other details *(Question No. 2299*)* 229
-Provision of funds to Lahore Transport Company and other details *(Question No. 2731*)* 238
-Provision of funds to Transport Department Faisalabad and other details *(Question No. 2727*)*
-Steps taken for control over air pollution caused by smoke producing vehicles in Kasur *(Question No. 1040*)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSION HELD ON-

-24th October, 2014 525

R

RAHEELA ANWAR, MRS.

questions REGARDING-

-Construction of houses at state land adjecent to Girls Pilot High School and market in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1553*)* 570
-Details about construction of more godowns for storage of wheat in the Punjab *(Question No. 826*)* 350
-Details about removing encroachments from Main Bazar Jhelum *(Question No. 1090*)* 51
-Details about responsibles for taking action against illegal occupants of government residences in Lahore *(Question No. 1554*)* 571
-Details about vacant posts in Transport Department *(Question No. 775*)* 235
-Target for purchase of wheat in 2013 and other details *(Question No. 1220*)* 351

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.

questions REGARDING-

-Details about buses and wagons running in Northern Lahore *(Question No. 1424*)* 205
-Details about grant of loans by Cooperative Bank Lahore *(Question No. 1418*)* 153
-Details about illegal plazas in Lahore *(Question No. 173*)* 28
-Details about provision of public transport in Northern Lahore *(Question No. 1423*)* 240

PAGE NO.

-Operation taken against encroachments in Lahore and other details *(Question No. 259*)* 32

-Number of Cooperative Banks in Lahore and other details *(Question No. 1417*)* 150

RAMESH SINGH ARORA, MR.

-Leave of absence 264

RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction and repair of road from Pakpattan to Kameerwala in district Pakpattan *(Question No. 800*)* 38

-Construction of road from Basirpur to Dipalpur in district Okara *(Question No. 122*)* 22

-Construction of road from Basirpur to Muhammad Nagar via Kot Sher Khan Tahir Khurd, district Okara *(Question No. 119*)* 28

-Construction of road from Pindi Bakh to Punanwal district Jhelum *(Question No. 29*)* 26

-Details about closure of street of 5 Marla Scheme (Bhutto Scheme) Jhelum *(Question No. 314*)* 24

-Details about dilapidated roads in PP-86, Toba Tek Singh *(Question No. 1103*)* 39

-Details about illegal plazas in Lahore *(Question No. 173*)* 29

-Details about Ramzan Bazars arranged in Lahore *(Question No. 1302*)* 45

-Operation taken against encroachments in Lahore and other details *(Question No. 259*)* 32

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 11

-20th October, 2014 108
-21st October, 2014 194
-22nd October, 2014 309
-23rd October, 2014 420
-24th October, 2014 534
-27th October, 2014

Reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

403

-DEVELOPMENT AUTHORITIES GUJRANWALA, RAWALPINDI AND MULTAN FOR THE YEAR 2012-13 404 403 404

-PARKS AND HORTICULTURE AUTHORITY LAHORE FOR THE YEAR 2012-13 404 73

74

-PERFORMANCE OF PUNJAB BAIT-UL-MAAL FOR THE YEAR 2011-12 AND 2013 74

382

-PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION FOR THE YEAR 2012-13 72 72

73

-TECHNICAL EDUCATION AND VOCATIONAL TRAINING AUTHORITY (TEVTA) FOR THE YEAR 2011-12

-THE PUNJAB FREE AND COMPULSORY EDUCATION BILL 2014 (BILL NO. 16 OF 2014)

-THE PUNJAB LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) BILL, 2014 (BILL NO.19 OF 2014)

-THE PUNJAB LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) BILL, 2014 (BILL NO.20 OF 2014)

-THE PUNJAB LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) BILL, 2014 (BILL NO.28 OF 2014)

-THE PUNJAB OVERSEAS PAKISTANI COMMISSION BILL, 2014 (BILL NO.23 OF 2014)

PAGE NO.

-THE PUNJAB REGISTRATION OF GODOWNS BILL, 2014 (BILL NO.21 OF 2014)

-The Punjab Strategic Coordination Bill, 2014 (Bill No.22 of 2014)

Resolutions REGARDING-

-Condemnation of conspiracy against democracy under cover of protest 79

-Congratulations to Malala Yousaf Zai on getting Nobel Prize 2014 290

-Demand for awarding the status of Directorate to Child Protection Bureau 185

-Demand for fixing a quota for recruitment of disabled persons in non-governmental institutions like government departments 181

-Demand for imposing ban on displaying the clips of women victim of sexual assault on TV Channels 187

-Demand for issuance of Diplomatic Passport to Speakers and Deputy Speakers of Provincial Assemblies and Blue Passport to MPAs and Senior Officer of Provincial Assemblies 189

-Demand for taking effective measures for saving young Generation from intoxicants 182

-Demand from Federal Government and Parliament for legislation to implement the Principles of Policy as mentioned in Article 37(f) of the Constitution *(Passed by the House)* 610

-Democracy *(Passed by the House)* 634

-Extention of period of the NUR International University Lahore Ordinance, 2014 *(Passed by the House)* 608

-Extention of period of the Punjab Explosives (Amendment) Ordinance, 2014 (XIII of 2014) *(Passed by the House)* 609

-Strong condemnation of Indian aggression at Pakistani control line and working boundary 288

S

S & GAD DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Construction of houses at state land adjecent to Girls Pilot High School and market in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1553*)* 570

-Corruption in payment of grants from Benevolent Fund *(Question No. 4074*)* 591

-Details about allotment of government residences in Poonch House Colony Lahore *(Question No. 4187*)* 595

-Details about allotment of government residences in violation of rules *(Question No. 3332*)* 563

-Details about allotment of government residences by order of Chief Minister during 2008-09 *(Question No. 1748*)* 574

PAGE
NO.

-Details about allotment of government residences "Informer Scheme" 567
and in relaxation of rules in Lahore during Care Taker Government
(Question No. 302)* 545
-Details about allotment of plot/house by PGSHF to Government
Servants *(Question No. 1142*)* 578
-Details about increasing the quota of special persons in government
service *(Question No. 2341*)* 571
-Details about making the new allotees to get possession
of government residences in Lahore *(Question No. 1687*)* 549
-Details about officers occupants of government residents in
GOR-I,II,III *(Question No. 2701*)* 536
-Details about performance of Magistrate posted in Estate Office
Civil Secretariat Lahore *(Question No. 298*)* 590
-Details about privatization of Ministers Block Civil Secretariat Lahore 589
(Question No. 3605)*
-Details about Punjab Civil Officers Mess Lahore *(Question No. 3601*)* 571
-Details about responsibles for taking action against illegal occupants
of government residences in Lahore *(Question No. 1554*)* 593
-Details about scholarship grants paid to employees out of
Benevolent Fund in district Toba Tek Singh *(Question No. 4135*)* 587
-Details about steps taken for getting the government residences
vacated from illegal occupants during 2012-13 *(Question No. 3333*)* 576
-Expenditures of Estate Office Civil Secretariat Lahore during
last five years and other details *(Question No. 1749*)* 559

-ILLEGAL POSSESSION OVER STATE LAND IN WAHDAT COLONY WITH THE HELP OF ESTATE OFFICER *(QUESTION NO. 1233*)* 573 579

-Matter about shifting the luggage of ex-allotees from government
residences in Lahore *(Question No. 1688*)* 554
-Number of Advisers to Chief Minister and Governor and other 584
details *(Question No. 2441*)*
-Number of employees posted in Estate Office Civil Secretariat Lahore 577
and other details about irregularities therein *(Question No. 1458*)*
-Number of employees in PPSC and other details *(Question No. 2888*)* 580
-Number of government officers and officials arrested by Anti-corruption 586
Department district Lahore and other details *(Question No. 2057*)*
-Number of government residences in GOR-I Lahore and other 581
details *(Question No. 2469*)*
-Number of offices of PPSC and other details *(Question No. 3136*)* 568
-Number of offices of Anti-corruption department in the province
and other details *(Question No. 2806*)* 583
-Number of quarters in 'A' & 'B' blocks of Poonch House staff
colony Lahore and other details *(Question No. 757*)* 540

PAGE NO.

-Number of quarters in Chauburji and Wahdat Colony Lahore and other details *(Question No. 2824*)* 585
-Period of posting of the Magistrate posted in Estate Office Civil Secretariat Lahore and other details *(Question No. 299*)*
-Steps taken for getting government residences vacated from illegal occupants in Lahore *(Question No. 2984*)*

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

questions REGARDING-

-Action taken against flour mills selling substandard flour at higher rates in the province *(Question No. 2963*)* 355
-Number of government buses and other details *(Question No. 2966*)* 244

SADIA NADEEM MALIK, MRS.

-Leave of absence 262

SAIF UL MALOOK KHOKHAR, MALIK

questions REGARDING-

-Details about illegal occupants of Auqaf Land in Lahore *(Question No. 843*)* 448
-Establishment of Solid Waste Management in Lahore and other details *(Question No. 846*)* 49
-Land of Muslim Auqaf in PP-160, Lahore and other details *(Question No. 844*)* 448
-Number of dilapidated buildings in Lahore and details about action taken thereupon *(Question No. 850*)* 50

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

-Leave of absence 265

questions REGARDING-

-Details about flour mills of district Mianwali *(Question No. 3393*)* 363
-Details about land of Auqaf Department in district Mianwali *(Question No. 3392*)* 473
-Number of shrines under administrative control of Auqaf Department in district Mianwali and other details *(Question No. 3389*)* **472**
-Number of wheat godowns in Mianwali and other details *(Question No. 3388*)* **362**

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Apprehension of breaking out epidemics due to spreading dirty water by defective management of TMA Layyah 483

PAGE NO.

-Problems in getting the victims of flood to safe place due to breaking embankment of Moza Aliani of Thal Layyah 481

BILLS *(Discussed upon)*-

-The Punjab Overseas Pakistanis Commission Bill, 2014 (Bill No.23 of 2014) 493

503

-THE PUNJAB REGISTRATION OF GODOWNS BILL, 2014

110

points of order REGARDING-

167

-CONSIDERATION UPON RESIGNATIONS OF MPAS OF PTI AND CALL UP

Chief Minister in the House

345

-Demand for fulfillment of promises made by government prior to elections and refrain from adopting improper behaviour with Opposition

question REGARDING-

-Details about cultivation of sugarcane, occurrence of flood and worst condition of roads in Layyah *(Question No. 3073*)*

SHAHZAD MUNSHI, MR.

point of order REGARDING-

255

-DISCLOSURE OF SIGN OF CROSS AT SOLE OF SHOES SOLD IN NEW SHEIKH SHOES MARKET SADDAR BAZAR LAHORE CANTT.

SHAKEEL IVAN, MR.

-Leave of absence

264

SHUJA KHANZADA, COL (RETD) *(Minister for Environment Protection Additional Charge of Home)*

Call attention Notices (ANSWERS) REGARDING

-Details about injured of citizens by firing of an absconder accused person in Gujrat and arrest thereof

-Details about murder of a student in Bhagtanwala, Sargodha

-Details about robbery in Jalalpur Jattan district Gujrat

-Details about robbery of van in factory area Sheikhupura and murder of two persons **69, 597**

385

PAGE NO.

383

507, 599

SOBIA ANWAR SATTI, MRS.

question REGARDING-

-Details about cooperative socities in Rawalpindi *(Question No. 14)*

163

SUMAIRA SAMI, MRS.

-Leave of absence 268

SUMMONING-

-Notification of summoning of 10th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 20th October, 2014

1

SURRIYA NASEEM, MS.

DISCUSSION On-

-Resolution about democracy

301

T

TAHIA NOON, MRS.

-Leave of absence

271

TAHIR, MIAN

QUESTIONS regarding-

-Commercial and agricultural land of Auqaf Department in Faisalabad and other details *(Question No. 3122*)*

-Details about construction and repair of Jail Road Faisalabad *(Question No. 72)*

-Details about Cooperative College Faisalabad *(Question No. 230)*

-Details about wheat godwons in Faisalabad *(Question No. 3151*)* 468

-Number of flour mills in Faisalabad and other details *(Question No. 3152*)*

-Provision of funds to Transport Department Faisalabad and other details *(Question No. 2727*)*

66

PAGE NO.

164
359
360

229

TAHIR SHABBIR, RANA
-Leave of absence

272

TAIMOOR MASOOD, MALIK

questions REGARDING-
-Details about construction and repair of roads in district Okara *(Question No. 1482*)* 58
-Details about making the new allotees to get possession of government residences in Lahore *(Question No. 1687*)* 571
-Matter about shifting the luggage of ex-allotees from government residences in Lahore *(Question No. 1688*)* 573

TARIQ MEHMOOD, MIAN
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Disclosure of bribery and corruption in Patwar Offices of Gujrat
-Disclosure of receiving heavy amount from Patwaries by Revenue Officer tehsil Kharian against allotment of favorite circles
485

Call attention Notice REGARDING
-Details about robbery in Jalalpur Jattan district Gujrat

questions REGARDING- **398**
-Details about cooperative socities in tehsil Kharian, Gujrat *(Question No. 4085*)*
-Details about offices of Information Department in Gujrat *(Question No. 3999*)* **383**
-Details about wheat stored in the province *(Question No. 2134*)*
-Number of bus/wagon stands in district Gujrat and other details *(Question No. 2288*)*
-Number of transport halting points in district Gujrat and other details *(Question No. 2338*)* **162**
-Number of wheat godowns in district Gujrat and other details *(Question No. 2136*)*
113

PAGE NO.

Call attention Notice REGARDING **315**

-Details about injured of citizens by firing of an absconder accused person in Gujrat and arrest thereof

207

221

318

69

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.

-Oath of office **13**

-Speech in the House on taking oath 15,19

TEHSEEN FAWAD, MRS.

questionS REGARDING-

-Details about overcharging by public transporters in Rawalpindi *(Question No. 2584*)* 224

-Number of vehicles routed from Sadar to Pir Wadhai Rawalpindi and other details *(Question No. 2585*)* 225

TRANSPORT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about buses and wagons running in Northern Lahore *(Question No. 1424*)* 205

-Details about Fitness Certificate of public transport *(Question No. 299)* 252

-Details about increasing the number of buses of the route from General Hospital to Daroghawala Lahore *(Question No. 1219*)* 239

-Details about issuance of concessional transport cards for old citizens and disabbled persons in district Kasur *(Question No. 466*)* 200

-Details about launching bus service from Sanda Kalan to Railway Station and R.A Bazar Lahore *(Question No. 537*)* 234

-Details about launching more buses at the route from Railway Station Lahore to Jallo Morr *(Question No. 1627*)* 242

-Details about Metro Bus Project Lahore and other details 232

PAGE NO.

(Question No. 463)*
-Details about offices of Transport Department in Gujranwala 247
(Question No. 3166)*
-Details about operation taken against smoke releasing vehicles in 237
Rawalpindi *(Question No. 1036*)*
-Details about overcharging by public transporters in Rawalpindi 224
(Question No. 2584)*
-Details about provision of public transport in Northern Lahore 240
(Question No. 1423)*
-Details about provision of transport to ladies in district Kasur 239
(Question No. 1041)* 250
-Details about registered vehicles in the province *(Question No. 3709*)*
-Details about rickshaws running without silencer in Lahore 233
(Question No. 533)* 212
-Details about routes of buses and wagons in Gujrat *(Question No. 2291*)* 235
-Details about vacant posts in Transport Department *(Question No. 775*)*
-Income from Metro Bus Service Lahore and other details 250
(Question No. 3198)*
-Issuance of Route Permits and detail of income therefrom in district 236
Rawalpindi *(Question No. 1035*)*
-Number of bus/wagon stands in district Gujrat and other details 207
(Question No. 2288)*
-Number of employees in Metro Bus Service Lahore and other 249
details *(Question No. 3197*)* 244
-Number of government buses and other details *(Question No. 2966*)*
-Number of halting points of buses/wagons in district 244
Toba Tek Singh and other details *(Question No. 3024*)*
-Number of sanctioned halting points of buses/wagons in district 246
Nankana Sahib and other details *(Question No. 3063*)*
-Number of transport halting points in district Gujrat and other details 221
(Question No. 2338)*
-Number of vehicles routed from Sadar to Pir Wadhai Rawalpindi 225
and other details *(Question No. 2585*)*
-Pasting of advertisement papers at pillar of flyover of Metro Bus 226
Lahore and other details *(Question No. 2652*)*
-Powers of LTC regarding challan of open rickshaw and other 252
details *(Question No. 287)*
-Procedure for issuance of fitness certificates of public vehicles 215
and other details *(Question No. 2299*)*
-Provision of funds to Lahore Transport Company and other details 243
(Question No. 2731)*
-Provision of funds to Transport Department Faisalabad and other 229
details *(Question No. 2727*)*
-Steps taken for control over air pollution caused by smoke producing 238
vehicles in Kasur *(Question No. 1040*)*

PAGE NO.

V

Vickas Hassan Mokal, Sardar
BILLS *(Discussed upon)*- 613
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Bill, 2014 502

-THE PUNJAB REGISTRATION OF GODOWNS BILL, 2014 196

point of order REGARDING-
-Demand for ruling of the chair on starting the Assembly Session late and without presence of the Leader of Opposition 200

question REGARDING-
-Details about issuance of concessional transport cards for old citizens and disabbled persons in district Kasur *(Question No. 466*)*

voting ON- 634
-Resolution regarding Democracy

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED
BILLS *(Discussed upon)*-
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.19 of 2014) 521
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.20 of 2014) 512, 516
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Bill, 2014 612
-The Punjab Overseas Pakistanis Commission Bill, 2014 (Bill No.23 of 2014) 490
-The Punjab Registration of Godowns Bill, 2014 500
-The Punjab Strategic Coordination Bill, 2014 (Bill No. 22 of 2014) 620

questions REGARDING-
-Details about embezzlement in PIA Employees Cooperative Housing Society *(Question No. 2475*)* 157
-Details about people living below the line of poverty in the province *(Question No. 2443*)* 158
250
-Details about registered vehicles in the province *(Question No. 3709*)* 331
-Details about sale of unhygienic milk in the province *(Question No. 2355*)*
-Number of Advisers to Chief Minister and Governor and other 579

PAGE NO.

details *(Question No. 2441*)*

-Number of government residences in GOR-I Lahore and other details *(Question No. 2469*)* 580

-Powers of LTC regarding challan of open rickshaw and other details *(Question No. 287)* 252

-Reasons for not adopting Khanqah Shah Suleman Peer Pathan Tonsa Sharif by Auqaf Department and other details *(Question No. 2428*)* 460

Z

ZAFAR IQBAL, MR.

-Leave of absence **272**

ZULFIQAR GHORI, MR.

-Leave of absence 263

DISCUSSION On-

-Resolution about democracy 298

ZULQARNAIN DOGAR, MALIK

question REGARDING-

-Number of sanctioned halting points of buses/wagons in district Nankana Sahib and other details *(Question No. 3063*)* **246**